روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

منگلوار
29 اکتوبر 2024
TUESDAY
29-OCTOBER-2024

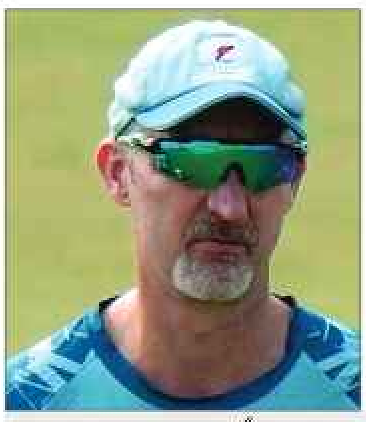

صفحہ 08 دورہ آسٹریلیا کیلئے گلیسپی ہیڈ کوچ مقرر

صفحہ 08 کپتان کی وجہ سے ٹیم متحد ہونا چاہئے

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 242 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 242 ■ جلد: 14 ■

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے رشوت اور بددیانتی سے پاک

جموں وکشمیر کی تشکیل کا عہد لیا

عوامی خدمات کو عبادت گر تصور کیا جائے تو اس سے بدعنوانی کا عنصر ختم ہوگا: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سرینگر/28اکتوبر//

جموں کشمیر کو بدعنوانی اور رشوت سے پاک کرنے کا عہد لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سوموار کے روز کہا کہ عوامی خدمات کو عبادت اگر تصور کیا جائے تو اس میں بددیانتی اور رشوت کا عنصر ختم ہو جائے گا۔ انہوں نے سرینگر

سول سیکریٹریٹ میں منعقدہ تقریب میں جموں سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ شرکت کی۔ اس موقع پر عمر عبداللہ نے کہا کہ میں ہر ایک کی حوصلہ افزائی کرتا ہوں کہ دیانتداری کو ذاتی اور عوامی زندگی دونوں کا رہنما اصول بنائیں۔ ہم مل کر جموں وکشمیر کے لیے انصاف، مساوات اور مشترک...101

اکھنور میں کنٹرول لائن کے نزدیک فوجی گاڑی پر حملے کے بعد مسلح جھڑپ

ایک ملی ٹنٹ ازجان، جنگلات میں بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری

سرینگر/28اکتوبر//

جموں کے اکھنور ضلع میں کنٹرول لائن کے نزدیک فوجی گاڑی پر حملے کے بعد سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مسلح جھڑپ میں ایک ملی ٹنٹ مارے گئے۔ فوج نے ایک ملی ٹنٹ کی ہلاکت کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ علاقے میں آپریشن جاری ہے۔ ادھر تلاشی آپریشن میں نیشنل سکورٹی گارڈس نے بھی حصہ لیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق

جموں کے اکھنور سیکٹر میں کنٹرول لائن کے نزدیک مسلح ملی ٹنٹوں نے فوج گاڑی پر حملہ کرکے اس پر شدید فائرنگ کی جس کے بعد علاقے میں تلاشی آپریشن کے دوران مسلح ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین جھڑپ ہوئی۔ دفاعی ذرائع نے بتایا کہ اکھنور کے جکوان سیکٹر میں کنٹرول لائن کے قریب سوموار کی صبح قریب 7 بجے مسلح...102

منشیات فروشوں کیخلاف پولیس کی مہم تیز

وادی میں دو منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مادہ برآمد

سرینگر/28اکتوبر//

منشیات کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے کولگام اور گاندربل پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کر کے ضبط کی۔ سی این آئی کے مطابق تھانہ قیموہ کی ایک پولیس ٹیم نے کھڈوانی بائی پاس پر ایک ناکہ چیکنگ قائم کی، چیکنگ کے دوران....103

گگن گیر اور بوٹہ پتھری حملوں کے بعد

جموں میں ہائی الرٹ دیوالی سے پہلے سخت انتظامات

سرینگر/28اکتوبر//

دیوالی کے پیش نظر جموں میں سیکورٹی کو بڑھا دیا گیا ہے، پولیس نے شہر سے سرحد تک سیکورٹی گرڈ تیار کرلیا ہے، اور خاص طور پر دہشت گردانہ حملوں کے بعد مشکوک افراد سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق دیوالی کے پیش نظر کشمیر کے گگن گیر میں زیڈ موڑ ٹنل کیمپ پر دہشت...104

وادی کشمیر میں کینسر معاملات میں اضافہ

لوگوں کو کھانے پینے میں احتیاط برتنے کا مشورہ

سرینگر/28اکتوبر//

وادی کشمیر میں ایک طویل عرصے سے کینسر مریض سامنے آرہے ہیں۔ ایک مرحلے پر لگتا تھا کہ ہر مرنے والا شخص کینسر کی وجہ سے مرجاتا ہے۔ اسی دوران ڈاکٹر اس مرض کے لئے بہت سی وجوہات بتانے لگے۔ کبھی نامناسب غذا کو اس کے لئے ذمہ دار قرار دیا گیا۔ کبھی چائے کا زیادہ استعمال اس کی بنیادی وجہ بتائی گئی۔ کچھ ڈاکٹروں کا کہنا تھا کہ گرم مسالوں کا حد سے زیادہ استعمال کینسر کا باعث بنتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے مطابق اس بات کا انکشاف ہوا کہ کشمیر میں روزانہ کینسر کے تین مریض سامنے آتے ہیں۔ سرینگر کے ایک بڑے ہسپتال کا ریکارڈ...105

وادی میں تشدد آمیز واقعات میں تیزی

سرینگر سمیت دیگر علاقوں میں سخت حفاظتی اقدامات

سرینگر/28اکتوبر//

گزشتہ ایک ہفتے کے دوران وادی کشمیر میں پے در پے تشدد آمیز واقعات جن میں قریب 13 افراد کی جانیں تلف ہوئی ہیں کے تناظر میں سرینگر سمیت وادی بھر میں حفاظتی انتظامات سخت کئے گئے ہیں۔ جبکہ اکھنور میں ملیٹنٹ حملہ کے تناظر میں خطے کے حساس اور اہم تنصیبات کے ارد گرد اضافی نفری تعینات کی جاچکی ہے جبکہ کئی جگہوں مشکوک نقل وحمل پر نظر گزر رکھی جارہی ہے اور گاڑیوں کی تلاشی لینے کا سلسلہ بھی دوبارہ شروع کیا جاچکا ہے۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ اتوار کو گگن گیر سونہ مرگ میں نامعلوم بندوق برداروں کے حملے میں ایک مقامی ڈاکٹر سمیت 7 افراد کی موت واقع...106

بھارت کا دفاعی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام آج اونچائیوں کو چھو رہا ہے

اگر 10 سال پہلے ٹھوس اقدامات نہ کئے جاتے تو آج اس منزل تک پہنچنا ناممکن ہوتا/ وزیر اعظم

سرینگر/28اکتوبر//

بھارت کا دفاعی مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام آج نئی اونچائیوں کو چھو رہا ہے کیونکہ اگر 10 سال پہلے ٹھوس اقدامات نہ کیے جاتے تو آج اس منزل تک پہنچنا ناممکن ہوتا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ایک دہائی قبل دفاعی مینوفیکچرنگ کی ترجیح اور شناخت درآمد کے بارے میں تھی اور کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ بھارت میں اتنے بڑے پیمانے پر دفاعی مینوفیکچرنگ ہوسکتی ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی اور اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز نے گجرات کے وڈودرا میں ٹاٹا ایڈوانس سسٹم لمیٹڈ کیمپس میں C-295 طیاروں کی تیاری کیلئے ٹاٹا

ایئر کرافٹ کمپلیکس کا مشترکہ طور پر افتتاح کیا۔ اس موقع پر اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ اسپین کے وزیر اعظم پیڈرو سانچیز کا بھارت کا یہ پہلا دورہ ہے اور دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری آج ایک نئی سمت کی جانب گامزن ہے۔ C-295 طیاروں کی مینوفیکچرنگ...107

ایشیا کی نصف افرادی قوت یومیہ 5.5 ڈالر پر زندگی گزارنے پر مجبور

ملازم پیشہ خواتین بے قاعدہ ملازمتوں سے وابستہ ہیں/ اقوام متحدہ رپورٹ

سرینگر/28اکتوبر//

اقوام متحدہ کے اقتصادی اور سماجی کمیشن برائے ایشیا بحرالکاہل (یو این ای ایس سی اے پی) کی جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق ایشیا پیسفک خطے کی نصف افرادی قوت خط غربت سے نیچے یا اس کے دہانے پر کھڑی ہے جو کہ یومیہ 5.5 ڈالر پر زندگی گزارنے پر مجبور ہے۔ یو این ای ایس سی اے پی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خطے کی نصف سے زیادہ آبادی کو کسی بھی قسم کا سماجی تحفظ حاصل نہیں ہے، افرادی قوت کو وبائی امراض یا معاشی بدحالی جیسے مسائل سے شدید خطرات لاحق ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ خطے کی افرادی قوت کی پیداواری صلاحیت، صحت اور تحفظ ناکافی ہے تاہم 2015 سے اس میں کچھ بہتری ہوئی ہے، اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ 3 میں سے 2 افراد باقاعدہ ملازم

کے طور پر کام نہیں کرتے، ان کی تعداد ایک ارب 40 کروڑ....108

نوہٹہ میں آتشزدگی

چار رہائشی مکانات خاکستر

سرینگر/28اکتوبر//

باؤ الدین صاحب نوہٹہ اور گاندربل میں آگ کی دو الگ الگ وارداتوں میں کم سے کم 4 رہائشی مکانات اور ایک گودام جل کر خاکستر ہوا ہے جس کے نتیجے میں متعدد کنبے اپنے آشیانوں سے محروم ہوگئے اور لاکھوں روپے مالیت کی املاک تباہ ہوگئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وادی کشمیر میں آگ کی دو الگ الگ وارداتوں میں کم سے کم چار رہائشی مکان اور ایک گودام خاکستر ہوا....109

رام بن میں شہری کی پُراسرار طور پر نعش برآمد

پولیس نے تحقیقات شروع کر دی

سرینگر/28اکتوبر//

جموں کے رام بن ضلع میں 35 سالہ شہری کی نعش پُراسرار طور پر برآمد ہونے کے بعد تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ سی این آئی کے مطابق پولیس نے رام بن کے زیر تعمیر میتر اپل کے قریب 35 سال کے شہری کی نعش پراسرار طور پر برآمد کرلی ہے۔ پولیس کے مطابق موہندر سنگھ 35 ولد بلوان سنگھ کوچ ساکن کیلتھی میتر ارام بن تحصیل اور ضلع رام بن فلائی اوور کے زیر تعمیر ستون سے گر کر مشتبہ حالات میں ہلاک ہوگیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع ہسپتال میں پوسٹ مارٹم اور دیگر ضروری کارروائیوں کے بعد متوفی کی لاش قانونی ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ ایس ایچ او تھانہ رام بن انسپکٹر وجے....110

بوٹہ پتھری گلمرگ میں ملی ٹنٹ حملے کے بعد تلاشی آپریشن مزید وسیع

جنگلی اور بالائی علاقوں میں تلاشی تیز، ڈرون اور اعلیٰ درجے کے کیمرے استعمال

سرینگر/28اکتوبر//

شہرہ آفاق گلمرگ کے بوٹہ پتھری علاقے میں ملی ٹنٹ حملے کے بعد سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن کو وسیع کرتے ہوئے جنگلی اور بالائی علاقوں میں تلاشی تیز کردی ہے۔ اسی دوران تلاشی آپریشن میں ڈرون اور اعلیٰ درجے کے کیمرے سمیت نگرانی کے جدید آلات کو استعمال کیا جارہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق بوٹہ پتھری گلمرگ علاقے میں ملی ٹنٹ حملے...111

انجینئر رشید کی درخواست ضمانت کی سماعت 19 نومبر تک ملتوی

سوموار کی صبح تہاڑ جیل پہنچے عبوری ضمانت کی تاریخ ختم ہونے کے بعد خود سپردگی

سرینگر/28اکتوبر//

فنڈنگ معاملہ کے کیس میں دہلی کی عدالت نے ممبر پارلیمنٹ بارہمولہ انجینئر رشید کی درخواست ضمانت کی سماعت 19 نومبر تک ملتوی کردی ہے۔ اسی دوران عبوری ضمانت ختم ہونے کے بعد انجینئر رشید نے سوموار کی صبح سرینڈر کیا اور وہ واپس تہاڑ جیل چلیں گے۔ سی این آئی کے مطابق پٹیالہ ہاؤس کورٹ نئی دہلی نے سوموار کی صبح عوامی اتحاد پارٹی کے صدر اور ممبر پارلیمنٹ بارہمولہ انجینئر رشید کی ضمانت کے حکم کو 19 نومبر 2024 تک ملتوی کردیا۔ پارٹی ترجمان جوان کے ہمراہ سوموار کی صبح نئی دہلی روانہ ہوئے نے ایکس پر پوسٹ میں لکھا کہ نئی...112

موسم سرما سے قبل ہی بجلی پانی کی عدم دستیابی کیخلاف صارفین نالاں

کہیں پانی کی عدم دستیابی سے لوگ پریشان تو کہیں شام ہوتے ہی چھا جاتا ہے گھپ اندھیرا

سرینگر/28اکتوبر//

موسم سرما کی آمد سے قبل ہی بجلی، پانی اور بیکار ٹرانسفارمروں کے خلاف وادی کے شمال وجنوب میں عوام میں غم وغصہ کی لہر پائی جارہی ہے۔ شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے شمال وجنوب میں بیشتر علاقے سورج غروب ہونے کے بعد گھپ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے کے مطابق برقی رو کی عدم دستیابی نے شدت اختیار کرلی....113

قدرتی آبی ذخائر اور آبگاہوں کے نزدیک

آبادی کے پھیلاؤ اور غیر قانونی قبضہ

سرینگر/28اکتوبر//

وادی میں موجود آبی ذخائر تیزی کے ساتھ ختم ہوتے جارہے ہیں تو دوسری طرف قدرت کی طرف سے عطا کردہ ٹھنڈے اور صاف ستھرے پانی کے ندی نالے ماحولیاتی آلودگی کے نذر ہو جانے کا خطرہ لاحق ہوگیا ہے جس پر عوامی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ وی او آئی کے مطابق وادی میں قدرتی آبی ذخائر اور آبگاہوں کے نزدیک آبادی کے پھیلاؤ، غیر قانونی طور پر اراضی پر قبضہ، ماحولیاتی آلودگی اور فطری تبدیلی کے نتیجے میں انکا سکڑنا شدید خطرے کی علامت تصور کیا جارہا ہے۔ سرینگر کی خوبصورتی دوبالا کرنے والا جھیل ڈل حالیہ برسوں کے دوران تیزی کے ساتھ...114

11/26 ممبئی دہشت گردانہ حملے کا کوئی جواب نہیں تھا

چین اور بھارت جلد ہی 2020 کی پوزیشن پر واپس آئیں گے: وزیر خارجہ

سرینگر/28اکتوبر//

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کے روز ممبئی کے تاج ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ تاج ہوٹل پر ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد اس کا کوئی جواب نہیں دیا گیا تھا لیکن اب ایسا نہیں ہوگا۔ اگر ایسی حماقت پھر دہرائی جائے گی تو اس کا بھرپور جواب ہوگا۔ ایس جے شنکر نے لداخ میں چین اور بھارت کے موقف کے بارے میں کہا کہ دونوں ممالک کی افواج جلد ہی 2020 سے پہلے کی پوزیشن پر واپس جائیں گے اور گشت کا علاقہ اسی طرز پر رہے گا جس طرز پر پہلے تھا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق وزیر خارجہ....115

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

چائے پینا جان لیوا مرض سے بچائے

یہ دعویٰ آسٹریلیا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا

اگر تو آپ کو چائے پینا پسند ہے تو اچھی خبر یہ ہے کہ اس گرم مشروب کو نوش کرنا ذیابیطس جیسے جان لیوا مرض سے بچانے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ یہ دعویٰ آسٹریلیا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا۔ سڈنی یونیورسٹی کی تحقیق میں بتایا گیا کہ ذیابیطس جیسے خاموش قاتل سے بچنے کے لیے روزانہ تین سے چار کپ چائے پینا اس بیماری میں مبتلا ہونے کا خطرہ 25 فیصد تک کم کر دیتا ہے، جبکہ ایک کپ چائے بھی اس بیماری سے تحفظ دینے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔ مزید پڑھیں: چائے پینے کا یہ فائدہ جانتے ہیں؟ یہی فائدہ کافی پینے سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے تاہم پاکستان میں اس گرم مشروب کو پسند کرنے والوں کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان میں پونے کروڑ افراد ذیابیطس کا شکار ہیں یعنی ہر چار میں سے ایک شخص اس مرض میں مبتلا ہیں اور لاکھوں افراد ایسے بھی ہیں، جن میں اس مرض کی تشخیص نہیں ہوسکی۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ ان گرم مشروبات میں موجود اجزاء ممکنہ طور پر ذیابیطس کی روک تھام میں مددگار ثابت ہوسکتے ہیں۔ محققین کا کہنا تھا کہ اگر کوئی فرد روزانہ تین سے چار کپ چائے یا کافی پیتا ہے (بغیر چینی کے) تو ان میں ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا امکان نمایاں حد تک کم ہوجاتا ہے۔ یہ بھی پڑھیں: چائے اور کافی جسم اور دماغ پر کیا اثرات مرتب کرتے ہیں؟ اس تحقیق کے دوران ساڑھے چار لاکھ سے زائد افراد پر ہونے والی 18 طبی تحقیقی رپورٹس کا تجزیہ کیا گیا تھا جن میں گرم مشروبات کے ذیابیطس پر مرتب ہونے والے اثرات جائزہ لیا گیا۔ تحقیق میں دریافت کیا کہ جتنی زیادہ کافی یا چائے پی جائے، اتنا ہی ذیابیطس کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ تاہم محققین کا کہنا تھا کہ ہم فوری طور پر لوگوں کو مشورہ نہیں دیں گے وہ زیادہ مقدار میں ان گرم مشروبات کو نوش کریں تاہم معمول کی مقدار بھی فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔

سائنسدان فاقہ کشی سے بچنے اور پانی کی قلت دور کرنے کے لیے مسیحا پودوں کی تلاش میں

ہماری زندگی پیڑ پودوں سے گھری ہوئی ہے ان کے بغیر زندگی کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ ہم انھیں کھاتے ہیں، پہنتے ہیں اور گھروں کی تعمیر میں استعمال کرتے ہیں۔ بیماریوں کے علاج سے لے کر گھر کی آرائش اور تحائف دینے تک میں ان کا استعمال ہوتا ہے۔ لیکن سائنسدانوں کا خیال ہے کہ ہم اب تک پیڑ پودوں کا مکمل طور پر استعمال نہیں کر پا رہے ہیں۔ برطانیہ میں قائم بوٹینیکل گارڈن میں محققین پودوں کی ایسی خاصیت تلاش کر رہے ہیں جن سے انسانی زندگی بہتر ہو سکے۔ سائنسدانوں نے چائے کا راز معلوم کر لیا، ☆☆ چین چاند پر آلو اگائے گا، اب پودوں کی مدد سے، خشک سالی، سیلاب اور جنگل کی آگ سے نمٹنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ فاقہ کشی سے بچنے اور پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے سائنسدان مسیحا پودوں☒ کی تلاش میں ہیں۔ ہم جس قسم کی فصلیں اگاتے ہیں ان کی جنگلی یا خودرو اقسام بھی دنیا میں موجود ہیں۔ بوٹینیکل گارڈن میں اسی مناسبت سے فصلوں کے جنگلی رشتہ داروں☒ کی تلاش جاری ہے۔ یہ جنگلی اقسام کیڑوں، بیماریوں اور پانی کی قلت کے حساب سے خود کو ڈھال چکے ہیں یا یہ کرۂ ارض کی موسمیاتی تبدیلیوں کے حساب سے خود کو ڈھال چکے ہیں۔ اس لیے ان کی تمام خوبیاں ہمارے کام آ سکتی ہیں۔ ہائبرڈ سبزیاں خود کو کیڑوں اور بیماریوں سے بچا سکتی ہیں، سائنسدان یہ چاہتے ہیں کہ مشکلات پر فتح پانے والے ان پودوں کے خواص ان کے رشتہ دار پودوں میں ڈال دیے جائیں جنھیں ہم کاشت کرتے ہیں۔ پودوں کا بیماریوں سے لڑنے کے لیے نہ جانے کب سے استعمال کیا جا رہا ہے لیکن یہاں مسئلہ یہ ہے۔

چاول کے پانی کے یہ فوائد جانتے ہیں

چاول ہر ایک کی پسندیدہ غذا ہوتی ہے، چاہے یہ بریانی کی شکل میں ہو، پلاؤ یا سادہ چاول جو دال یا کسی اور سالن کے ساتھ کھائے جائیں مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ چاول پکانے کے لیے انہیں جس پانی میں بھگویا جاتا ہے وہ جلد اور بالوں کے لیے کتنا کارآمد ہوتا ہے درحقیقت چاولوں کے اس بظاہر بیکار پانی سے آپ ایسا بہت کچھ کر سکتے ہیں جس کا آپ نے کبھی تصور بھی نہیں کیا ہوگا مگر لوگ اسے پھینک دیتے ہیں۔ ویسے یہ پانی پینا بھی صحت کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ تو ایسے ہی چند طریقے جانیے جنہیں استعمال کر کے آپ چاول کے پانی سے جادو جیسا کمال کر سکتے ہیں۔ چاول کے پانی سے چہرے کی صفائی (کلینزنگ) کرنا بہت آسان ہے، جس کے لیے روئی کو پانی میں بھگو کر نرمی سے کچھ منٹوں کے لیے چہرے پر مالش کریں، اس کے بعد چہرے کو ہوا سے خشک ہونے دیں تاکہ اس پانی میں موجود اجزا جذب ہوسکیں، اس کو معمول بنانا جلد کو نرم ملائم اور تازہ کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چاول کا پانی کیل مہاسوں کو ختم کرنے میں مدد دیتا ہے اور دانوں سے ہونے والی سوزش سے بھی نجات دلاتا ہے۔ چاول کے پانی میں موجود نشاستہ جلد کی سوزش سے نجات دلانے میں مدد دیتا ہے، ایک صاف کپڑے کو پانی میں بھگوئیں اور متاثرہ حصے پر پھیریں، یہ عمل کئی منٹ تک جاری رکھیں اور پھر ہوا سے خشک ہونے دیں۔ چاول کے پانی سے سورج کی شعاعوں سے ہونے والی جلن سے بھی ریلیف حاصل کیا جاسکتا ہے، یہ اسکن کو جلد ریکور کر کے مزید نقصان سے بچاتی ہے، اس مقصد کے لیے چاول کا ٹھنڈا پانی استعمال کیا جاتا ہے۔ اپنے بالوں کو چاول کے پانی سے دھونے سے ان کی چمک میں اضافہ ہوتا ہے۔

ذہنی صحت کے لیے 10 نقصان دہ عادات

یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جسم چاہے جتنا بھی مضبوط ہو اگر دماغی طور پر کمزور ہو تو دنیا میں آگے بڑھنے یا روشن مستقبل کا تصور تک ممکن نہیں، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ اکثر ذہنی مایوسی ہمارے کنٹرول سے باہر ہوتی ہے جیسے کسی پیارے کی موت، ملازمت ختم ہوجانا یا مالی مشکلات۔ مگر کیا آپ کو معلوم ہے کہ روزمرہ کی زندگی میں ہمارے چھوٹے چھوٹے انتخاب یا چوائسز بھی ہمارے مزاج پر اندازوں سے زیادہ اثرات مرتب کرتے ہیں۔ جیسے آپ کی سوشل میڈیا کی عادات، ورزش کا معمول یہاں تک کہ چلنے کا انداز تک آپ کی دماغی صحت پر اثرات مرتب کرتا ہے۔ آج پاکستان سمیت دنیا بھر میں ذہنی صحت کا عالمی دن منایا جا رہا ہے، تو اپنی ذہنی صحت کو بہتر بنانے کیلئے یہاں دی گئیں عادات ترک کردیں۔ یہاں ایسی ہی چند عادات کے بارے میں جانے جو ذہنی صحت کے لیے مضر ثابت ہوتی ہیں۔ جھک کر چلنا، ہماری ذہنی حالت ہمارے چلنے کے انداز پر مرتب ہوتی ہے مگر ایک تحقیق کے مطابق جب لوگ چلنے کے دوران اپنے کندھوں اور کمر کو جھکا لیتے ہیں تو انہیں چڑچڑے پن یا ناخوشگوار مزاج کا تجربہ ہوتا ہے۔ اس طرح چلنے کے عادی افراد ذہنی طور پر مثبت تجربات کی بجائے منفی چیزوں کو زیادہ یاد رکھتے ہیں جو بتدریج ان کی ذہنی صحت کو نقصان پہنچانے کا باعث بنتا ہے اور الزائمر امراض کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ہر چیز کی تصویر لینا، اپنی زندگی کے ہر لمحے کی تصاویر لینے کی عادت لوگوں کے اندر اہم لمحات کو یاد کرنے کی صلاحیت کو ختم کر کے رکھ دیتی ہے۔ فائرفیلڈ یونیورسٹی کی تحقیق کے مطابق ہر وقت کیمرے کی آنکھ سے اہم لمحات کو دیکھنے کی عادت یادداشت میں اس منظر کی جزئیات کو سکیز کر رکھ دیتی ہے۔

نمونیا سے بچاؤ میں مددگار شیمپو کی بوتل

نمونیا کا شکار بچوں کا مددگار آلے کی قیمت صرف سوا ڈالر ہے، انٹرن کے طور پر وہ میری پہلی رات تھی اور تین بچے میری آنکھوں کے سامنے دم توڑ چکے تھے۔ میں اس قدر مجبور محسوس کر رہا تھا کہ میرے آنسو بہنے لگے۔ ڈاکٹر زبیر چشتی 1996 میں بنگلہ دیش کے ساہٹ میڈیکل کالج ہسپتال کے شعبہ اطفال میں کام کر رہے تھے۔ اس رات انھوں نے عہد کیا کہ وہ ایسا کچھ کریں گے کہ بچے نمونیا سے نہ مریں۔ دنیا بھر میں تقریباً نو لاکھ 20 ہزار بچے ہر سال اس بیماری سے ہلاک ہوجاتے ہیں جن میں زیادہ تعداد جنوب ایشیا اور افریقی صحرائے اعظم کے جنوبی ممالک کے بچوں کی ہوتی ہے۔ دو سال کی تحقیق کے بعد اب ڈاکٹر چشتی نے ایک کم خرچ آلہ تیار کیا ہے جو بہت حد تک ہزاروں بچوں کی جان بچا سکتا ہے۔ تحقیق متعدی، سٹرپٹوکوکس جیسے بیکٹیریا یا سانس سے پھیلنے والے وائرس (آر وی ایس) سے پھیپھڑوں میں انفیکشن ہوجاتا ہے اور یہ نمونیا کا سبب بنتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں ہسپتالوں میں بچوں کو باآسانی سانس دلوانے کے لیے وینٹیلیٹرز کا استعمال ہوتا ہے لیکن ایسی ایک مشین کی قیمت 15 ہزار ڈالر ہے جسے تربیت یافتہ افراد ہی چلا سکتے ہیں۔ بنگلہ دیش جیسے ممالک میں یہ بہت مہنگی ثابت ہوسکتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے نمونیا کے علاج کے لیے کم خرچ متبادل لو فلو آکسیجن☒ کی تجویز دی ہے لیکن پھر بھی ہر سات میں سے ایک بچے کی موت واقع ہوجاتی ہے۔ ڈاکٹر چشتی جب آسٹریلیا کے شہر میلبرن میں تھے وہاں ایک مشین کو دیکھ کر ان کے ذہن میں ایک خیال آیا۔ اس مشین میں مسلسل مثبت ہوا کے راستے کا دباؤ (سی پی اے پی) رہتا ہے۔

تلوں کے تیل کے 6 حیران کن فوائد

تل تو اکثر و بیشتر کھانے میں شامل کیے جاتے ہیں مگر کیا آپ نے اس کے تیل کو کبھی استعمال کیا؟ اگر نہیں تو آپ یقیناً اس کے حیرت انگیز فوائد سے بھی واقف نہیں ہوں گے۔ حالیہ طبی تحقیقی رپورٹس میں اس تیل کے طبی فوائد سامنے آئے ہیں جو کہ حیران کن ہیں کیونکہ یہ جلد اور بالوں کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ مختلف امراض سے بھی تحفظ دیتا ہے۔ تو یہاں اس کے فوائد کو جانیں۔ سگریٹ کے نقصان دہ اجزا کا اثر زائل کرے، فری ریڈیکلز ہمارے ڈی این اے، خلیات اور پروٹینز کو نقصان پہنچاتے ہیں جس کے نتیجے میں الزائمر، پارکنسن اور کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، کچھ چیزیں جیسے تمباکو نوشی، کیڑے مار ادویات، فضائی آلودگی اور جنک فوڈ ان فری ریڈیکلز سے بھرپور ہوتے ہیں، لہذا اس کے لیے ضروری ہے کہ ہماری غذا اینٹی آکسائیڈنٹس سے بھرپور ہو تاکہ فری ریڈیکلز کے نقصان سے بچ سکیں جبکہ جسم میں آکسائیڈیو اسٹریس بھی کم ہو، ایسے شواہد سامنے آئے ہیں کہ تلوں کے تیل کا استعمال اس حوالے سے فائدہ مند ہوتا ہے۔ دل کو صحت مند بنائے، اس وقت مارکیٹ میں اچھے، برے یا نقصان دہ فیٹس والی اشیاء دستیاب ہیں۔

بہت زیادہ پسینہ آنا کیا کسی بیماری کی علامت

گرمیوں کے دوران بہت زیادہ پسینہ آنا کوئی غیر معمولی بات نہیں مگر کچھ افراد میں اس کی شدت بہت زیادہ ہوتی ہے اور یہ ایک مخصوص مرض کی علامت ہوسکتی ہے۔ یہ انتباہ برطانیہ میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں سامنے آیا۔ برطانوی محکمہ صحت کے مطابق Hyperhidrosis نامی عارضہ اپنی علامت بہت زیادہ پسینے کے اخراج کی شکل میں ظاہر کرتا ہے۔ اس سے پورا جسم یا مخصوص حصے جیسے ہاتھ، ہتھیلیاں، پیروں کے تلوے، چہرے، سینے وغیرہ پر بہت زیادہ پسینہ خارج ہوتا ہے جبکہ باقی حصوں پر اس کا اخراج معمول کے مطابق ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق ابھی یہ تو معلوم نہیں کہ کچھ افراد اس کا شکار کیوں ہوتے ہیں، بس اندازہ ہے کہ مخصوص غدود زیادہ متحرک ہوجاتے ہیں۔ مزید پڑھیں: مردوں کو زیادہ پسینہ آتا ہے یا خواتین کو؟ یہ عارضہ کسی بھی عمر میں اور کسی بھی لمحے لاحق ہوسکتا ہے تاہم زیادہ تر بالغ افراد اس کے شکار زیادہ ہوتے ہیں، مگر بوڑھے اور بچے بھی اس میں مبتلا ہوسکتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ پسینہ جسمانی صحت کے حوالے سے اہم کردار کرتا ہے کیونکہ یہ جسمانی درجہ حرارت کو مستحکم رکھنے کے ساتھ گرمی میں ٹھنڈا رکھنے میں مدد دیتا۔

عرقِ گلاب کے حیران کن فائدے

کراچی: گلاب کو عموماً خوبصورتی کے استعارے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے لیکن اس کے فائدے بھی کچھ کم حیرت انگیز نہیں جن سے اکثر لوگ ناواقف ہیں۔ گلاب کی پتیوں کو نچوڑ کر عرق نکالا جاتا ہے جسے پانی میں شامل کر کے ایک محلول تیار کیا جاتا ہے جو ''عرق گلاب'' (روز واٹر) کہلاتا ہے۔ عرق گلاب انسانی جلد کے لیے بے حد مفید ہے کیونکہ یہ جلد کو نرم رکھتا ہے اور خشکی دور کر کے جلد کی نمی برقرار رکھتا ہے۔ اپنی اینٹی آکسیڈنٹ خصوصیات کی بنا پر عرق گلاب جلد کے خلیات کو توانا اور صحت مند بنانے میں کارآمد ثابت ہوتا ہے اور جلد کے ٹشوز کی افزائش میں معاون بنتا ہے جب کہ اس محلول کو باقاعدگی سے استعمال کر کے جلد پر پڑنے والی جھریوں کا خاتمہ بھی ممکن ہے۔ عرق گلاب بالوں کی متعدد بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔ روکھے بالوں اور سر میں خشکی سے چھٹکارا پانے کے لیے عرق گلاب کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آشوب چشم کا علاج بھی عرق گلاب سے ہوتا ہے۔ اس کے چند قطرے نہ صرف آنکھوں کی جلن کو دور کرتے ہیں بلکہ گرد و غبار کو بھی نکال باہر کرتے ہیں جبکہ آنکھوں کے گرد پڑنے والے سیاہ حلقوں کو بھی عرق گلاب کے استعمال سے دور کیا جاسکتا ہے۔ رنگ گورا کرنے والی کریموں میں عرق گلاب کے چند قطرے ڈال کر روزانہ جلد پر لگایا جائے تو اس کے مثبت اثرات مرتب ہوتے ہیں جن میں جلد پر نمی کا برقرار رہنا سرفہرست ہے۔ چہرے کو تروتازہ رکھنے کے لیے عرق گلاب لگانے سے جلد کی اوپری سطح پر موجود مردہ خلیوں (ڈیڈ سیلز) کا خاتمہ ہوتا ہے اور جراثیم سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ اگر آپ چہرے پر کیل مہاسوں سے پریشان ہیں تو ان کا حل بھی عرق گلاب کی صورت میں موجود ہے۔ لیموں کا رس اور عرق گلاب کی مساوی مقدار یں آپس میں ملا کر چہرے پر روزانہ آدھے سے ایک گھنٹے تک لگائے رکھنے سے کیل مہاسوں کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

آلو اور ہلدی سے گوری رنگت پائیں، صرف چند منٹوں میں

کراچی: آلو اور ہلدی ایسی چیزیں ہیں جس کے بغیر ہر باورچی خانہ ادھورا سمجھا جاتا ہے یہ دونوں اشیا نا صرف کھانوں کی شان بڑھاتی ہیں بلکہ کئی دوسرے فائدے بھی دیتی ہیں ایسا ہی ایک فائدہ خواتین کے حسن میں نکھار بھی ہے۔ آلو صرف کھانے کے لیے نہیں بلکہ چہرے کی جلد کو چمکدار بنانے، چہرے سے داغ دھبے صاف کرنے اور رنگت نکھارنے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے، یہاں آلو اور ہلدی کا بہت ہی آسان ماسک بنانے کا طریقہ بتایا جا رہا ہے جو رنگت نکھارنے کے ساتھ چہرے کے سانولے پن کو کم کر کے رنگت گوری کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بازار میں ہلدی سے بنے مصنوعی فیس پیک کئی ناموں سے باآسانی ملتے ہیں جب کہ یہ فیس پیک بنانے والی کمپنیوں کا دعویٰ ہوتا ہے کہ ان میں کسی قسم کا کوئی کیمیکل موجود نہیں لیکن یہ پوری طرح ٹھیک نہیں ہے، بازار سے ملنے والی اشیا چہرے کی جلد کو نقصان پہنچانے کے ساتھ کافی مہنگی بھی ہوتی ہیں تاہم گھر پر صرف آلو اور ہلدی سے بنایا گیا یہ فیس پیک کسی بھی قسم کے مضر اثرات سے بالکل پاک ہوتا ہے۔ سب سے پہلے کچے آلو کا گودا لیں اور اس میں تھوڑا سا ہلدی پاؤڈر ملائیں، پاؤڈر کی جگہ اگر آپ ہلدی کی جڑ سے رس نکال کر آلو کے گودے میں ملاتے ہیں تو یہ کافی فائدے مند ہوتا ہے تاہم اگر یہ ممکن نہیں تو کوئی بات نہیں پاؤڈر ہی لے لیں۔ اب اسے اچھی طرح مکس کریں اور چہرے اور گلے پر لگائیں اس فیس پیک کو تقریباً 30 منٹ تک لگا رہنے دیں اور سادے پانی سے دھو لیں، اس فیس پیک کا اثر فوراً ہوتا ہے اور جلد صاف ہو کر چمکدار ہوجاتی ہے جب کہ اسے مسلسل استعمال کرنے سے رنگت میں بھی نکھار پیدا ہوتا ہے۔

بار بار بیمار کرنے والی عادتیں

کراچی: اگر آپ بار بار بیمار پڑتے ہیں تو اس کی خاص وجوہ میں روزمرہ کی عادات بھی ہیں جو آپ کو بار بار بیمار کرنے کا سبب بنتی ہیں۔ طبی ماہرین کی اکثریت اس بات پر یقین رکھتی ہے کہ جراثیم ہر جگہ موجود ہوتے ہیں خصوصاً گھروں کے فرش اور باتھ روم کے کموڈ میں ان کی بہتات ہوتی ہے جو انتہائی مضر صحت بات ہے۔ جراثیم سے محفوظ رہنے کے لیے کچھ عادات کو ترک کرنے کی ضرورت ہے تاکہ آپ صحت مند زندگی گزار سکیں۔ بیت الخلا میں موبائل استعمال کرنے کی عادت، آج کل بیت الخلا میں موبائل فون کا استعمال ایک عام سے عادت بنتی جارہی ہے اور ایسا کرنے والے افراد ایک خوفناک غلطی کے مرتکب ہوتے ہیں۔ میٹروپولیٹن یونیورسٹی کے ڈاکٹر پال میتھیول کا کہنا ہے کہ ٹوائلٹ استعمال کرتے ہوئے موبائل فون کو چھونا ایک بدترین عمل ہے جس سے اجتناب لازمی ہے۔ کموڈ، واش بیسن اور باتھ روم کی چیزوں پر جراثیم کی ایک قسم ''ای کولائی'' پائی جاتی ہے جو انفیکشن اور بیماری کی ابتدائی وجہ بنتا ہے۔ اس لیے باتھ روم میں موبائل کا استعمال نہ کیا جائے تاکہ بیٹھنے سے بچا جاسکے۔ ہینڈ بیگ اور پرس کی صفائی نہ کرنا، ہینڈ بیگ اور پرس ہماری روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والی ضروری اشیاء میں شامل ہیں اور ان کا ہمارے ہاتھوں سے گہرا بھی تعلق ہے۔ عموماً خواتین ہینڈ بیگز کو جگہ جگہ رکھتی ہیں جہاں موجود جراثیم بیگ سے چپک جاتے ہیں اور پھر یہ بیگ ہاتھوں میں آجاتا ہے جس سے بیماری لگنے کے خدشات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ پانی سے کپڑے کو گیلا کر کے پرس اور ہینڈ بیگ کی صفائی کو معمول بنانے سے بیماری کی ابتدائی وجوہ سے بچا جاسکتا ہے۔ یہ خبر بھی پڑھیں: مسوں کو ختم کرنے کے گھریلو نسخے، گھروں میں جوتے پہننے کی عادت، ایک تحقیق کے مطابق ہر وقت جوتے پہن کر رہنے والے تقریباً 40 فیصد لوگ بیٹھنے کی وجہ بننے والے جراثیم کی ایک قسم کا شکار ہوتے ہیں۔

بچوں کے کمروں میں ٹی وی اور ویڈیو گیم نہ رکھئے

آئیووا: امریکہ میں ایک مطالعہ کیا گیا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جن بچوں کے کمروں میں ویڈیو گیم اور ٹی وی موجود رہتے ہیں، بچے دیر تک انہیں استعمال کرتے ہیں جس کا اثر ان کی پڑھائی پر ہوتا ہے اور وہ آگے چل کر موٹاپے کا شکار ہوسکتے ہیں۔ آئیووا اسٹیٹ یونیورسٹی کے نفسیات دانوں نے اپنی نوعیت کا ایک منفرد سروے کیا ہے جس میں ٹی وی اور ویڈیو گیم بچوں کے سونے کے کمرے میں رکھنے کے تباہ کن اثرات کا جائزہ پیش کیا ہے۔ اس رپورٹ کے مرکزی مصنف ڈگلس جینٹائل کہتے ہیں کہ ٹی وی اور ویڈیو گیم کی جگہ بدلنے سے بہت فرق پڑتا ہے۔ اس سے بچے پڑھنے، کھیل کود اور دیگر باتیں سیکھنے میں اپنا وقت کم لگاتے ہیں اور بس انہی دو چیزوں میں گم رہتے ہیں۔ اس طرح ٹی وی اور گیمز کی لت لگ جاتی ہے، تعلیم پر برا اثر پڑتا ہے اور وہ سست ہو کر موٹے ہونے لگتے ہیں۔ ماہرین نے اس عادت کو چھ ماہ سے لے کر دو سال تک نوٹ کیا ہے۔ اس کے علاوہ ٹی وی اور ویڈیو گیمز پر زیادہ وقت گزارنے والے بچے زیادہ پرتشدد اور جوشیلے اور مار دھاڑ کرنے والے بھی ہوسکتے ہیں۔ ٹی وی بچوں کے کمرے میں رکھنے سے 24 گھنٹے ان کی دسترس میں رہتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

پانچ سال بعد مودی اور شی جن پنگ کی روس میں ملاقات

ویب ڈیسک// قازان (روس) چینی صدر شی جن پنگ اور انڈین وزیر اعظم نریندر مودی نے اپنے ممالک کے درمیان رابطے اور تعاون کو فروغ دینے اور تنازعات کو حل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق دونوں قائدین نے پانچ برسوں میں پہلی باضابطہ بات چیت کے لیے روس میں برکس سربراہی اجلاس کے موقع پر ملاقات کی۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ دونوں طاقتوں کے درمیان تعلقات بحال ہونا شروع ہو گئے ہیں جو متنازعہ ہمالیہ سرحد پر ہونے والی جھڑپ کے بعد کشیدہ ہو گئے تھے۔ ہندوستان اور چین جو دنیا کی دو بڑی معاشی طاقتیں ہیں، فوجی و سفارتی کشیدگی کے باوجود مضبوط تجارتی تعلقات برقرار رکھے ہوئے ہیں جو توقع ہے کہ اس معاہدے کے بعد انڈیا میں چینی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ انڈیا نے کہا ہے کہ دونوں قائدین نے اپنے معاہدوں کو دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کو مستحکم کرنے کے لیے مزید اقدامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔ روس کے شہر کازان میں شی جن پنگ اور نریندر مودی کے درمیان ملاقات سے دو روز قبل نئی دلی نے ایک بیان جاری کیا تھا۔ بیان میں کہا گیا تھا کہ اس نے لداخ کے ہمالیائی علاقے میں چار سال سے جاری فوجی تعطل کو ختم کرنے کے لیے بیجنگ کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے، تاہم دونوں فریقین نے اس معاہدے کی تفصیلات شیئر نہیں کیں۔ چین کے سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق چینی صدر جن پنگ نے انڈین وزیر اعظم نریندر مودی سے کہا ہے کہ دونوں فریقین کو مواصلات اور تعاون کو مضبوط کرنا چاہیے، تنازعات اور اختلافات کو حل کرنا چاہیے اور ایک دوسرے کے ترقی کے خوابوں کو پورا کرنا چاہیے۔ سرکاری ادارہ کے مطابق وزیر اعظم مودی نے دوطرفہ تعلقات کو بہتر بنانے اور ترقی دینے کے لیے تجاویز پیش کیں، جس پر چینی صدر نے اصولی طور پر اتفاق کیا۔ مودی نے شی جن پنگ سے کہا کہ تعلقات کے لیے امن، استحکام، باہمی اعتماد اور احترام بہت ضروری ہیں۔ مودی نے شی جن پنگ کو بتایا کہ گزشتہ چار برسوں میں سامنے آنے والے مسائل پر معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ سرحد پر امن و سکون کو برقرار رکھنا ہماری ترجیح ہونی چاہیے۔ مودی نے مزید کہا کہ باہمی اعتماد، باہمی احترام اور باہمی حساسیت ہمارے تعلقات کی بنیاد ہونی چاہیے۔ دریں اثنا وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کو ہندوستان اور جرمنی کے درمیان مضبوط ہوتے ہوئے تعلقات کی تعریف کی، اور حالیہ تعاون کو ان کی گہری دوستی کے ثبوت کے طور پر حوالہ دیا۔ جرمن بزنس 2024 کی 18ویں ایشیا پیسیفک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے کہا، ایک طرف سی ای او فورم کی میٹنگ یہاں ہو رہی ہے، دوسری طرف، ہماری بحریہ ایک ساتھ مشق کر رہی ہے۔ گوا میں جرمن بحریہ کے جہاز پورٹ کال پر ہیں۔ اور اب سے تھوڑی دیر میں، ہندوستان اور جرمنی کے درمیان ساتویں بین حکومتی مشاورت کا بھی اہتمام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 'یعنی ہندوستان اور جرمنی کی دوستی ہر قدم پر، ہر محاذ پر گہری ہوتی جا رہی ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ اس سال ہندوستان-جرمنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کے 25 سال مکمل ہو رہے ہیں اور مزید کہا کہ اگلے 25 سال اس شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے والے ہیں۔ یہ سال ہندوستان-جرمنی اسٹریٹجک پارٹنرشپ کا 25واں سال ہے۔ پی ایم مودی نے کہا کہ 25 سال اس شراکت داری کو نئی بلندیوں تک لے جانے والے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے جرمن کابینہ کے ذریعہ "ہندوستان پر فوکس" دستاویز کے اجراء کا خیر مقدم کیا۔

ہند۔ یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ

تیز تر مذاکرات کیلئے باہمی احترام ضروری/ پیوش گوئل

نئی دہلی// مرکزی وزیر پیوش گوئل نے جمعہ کو نئی دہلی میں جرمن بزنس کی 18ویں ایشیا پیسیفک کانفرنس میں ہندوستان اور یوروپی یونین کے درمیان گہری اسٹریٹجک شراکت داری کے امکانات پر زور دیا۔ انہوں نے دونوں فریقوں کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کے مذاکرات میں باہمی احترام اور افہام و تفہیم کی وکالت کی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کے 1.4 بلین خواہش مند اور کم عمر کے ساتھ ایک بہت بڑی مارکیٹ پیش کر سکتا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہندوستان، یورپی یونین، گہری مصروفیت، ممکنہ طور پر ایک ایف ٹی اے سے دونوں فریقوں کو فائدہ ہوگا۔ آپ کے پاس ٹیکنالوجیز ہیں، آپ کے پاس آئیڈیاز ہیں، آپ کے پاس اختراعات ہیں، لیکن آپ کی قیمتیں زیادہ ہیں۔ گوئل نے ان اہم شعبوں کی نشاندہی کی جہاں ایف ٹی اے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے احترام ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، اگر آپ تین چیزوں کا احترام کرتے ہیں تو ایف ٹی اے بہت تیزی سے ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کی حساسیت کا احترام کریں۔ آسٹریلیا کے ساتھ، متحدہ عرب امارات کے ساتھ، ہم نے پہلا فیصلہ یہ کیا کہ ہم ایک دوسرے کی حساسیت کا احترام کریں گے اور تجاوز نہیں کریں گے۔ ایسے مسائل جو لمحہ فکریہ ہو سکتے ہیں۔ گوئل نے مزید کہا" دوسرا، اگر آپ 60,000 ڈالر فی کس معیشت کے ساتھ 1,000 ڈالر فی کس معیشت کی حساسیت کا احترام کرتے ہیں، جہاں ہمارے لوگ بھی اس 60,000 تک پہنچنے کی خواہش رکھتے ہیں اگر زیادہ نہیں۔ ہمیں اس کا احترام کرنا ہوگا۔ ہمیں اس مشکل کو واپس کرنا ہوگا۔ گوئل نے ایشیا بحرالکاہل کے خطے میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، "ہمیں یقین ہے کہ ہم (ہندوستان اور جرمن) اس اسٹریٹجک شراکت داری کو نمایاں طور پر گہرا کر سکتے ہیں۔ ایشیا پیسیفک خطہ دنیا کی 60 فیصد آبادی کا گھر ہے، توقع ہے کہ دو تہائی آبادیاں ہوں گی۔

کینیڈا میں بڑھتی ہوئی خالصتانی انتہا پسندی تشویش کا باعث/ چندر آریہ

اٹاوا// حالیہ ہفتوں میں، خالصتانی انتہا پسند گروپوں سے منسلک واقعات نے کینیڈا میں عوامی تحفظ کے بارے میں خدشات کو بڑھا دیا ہے، جس سے ملک کی اپنی معروف کثیر الثقافتی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت پر بحث چھڑ گئی ہے۔ ایڈمنٹن کی نمائندگی کرنے والے رکن پارلیمنٹ چندر آریہ نے ایک پارلیمانی بیان میں اس مسئلے پر توجہ دی۔ آریہ نے ایک پریشان کن ذاتی تجربہ بیان کرتے ہوئے کہا، " دو ہفتے پہلے، میں صرف آر سی ایم پی افسران کی حفاظت کے ساتھ ایڈمنٹن میں ایک ہندو پروگرام میں محفوظ طریقے سے شرکت کر سکتا تھا، کیونکہ خالصتانی مظاہرین کے ایک گروپ نے میرے خلاف ایک خلل انگیز مظاہرہ کیا۔" آریہ نے صورتحال کی سنگینی پر زور دیتے ہوئے کہا،" کینیڈا میں، ہم نے خالصتانی انتہا پسندی کے سنگین مسئلے کو طویل عرصے سے پہچانا اور اس کا تجربہ کیا ہے۔ کینیڈا کی خودمختاری کا تقدس مقدس ہے اور غیر ملکی ریاستی عناصر کی طرف سے کینیڈا کے اندر کسی بھی شکل میں مداخلت ناقابل قبول ہے۔ رائل کینیڈین ماؤنٹڈ پولیس نے خالصتانی انتہا پسندی سے درپیش چیلنجوں کو تسلیم کیا ہے۔ آریہ نے آر سی ایم پی کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا، " خالصتانی پرتشدد انتہا پسندی کینیڈا کا مسئلہ ہے اور آر سی ایم پی نے کہا ہے کہ قومی ٹاسک فورس اس کی تحقیقات پر مرکوز ہے۔ نیشنل ٹاسک فورس کا مقصد ملک کے اندر کام کرنے والے مختلف شدت پسند گروپوں کی طرف سے لاحق خطرات سے نمٹنا اور ان کو کم کرنا ہے۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ انتہا پسندی اور دہشت گردی بین الاقوامی مسائل ہیں جو قومی سرحدوں کو تسلیم نہیں کرتے۔ یونیورسٹی آف ٹورنٹو میں انسداد دہشت گردی کے تجزیہ کار ڈاکٹر مایا سنگھ نے کہا، انتہا پسند نظریات ہماری باہم جڑی ہوئی دنیا میں آسانی سے سرحدوں کو عبور کر سکتے ہیں۔ کینیڈا کا تنوع اس کی طاقتوں میں سے ایک ہے، لیکن اس کے لیے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مضبوط میکانزم کی بھی ضرورت ہے کہ انتہا پسند عناصر عوامی تحفظ اور سماجی ہم آہنگی کو مجروح نہ کریں۔ خالصتان سے متعلق سرگرمیوں میں حالیہ اضافے نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان چوکسی بڑھانے کے مطالبات کو جنم دیا ہے۔ آریہ نے کینیڈین حکام سے اپیل کرتے ہوئے کہا، "میں اپنے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کرتا ہوں کہ وہ اس معاملے کو پوری سنجیدگی کے ساتھ اٹھائے۔" کمیونٹی رہنماؤں نے امن برقرار رکھنے کے لیے تشویش اور عزم دونوں کا اظہار کیا ہے۔

بھارت دنیا کے سب سے اہم تجارتی شراکت داروں میں سے ایک ہے/ جرمن وزیر

نئی دہلی// جرمنی کے اقتصادی امور اور موسمیاتی کارروائی کے وفاقی وزیر رابرٹ ہیبیک نے آج، چین اور روس جیسے بڑے شراکت داروں پر انحصار سے دور توجہ پر زور دیتے ہوئے، جرمنی کی تجارتی پالیسیوں کو دوبارہ ترتیب دینے کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ نئی دہلی میں جمعہ کو جرمن بزنس کی 18ویں ایشیا پیسیفک کانفرنس میں ہیبیک نے کہا،" ہم ایک بہت ہی پیچیدہ صورتحال سے دوچار ہیں، اور ہمیں ان دنوں اپنی معاشی کامیابی کی کہانی کو نئے سرے سے ترتیب دینا، دوبارہ ترتیب دینا ہے۔ اپنی تجارتی سیاست کو متنوع بنانا، نئے شراکت داروں کی تلاش، اپنی شراکت کو گہرا کرنا ہے جو کہ سب سے زیادہ سیاسی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتے ہوئے شکوک و شبہات اور جغرافیائی سیاسی کشیدگی نے جرمنی کے لیے تجارتی تعلقات کو متنوع بنانا ضروری بنا دیا ہے۔ ہیبیک نے ان اقتصادی تبدیلیوں کو نیویگیٹ کرنے میں ایک پارٹنر کے طور پر ہندوستان کے اہم کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اس خطے میں، بلکہ دنیا کے سب سے اہم شراکت داروں میں سے ایک ہے۔ ہندوستان خطے اور دنیا کے سب سے اہم شراکت داروں میں سے ایک ہے۔ انہوں نے جرمنی کو سرمایہ کاری کی منزل کے طور پر بھی پیش کیا۔ انہوں نے مزید کہا، اب، ہم ہندوستان اور ایشیا پیسیفک خطے میں سرمایہ کاری کے بارے میں بات کر سکتے ہیں، لیکن اگر آپ جرمنی میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں، تو سنگل مارکیٹ ایک بڑا فائدہ ہے۔ ہابیک نے کہا کہ جرمنی نے تجارت میں گلوبلائزیشن کا فائدہ اٹھایا لیکن اب اسے بدلتی ہوئی عالمی صورتحال کے ساتھ اپنانا ہوگا۔

ہندوستان سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے/ برطانیہ

لندن// برطانیہ ہندوستان سے خاص طور پر مصنوعی ذہانت (AI) اور خلائی سائنس کے لحاظ سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔ وزیر اعظم کیر اسٹارمر کی قیادت میں حکومت کے ایک وزیر نے یہ بات کہی۔ پیر کی شام یہاں لیبر انڈین ڈیاسپورک گروپ کے زیر اہتمام دیوالی کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے، برطانیہ کے محلے اور پنشن کے وزیر لز کینڈل نے جولائی میں ہونے والے عام انتخابات کے لیے پارٹی کے منشور کا حوالہ دیا، جس میں ہندوستان کے ساتھ قریبی تعلقات اور آزاد تجارت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ معاہدے (FTA) سے وابستگی کی گئی ہے۔ کینڈل نے کہا، یہ ہمارے منشور کا ایک بہت واضح حصہ تھا کہ ہم بھارت کے ساتھ ایک نیا اسٹریٹجک تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ہم اپنے دو عظیم ممالک کے درمیان اہم تعلقات کو سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات، بہت اہم ہیں اور اسی لیے ہمارے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ہم جمہوریت اور امنگوں کی مشترکہ اقدار پر مبنی ہندوستان کے ساتھ ایک نیا اسٹریٹجک تعلق استوار کرنا چاہتے ہیں جس میں آزاد تجارت (معاہدہ) بھی شامل ہے۔ عالمی، آب و ہوا اور اقتصادی سلامتی کے لیے ایک نئی اسٹریٹجک شراکت داری۔ انہوں نے کہا" ہم ہندوستان کے کاموں سے بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

گوپال وٹل جی ایس ایم اے کے نائب صدر بنے

نئی دہلی// دنیا بھر میں موبائل سروس فراہم کرنے والوں اور کمپنیوں کی اعلیٰ تنظیم جی ایس ایم اے کے بورڈ نے مسٹر جوز ماریا الوارز۔ پیلیٹ لوپیز کو چیئرمین اور بھارتی ایئرٹیل کے مسٹر گوپال وٹل کو وائس چیئرمین منتخب کیا ہے۔ اس نئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی میعاد یکم جنوری 2025 سے 31 دسمبر 2026 تک دو سال ہوگی۔ بحیثیت چیئرمین مسٹر لوپیز تنظیم کی اسٹریٹجک سمت کی نگرانی کریں گے، جو وسیع تر موبائل ایکو سسٹم میں دنیا کے موبائل آپریٹرز اور کمپنیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ" میں بطور چیئرمین دوبارہ تعینات ہونے پر فخر اور پرجوش ہوں۔ میں اپنے اہداف کو حاصل کرنے اور دیرپا اثر ڈالنے کے لیے اپنی باصلاحیت ٹیم کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے منتظر ہوں۔ ساتھ مل کر، ہم رجحانات میں سب سے آگے رہیں گے اور اپنی صنعت میں مثبت اثر ڈالیں گے۔" جی ایس ایم اے کے ڈائریکٹر جنرل میٹس گرانرڈ نے کہا کہ" صنعت تیزی سے تبدیلی سے گزر رہی ہے، ٹیکنالوجی میں ترقی، ڈیجیٹل تبدیلی اور اے آئی کے عروج کی وجہ سے اس تبدیلی کا حصہ بننے کے لیے یہ بہت پر جوش وقت ہے اور مجھے یقین ہے کہ جی ایس ایم اے، صدر اور ہمارے بورڈ کی قیادت میں اپنے اراکین کی کامیابی کے ساتھ وکالت جاری رکھنے اور اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ ہم بورڈ کے نئے اور دوبارہ منتخب ہونے والے ممبران کا خیر مقدم کرنے کے لیے پرجوش ہیں اور ہم سبکدوش ہونے والے بورڈ ممبران کا ان کی شاندار حمایت کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔"

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے ایگزیکٹو بورڈ کی دو روزہ میٹنگ متھرا میں شروع

متھرا// راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے آل انڈیا ایگزیکٹو بورڈ کی میٹنگ جمعہ کی صبح متھرا کے پرکھم واقع گو گرام کے پنڈت دین دیال اپادھیائے گائے سائنس اور تحقیقی مرکز میں شروع ہوئی۔ سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت اور سرکاریواہ دتاتریہ ہوسبلے نے بھارت ماتا کی تصویر پر پھول چڑھا کر اجلاس کا آغاز کیا۔ سنگھ کے آل انڈیا پبلسٹی ہیڈ سنیل امبیکر نے کہا کہ ایگزیکٹو بورڈ کی دو روزہ میٹنگ ہفتہ کی شام 6 بجے تک جاری رہے گی۔ میٹنگ میں سنگھ کے کام کی توسیع اور صد سالہ تقریبات کے حوالے سے منصوبہ بندی کی جائے گی۔ صد سالہ سال کے سلسلے میں سنگھ نے پنچ تبدیلی کے نام سے پانچ موضوعات لیے ہیں، جن میں سماجی ہم آہنگی، خاندانی روشن خیالی، ماحولیات، 'خود' پر مبنی طرز زندگی اور سماج کے لیے شہری فرائض کو لے کر ان پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ اس میں، وجے دشمی پر سرسنگھ چالک کی طرف سے پیش کیے گئے خیالات اور اپنے خطاب میں بتائے گئے اہم مسائل اور ملک کے عصری مسائل پر عمل کرنے کے منصوبوں پر میٹنگ میں وسیع بحث ہوگی۔ اس سال مارچ میں ہونے والی آل انڈیا پرتیندھی سبھا میں طے شدہ سالانہ منصوبہ کا جائزہ اور سنگھ کے کام کو وسعت دینے کا طریقہ بھی پیش کیا جائے گا۔ سنگھ کی تشکیل کرنے والے 46 صوبوں کے ایگزیکٹو اور پرچارک سنگھ کے شریک سکریٹری ڈاکٹر کرشنا گوپال، ڈاکٹر سی آر مکندا کے علاوہ ارون کمار، رام دت چکردھر، آلوک کمار اور اتل لیمائے کے علاوہ آل انڈیا ایگزیکٹو بورڈ کے ممبران موجود ہیں۔ اسی طرح آل انڈیا ورک ڈپارٹمنٹ کے سربراہ اور سنگھ کے ایگزیکٹو ممبران سمیت 393 کارکنوں کو بلایا گیا ہے۔

میک ان انڈیا ایک عالمی مینوفیکچرنگ ہب بننے کی طرف ہندوستان کا سفر

نئی دہلی// 2014 میں شروع کی گئی، میک ان انڈیا پہل نے ہندوستان کے مینوفیکچرنگ سیکٹر کو تبدیل کر دیا ہے، جس سے اس کی اقتصادی ترقی اور عالمی مسابقت میں مدد ملی ہے۔ پروگرام کا مقصد ہندوستان کو ایک عالمی مینوفیکچرنگ مرکز کے طور پر قائم کرنا، سرمایہ کاری کو راغب کرنا، اختراع کی حوصلہ افزائی کرنا اور ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔

مضبوط اور ترقی یافتہ ہندوستان کیلئے صنعت اور فوج کو تال میل بڑھانا چاہیے/ جنرل چوہان

نئی دہلی// چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان نے صنعت، تحقیق اور ترقی کی تنظیموں اور مسلح افواج پر زور دیا کہ وہ دفاعی شعبے میں 'خود انحصاری حاصل کرنے اور ہندوستان کو 'مضبوط، محفوظ اور ترقی یافتہ بنانے کے لیے باہمی تال میل کو بڑھائیں۔ جنرل چوہان نے آج ٹیکنالوجی مینجمنٹ پر دو روزہ قومی کانفرنس ٹیکما۔ 2024 کا ورچول طور پر افتتاح کیا۔ اس کانفرنس کا انعقاد دفاعی اور ترقیاتی تنظیم (ڈی آر ڈی او) کے ذریعہ انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی مینجمنٹ، مسوری میں کیا گیا تھا جس کا عنوان تھا 'وژن انڈیا 2047 کے لیے دفاعی شعبے میں ٹیکنالوجی کا انتظام'۔ اس کا مقصد ملک کی دفاعی ٹیکنالوجیز کو 2047 تک خودکفیل بنانے کے قومی مقصد سے جوڑنا ہے۔ بدلتے وقت کے ساتھ ہم آہنگ رہنے کے لیے ذہنیت کو بدلنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے جدید اور منفرد آئیڈیاز کے ساتھ آنے پر زور دیا جو مسلح افواج اور اس کے نتیجے میں ملک کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ کانفرنس کا آغاز 'وژن انڈیا 2047 کے لیے مستقبل کی ٹیکنالوجیز کا استعمال اور دیسی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے' پر ایک گول میز بحث کے ساتھ ہوا۔ ڈاکٹر سمیر وی کامت، سکریٹری، محکمہ دفاعی تحقیق اور ترقی اور چیئرمین، ڈی آر ڈی او نے افتتاحی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ ٹیکما۔ 2024 کے موضوعات مستقبل کی دفاعی ٹیکنالوجیز، پراجیکٹ مینجمنٹ کی فضیلت اور ٹیکنالوجی کے انتظام میں کمرشلائزیشن، 2047 تک اسٹریٹجک وژن کے ساتھ دفاع اور ویلیو انجینئرنگ ہیں۔ ٹیکما۔ 2024 سے اخذ کردہ خیالات ہندوستان کے مقامی آر اینڈ ڈی ماحولیاتی نظام کو مضبوط کریں گے، کثیر شعبہ تحقیقی شعبوں کی نشاندہی کریں گے، پروجیکٹ مینجمنٹ کے عمل کو بہتر بنائیں گے اور مستقبل کی دفاعی ٹیکنالوجیز کے لیے تکنیکی، لاجسٹک اور نفاذ کے چیلنجوں سے نمٹنے کی امید کریں گے۔

کوسٹ گارڈ کیلئے چھ ایئر کشن وہیکلز کی خریداری کا معاہدہ

نئی دہلی// وزارت دفاع نے 387.44 کروڑ روپے کی لاگت سے ہندوستانی کوسٹ گارڈ کے لیے چھ ایئر کشن وہیکلز (اے سی وی) کی خریداری کے لیے چوگلے اینڈ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ، گوا کے ساتھ ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ وزارت دفاع نے جمعرات کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ان اے سی وی، جنہیں کثیر المقاصد بحری جہازوں کی خریداری، جسے 'ہوور کرافٹ' بھی کہا جاتا ہے، خریداری (انڈین) زمرے کے تحت کیا جائے گا۔ یہ اے سی وی حکومت کے 'آتم نربھر بھارت' وژن کے مطابق پہلی بار ہندوستان میں مقامی طور پر تیار کیے جائیں گے، جو ملک کے جہاز رانی کے منظر نامے میں ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتے ہیں۔

خلائی شعبے میں اسٹارٹ اپ یونٹس کے لیے 1000 کروڑ روپے کا فنڈ بنایا جائے گا

نئی دہلی// حکومت نے خلائی شعبے میں اسٹارٹ اپ یونٹس کی حوصلہ افزائی کے لیے 1000 کروڑ روپے کا وینچر کیپیٹل فنڈ بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں آج یہاں ہوئی مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کابینہ کی میٹنگ کے بعد ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ یہ فنڈ ان اسپیس آرگنائزیشن کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔ حکومت نے 2020 کے اسپیس ریفارمز پروگرام کے تحت ان اسپیس تشکیل دیا تھا تاکہ اس شعبے میں نجی شعبے کی شرکت اور سرگرمیوں کی نگرانی کی جا سکے۔ اس فنڈ کا مقصد ہندوستان کو ایک اہم خلائی معیشت کے طور پر اسٹریٹجک طور پر قائم کرنا ہے۔ 1,000 کروڑ روپے کا فنڈ پانچ سال کے لیے ہوگا اور ہر سال 150 سے 250 کروڑ روپے کی رقم مختص کی جائے گی۔ یہ رقم سال 2025- 26 کے لیے 150 کروڑ روپے، 26- 27 کے لیے 250 کروڑ روپے، 27- 28 کے لیے 250 کروڑ روپے، 28- 29 کے لیے 250 کروڑ روپے اور 2029- 30 کے لیے 100 کروڑ روپے ہوگی۔ فنڈ مختص کرنے کا مقصد نجی خلائی صنعت کی ترقی کو تیز کرنے اور اگلے دس برسوں میں ہندوستانی خلائی معیشت کے پانچ گنا توسیع کے ہدف کو پورا کرنے اور نجی شعبے کی شراکت کے ذریعے ہندوستان کی قیادت کو مضبوط کرنے کے لیے خلائی ٹیکنالوجی میں ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس سے عالمی مسابقت میں اضافہ ہوگا اور ہندوستان اس شعبے میں خود کفیل ہوگا اور ملک میں روزگار کے مواقع بڑھیں گے۔ اس سے کاروبار کو وسعت دینے، تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری کرنے اور اپنی افرادی قوت کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔

بھارت نے نیپال میں عن بھرینی کیمپس کے بنیادی ڈھانچے کا افتتاح کیا

کھٹمنڈو// 24 اکتوبر 2022 کو تناہون ضلع، نیپال میں واقع عن بھرینی کیمپس نے اپنے نئے تعمیر شدہ کیمپس کی عمارت کا افتتاح دیکھا، جو ہندوستان کے ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈیولپمنٹ پروجیکٹس (HICDP) کے ذریعے ممکن ہوا اور حکومت ہند کی طرف سے فنڈ فراہم کیا گیا۔ پراجیکٹ، جس کی کل لاگت نیپالی روپے 30.01 ملین روپے ہے، کا مشترکہ طور پر کھٹمنڈو میں ہندوستانی سفارت خانے، تناہون کی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی، اور عن بھرینی دیہی میونسپلٹی کے نمائندوں نے مشترکہ طور پر افتتاح کیا۔

سمندری طوفان کی وجہ سے 190 لوکل ٹرینیں منسوخ

کلکتہ// سمندری طوفان کی وجہ سے ریلوے نے کئی احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں۔ شمال مشرقی ریلوے نے پہلے ہی مطلع کیا ہے کہ سیلاب کی وجہ سے سیالدہ سیکشن میں 190 لوکل ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ لیکن تمام ٹرینیں سیالدہ ساؤتھ اور حسن آباد ڈویژن کی ہیں۔ سیالدہ کے ڈی آر ایم دیپک نگم نے بتایا کہ جمعرات کی رات سے جمعہ کی صبح تک سیالدہ ساؤتھ اور حسن آباد برانچوں میں ٹرینوں کی آمدورفت 14 گھنٹے کے لیے بند رہے گی۔ ڈی آر ایم دیپک نے کہا کہ حادثے کی وجہ سے سیالدہ اسٹیشن سے جنوبی برانچ کے تمام مقامات کے لیے آخری ٹرین جمعرات کی رات 8 بجے روانہ ہوگی۔ اگلے دن یعنی جمعہ کو اس برانچ پر صبح 10 بجے تک لوکل ٹرین کی آمدورفت بند رہے گی۔ سیالدہ کے ڈی آر ایم نے بتایا کہ حسن آباد برانچ پر بھی ٹرینیں بھی منسوخ کر دی گئی ہیں۔ آخری ٹرین جمعرات کی رات 8 بجے سیالدہ سے حسن آباد کے لیے روانہ ہوگی۔ شمال مشرقی ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر کوشک مترا نے کہا کہ طوفان کی وجہ سے سیالدہ سیکشن میں لوکل ٹرین کی آمدورفت میں کچھ تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ مسافروں کی حفاظت کے بارے میں سوچ رہے ہیں۔ اس وجہ سے سیالدہ کی کچھ شاخوں پر جمعرات کی رات سے جمعہ کی صبح تک ٹرینوں کی آمدورفت روک دی جائے گی۔ اتنا ہی نہیں سیالدہ کے پورے سیکشن میں ٹرین خدمات کو روک دیا گیا ہے۔ کچھ شاخوں پر ٹرین کی آمدورفت کو منظم کیا جا رہا ہے۔ لوکل کے علاوہ کئی میل اور ایکسپریس ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ مشرقی ریلوے نے کہا کہ کامکھیا۔ بنگلور ایکسپریس، ڈبروگڑھ۔ کنیا کماری ایکسپریس، کنیا کماری۔ ڈبروگڑھ ایکسپریس، بنگلورو۔ گوہاٹی ایکسپریس، سیالدہ۔ پوری دورانت ایکسپریس، سلچر۔ سکندرآباد سپر فاسٹ ایکسپریس بدھ 23 اکتوبر کو منسوخ کر دی گئی ہیں۔ 24 اکتوبر بروز جمعرات متعدد ایکسپریس منسوخ رہیں گی۔ اس فہرست میں پٹنہ۔ ارناکولم ایکسپریس، کولکتہ۔ پوری ایکسپریس اسپیشل، پوری۔ جے نگر ایکسپریس، پوری۔ سیالدہ دورانت ایکسپریس، پٹنہ۔ پوری ایکسپریس اسپیشل، بنگلور۔ مظفر پور ایکسپریس، مالدہ ٹاؤن۔ دیگھا ایکسپریس، مالدہ ٹاؤن۔ دیگھا ایکسپریس، آسنسول بلدیہ اور بلدیہ۔ آسنسول ایکسپریس۔ جمعہ 25 اکتوبر کو آسنسول۔ بلدیہ، بلدیہ۔ آسنسول ایکسپریس اور پوری۔ کولکتہ ایکسپریس اسپیشل کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ 172 ٹرینیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ اس دوران 120 میل ایکسپریس اور 52 لوکل اور MEMU ٹرینیں منسوخ ہیں۔ یو این آئی۔ نور

پردہ کا بدلتا منظر

مذہب اسلام نے جو عزت وشرف عورت (صنف نازک) کو بخشتا ہے، بے شک اس کی مثال دوسرے مذاہب میں ملنے سے قاصر ہے۔ بعثت اسلام سے قبل عورتوں کے ساتھ نہایت سوتیلا سلوک کیا جاتا تھا۔ اسے پیدا ہوتے ہی زندہ درگو کر دیا جاتا تھا، اس پر بے جا ظلم کیا جاتا تھا، معاشرہ میں عورت کی حیثیت محض ایک خاک کے پتلہ کی سی تھی۔ جب اسلام کی روشنی ہر سو پھیلی تو اس نے عورتوں کے متعلق پاکیزہ تعلیمات پیش کی۔ اس کے حقوق کا خیال رکھا، اسے مردوں کے برابر کا درجہ دیا۔ جب وہ بچی تھی تو اس کے والدین پر اس کی کفالت کی ذمہ داری ڈال دی، اور اس کی اچھی پرورش تعلیم وتربیت کرنے پر اس کے والد کو جنت کی بشارت دی شادی کے بعد اس کے نان ونفقہ کی ذمہ داری اس کے شوہر کے سپرد کی، اور جب وہ ماں بنی تو اسے نہایت اہم مقام عطا کر دیا۔ جنت کو اس کے قدموں میں ڈال دیا، غرض ہر طرح سے اسلام نے عورت کو تقدس کا تاج پہنایا ہے۔ اگر عبادات کی بات کی جائے تو عبادات میں بھی اللہ کا قرب حاصل کرنے کی جو شرطیں مردوں کے لیے ہے وہی عورتوں کے لیے بھی ہے۔ روزہ، نماز وغیرہ جس طرح اور جتنی مردوں پر فرض ہیں، اتنی ہی عورتوں پر بھی ہیں۔ جہاں کہیں اللہ تعالی نے عورتوں کو رعایت دی وہ ان کی اپنی ذاتی فطرت کے مطابق دی اور جہاں کہیں انھیں کسی چیز سے روکا یا کسی چیز کا پابند بنایا تو وہ ان کے مفاد کو مدنظر رکھ کر بنایا۔ اب "پردہ" کو ہی لے لیجیے۔ عورتیں حسن وحیا کا مرکز ہوتی ہیں، اس کے اندر کشش کی صلاحیت ہوتی ہے۔ عورت کا حسن حفاظت میں رہے اس پر کسی غیر محرم کی ہوس بھری نظر نہ پڑے اس لیے اللہ نے اسے پردہ کا حکم دے کر اس کے حسن، شرم وحیا کی حفاظت فرمائی ہے۔ پردہ کرنے سے عورت کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب وہ پردہ میں ہوتی ہے تو ہر قسم کی غلیظ نظروں سے محفوظ ہوتی ہے۔ اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ کا حکم دے کر یقیناً اس پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ جب اللہ نے قرآن مجید میں پردہ کا حکم دیا تو فرمایا۔ اے نبی!! مومن مردوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، یہ ان کے لیے پاکیزگی کا طریقہ ہے اور مومن عورتوں سے کہو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں"۔ (النور 30-31)

"اے نبی! اپنی بیویوں اور مسلمان عورتوں سے کہدو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں کے گھونگھٹ ڈال لیا کریں۔" (سورہ احزاب)

مندرجہ بالا آیات کے ترجمہ ومفہوم سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ اللہ تعالی نے مردوں وعورتوں کو سب سے پہلے نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا، کیوں کہ زنا کی شروعات نگاہوں سے ہوتی ہے۔ سورہ احزاب میں اللہ نے عورتوں کو حکم دیا کہ وہ چادروں کے گھونگھٹ ڈال کر اپنے حسن زیب وزینت کی حفاظت کریں۔ یعنی اپنے چہرہ اور جسم کو اس طرح ڈھانکے کہ اس کا حسن اور زینت ظاہر نہ ہو۔ جسے "پردہ" کرنا کہتے ہیں۔ پردہ (نقاب) مطلب مخفی کرنا، چھپانا۔ عورت کا پردہ کرنا یعنی اس کے حسن اس کی زینت کا چھپنا۔ یہی پردہ کا مقصد ہے۔ لیکن اگر موجودہ وقت کے نقابوں پر نظر ڈالی جائے تو کئی سوالات ذہن میں آتے ہیں۔ جیسے کیا واقعی آج کا نقاب پردہ کا کام کر رہا ہے؟؟ کیا موجودہ وقت کا نقاب عورت کے حسن اس کی زینت کو چھپانے میں کامیاب ہے؟ کیا آج عورت نقاب پہن کر ہوس بھری نگاہوں سے خود کو محفوظ رکھ پا رہی ہے؟؟ یقیناً یہ ایسے سوالات ہیں جن کے جوابات ڈھونڈے جائے تو پشیمانی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا کیونکہ اس کا جواب صرف ایک ہی ہے اور وہ یہ ہے کہ "مقصد نقاب فوت ہو گیا ہے"۔ نقاب میں عورتیں بے نقاب ہو گئی ہیں۔ جس طرح کے چست وبھڑکیلے نقابوں کا آج خواتین استعمال کر رہی ہیں اس سے ان کے جسم کے اعضاء مکمل طور سے نمایاں ہو رہے ہیں۔ اور اس نقاب کے نقش ونگار لوگوں کو اپنی طرف مائل کر رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے نقاب کا استعمال جسم چھپانے کے لیے نہیں بلکہ اس کی نمائش کے لیے ہو رہا ہے۔ سونے پہ سہاگہ والی بات تو یہ ہے کہ چست وبھڑکیلے نقاب پر دوپٹہ بھی چھوٹا وجالی نما جو محض ایک شو پیس بن کر رہ گیا ہے۔ فیشن پرستی ومغربی کلچر میں عورتیں (خاص طور سے نئی نسل کی لڑکیاں) اس قدر ملوث ہو گئی ہیں کہ انھیں اپنی شرم وحیا کی بھی پرواہ نہیں۔ اب وہ نقاب کا استعمال اس لیے نہیں کرتی کہ اللہ نے انھیں پردہ کا حکم دیا ہے بلکہ اس لیے کرتی ہیں کہ نقاب اب فیشن بن گیا ہے۔ اور فیشن کے اس دوڑ میں انھیں آگے بڑھنا ہے پھر چاہے اس دوڑ میں شرم وحیا ہی کیوں نہ پیچھے چھوٹ جائے! غرض یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج کے نقاب نے نقاب کے معنی ہی بدل ڈالے۔ ہر خواتین کو چاہیے کہ وہ نقاب کو پردہ ہی سمجھ کر استعمال کریں۔ اسے فیشن کے طرز پر نہیں بلکہ احکام خدا کے طرز پر اختیار کریں اللہ تعالی نے جو احکامات بندوں کو دیے ہیں، ان احکامات کو ماننا اس پر عمل کرنا، یہی ایمان کا تقاضہ ہے۔ لہذا خواتین پردہ کے حکم کو ایمان کا تقاضہ سمجھیں اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ کا جو حکم دیا ہے وہ اس کے حق میں بہت بہتر ہے، اس لیے اس حکم کو تسلیم کر اپنے حسن وحیا کی حفاظت کرے نہ کے نقاب میں بے نقاب ہو کر اپنے حسن وایمان کو پارہ پارہ کریں۔

عالمِ انسانیت فتنہ دجالیت کی زد میں

شہباز رشید بہورو

احادیث صحیحہ میں دجال کے متعلق واضح پیشن گوئیاں موجود ہیں۔ ان پیشن گوئیوں کا خلاصہ یہ ہے کہ المسیح الدجال دجل، دھوکہ، فریب، جھوٹ اور شیطانی قوتوں کا پیکر ایک یہودی شخص ہوگا جس کا خروج قرب قیامت کی نشانیوں میں سے ایک بڑی نشانی ہوگی اور اس کا خروج قیامت کے قریب ہوگا۔ دجال ایک آنکھ کا کانا اور اس کے ماتھے پر کافر مرقوم ہوگا اور آخر کار مقام لد پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھوں مقتول ہوگا۔ خیر دجال کی شخصی صفات کیا ہیں؟ وہ اس وقت کہاں ہے اور کب اس کا خروج ہوگا؟ وہ ہمارے مضمون کا حصہ نہیں البتہ دجال کی آمد سے پہلے جو دنیا میں دجالی ہنگامہ برپا ہوگا اس کا مختصر سا خاکہ پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دجال پوری د... کو فتنہ وفساد، شر وہنگامہ سے بھر دے گا۔ دجال شیطا... کے تیروں میں سے آخری تیر ہوگا جو وہ انسانوں کو ر... راست سے ہٹانے کے لئے استعمال کرے گا لیکن... شیطان اپنے اس آخری معرکے میں ذلیل ورسوا ہو... رہے گا۔ شیطان اپنے اس آخری مہیب ترین ہتھیار... نمائش کے لئے اپنے انسان نما ساتھیوں کے ساتھ سٹیج تی... کر رہا ہے۔ یہ سٹیج چھوٹے بڑے فتنوں کے سنگم کا نا... ہے۔ دجال کے خروج سے پہلے جو فتنوں کی بارش عا... انسانیت پر ہوگی ان کا ایک مجموعی نام فتنہ اکبر رکھا جا... کوئی غیر مناسب بات نہیں ہے کیونکہ دجال اکبر کا فت... انسانیت کی تاریخ میں سب سے بدترین فتنہ ہوگا اور اس فتنے کو دنیا میں ہونے والے ہر فتنے کا موجب اور منبع مانا جاتا ہے۔ اس فتنے کو برپا کرنے کے لئے شیطان اور اس کے ساتھی دنیا میں بے شمار فتنوں کا آغاز کر کے ان کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی حتی الوسع کوشش کر رہے ہیں۔ دجال اکبر کے فتنے سے ہر نبی نے اپنی امت کو ڈرایا ہے ترمذی وابوداود میں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "حضرت نوح علیہ السلام کے بعد جو نبی بھی آیا اس نے اپنی قوم کو دجال سے ڈرایا ہے اور میں بھی تمہیں اس سے ڈراتا ہوں"۔ دجال کے فتنہ اکبر سے پہلے فتنوں کی بارش ہوگی جسے ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں بیان کیا ہے" بے شک میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہارے گھروں کی جگہوں میں فتنے ایسے گریں گے جیسے بارش کے قطرات گرتے ہیں"۔

دجالی فتنہ ایک مومن کے عقیدے پر زوردار وار سے لیکر اس کی عملی زندگی کے ہر شعبے میں اپنا حیرت انگیز اثر ظاہر کرے گا۔ فکر اور عقیدے کو بگاڑنے کے لئے اس کے خروج سے پہلے دنیا میں ویسے بیہودہ اور غیر مفید افکار ونظریات پھیلائے گئے ہیں، جنہوں نے لوگوں کے اذہان کو شک وشبہات کی آماجگاہ بنا دیا۔ جس کی وجہ سے ان کی اصلی قوت فیصل جواب دے چکی ہے اور جس کے نتیجے میں وہ کوئی بھی صحیح فیصلہ فلاح انسانیت کے تئیں نہ اٹھا سکتے ہیں۔ ان بیہودہ افکار کی بنیاد پر دنیا میں نظریاتی وعملی جنگ وجدال پیدا ہوا، جس جنگ وجدال سے دنیا کا امن جاتا رہا۔ ان بیہودہ افکار کی بھرمار کا اندازہ انیسویں وبیسویں صدی میں انسان اچھی طرح کر چکا ہے اور انسان نے ان دو صدیوں میں کن کن افکار ونظریات کو اپنایا کہ انسانیت کا سر شرم کے مارے جھک جاتا ہے۔ انسان کو بندر کی اولاد تک کہا گیا، ماں اور بچے کے مابین محبت کو جذبہ شہوت کا مظہر بتایا گیا، قانون کی دنیا میں انسان کو خدا سے اوپر کر دیا گیا، انسان کی بے لگام حریت پر اتنا زور دیا گیا کہ ہم جنس پرستی وجود میں آئی اور عورت کو ننگا کر کے اس کی کھال کو نکالنے کی کامیاب کوشش کی گئی، انسان اپنے خالق کے وجود پر دلائل طلب کرنے لگا وغیرہ وغیرہ۔ ان افکار ونظریات کے جال میں پھنس کر انسان اخلاقی توازن کھو بیٹھا وہ کسی بھی عملی معاملے میں صحیح اور متوازن طرز عمل کو متعین نہ کر سکا اور اسطرح سے گویا غیر متوازن جدید طرز زندگی قیام عمل میں آیا، جو جدید طرز دراصل مغربی طرز حیات ہے۔ ڈاکٹر مراد ہوف مین نے اسی جدید دنیا کے متعلق لکھا ہے: مغربی دنیا کی فکر چند سیکولر پیغمبروں کی تعلیمات پر تعمیر ہوئی ہے۔ میںول کانٹ (Immanuel Kant)، کارل مارکس (Karl Marx)، ڈارون (Darwin)، فرائڈ (Freud)، نیٹشے (Netsche)، آئنسٹائن (Einstein)....

کانٹ کی تعلیمات کے مطابق افکار ونظریات محض مادی احوال کی پیداوار ہوتے ہیں۔ ڈارون نے یہ یقین پیدا کیا کہ انسانیت کی پیدائش اور ارتقاء ایک غیر منصوبہ بند اتفاقی واقعہ ہے۔ فرائڈ ایک خوش کن پیغام کا علمبردار بن کر ظاہر ہوا اس نے کہا کہ انسان اپنے اعمال کا ذمہ دار اور جوابدہ نہیں ہے اسے اپنی ہر خواہش اور ہوس کی تکمیل کر لینا چاہئے۔ آئنسٹائن نے لوگوں کو قائل کیا کہ ہر چیز کسی نہ کسی چیز سے متعلق ہے"۔ مغرب (West) میں دجال کے فتنہ اکبر کی نظریاتی سطح تیار ہوئی جس کی وجہ سے عام طور پر مغرب کے لوگ ذہنی تناؤ کا شکار رہتے ہیں اور ہر ایک کو ماہر نفسیات کی ضرورت لاحق رہتی ہے۔ خصوصاً مغرب کا سیاسی طبقہ اس نظریاتی کشمکش میں مبتلا ہو کر اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھا۔ ذہنی توازن کھو بیٹھنے کے بعد جو کارستانیاں مغرب کے سیاسی طبقہ نے کی اس سے پوری دنیا واقف ہے۔ مغرب میں جو معاشرتی بحران پیدا ہو چکا ہے اس کا مشاہدہ تو ہر وہ کوئی کرتا ہے جو وہاں جاتا ہے۔ اس نسبت سے ایک واقعہ ہندوستان کے نامور عالم دین مولانا سجاد نعمانی بیان کرتے ہیں۔ کہ میں امریکہ میں دعوت کے سلسلے میں گیا ہوا تھا تو جب میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ گاڑی میں چل رہا تھا تو ہر چوراہے پر بوڑھے مرد وخواتین ہر گاڑی کو روکنے کے لئے ہاتھ دیتے ہوئے نظر آئے، ...ں نے اس معاملے کے بارے میں اپنے احباب سے ...تفسار کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ بوڑھے ماں باپ ہیں ...جنہیں ان کی اولاد نے old age homes میں ...لا ہے جہاں یہ ایک عرصہ دراز سے اپنی اولاد کا چہرہ ...یکھنے اور باتیں کرنے کو ترستے ہیں لیکن ان کی اولاد ...قات کے لئے گاہ بگاہ ہی جاتی ہے۔ اس لئے یہ تنگ ...کر چوراہے پر اپنی دل کی باتیں شیئر کرنے کے لئے ہر ...ی کو پکڑتے ہیں تاکہ انہیں کچھ اطمینان حاصل ہو جائے ...یاتی فکر کی سطح مضبوط ہونے کے بعد دنیا نے ہر طرف ...شوں کے ڈھیر لگتے دیکھے، معصوموں کا قتل عام دیکھا، ...ریبوں پر ظلم وزیادتی دیکھی، مجبوروں پر قہر برستا دیکھا اور ...ر اخلاقی اور غیر قانونی طور پر تیسری دنیا کے بیشتر ممالک کو شکنجہ استعماریت کا شکار پایا۔ مذکورہ سارے episodes دنیا کو مستقل طور پر بدامنی کی آماجگاہ بنا گئے ہیں۔ اسی دجالی فتنہ کا ایک خطرناک دھماکہ گیارہ ستمبر کے حملے کی شکل میں ہوا جس کے بعد دجالی طاقتوں نے مسلمان ممالک میں کیا کچھ کیا وہ سب کے سامنے ہے۔ یارہ ستمبر کے مابعد کا نقشہ عالم اسلام کے ایک جید عالم، تجزیہ نگار اور نابغہ شخصیت ڈاکٹر سمیع اللہ ملک صاحب نے اپنے ایک حالیہ مضمون بعنوان جدید دجال کا نیا جنجال" میں درد بھرے انداز میں لکھا ہے" کاش تاریخ کو گیارہ ستمبر 2001ء کا دن نہ دیکھنا پڑتا جس کے نتیجے میں ملکوں کے ملک اجڑ گئے، شہر ویران کر دیے گئے، بستیاں برباد ہو گئیں، لاتعداد گھروں کا ملیامیٹ کر دیا گیا،

ادھوری محبت

شیخ داؤد ابن نذیر
(بندوارہ کشمیر)

وہ ادھوری محبت تھی
جو کبھی مکمل نہیں ہو پائی
اب کے وجودی تہہ خانوں میں
آتما بن کے جی رہی ہے
نہ کبھی سوتی ہے
نہ ہمیں سونے دیتی ہے
صرف روتی ہے
ہمیں رلاتی ہے
بھلا! مٹے رشتے کو زندہ کرتی ہے یہ
کیا تھے وہ کیا کہیں ہم
ہم بھی بہت بدلے ہم
دنیا میں اب دو جہاں جیتے ہیں
وہ اپنی ہم دوسری جہاں جیتے ہیں
پھر بھی وہ گم کردہ راہیں
دعوتِ نظارہ دیتی ہے
یادوں کے دریچے کھول کر
اُن سائبان میں چھوڑ دیتی ہے
دل کی ویران دنیا میں
اک ہلچل سی مچ جاتی ہے
بے قراری حد سے بڑھ جاتی ہے
جیسے پھر وہ سایہ بن کے چھپا لیتی ہے
اپنے پیار میں ذرا تھام لیتی ہے
پل بھر میں خوشیوں کی دنیا
اس کی آنچل میں جی لیتے ہیں
پھر دما دم فراق کی بارش میں
عدم ہو جاتے ہیں
نہ وہ رہتے اور نہ ہم
جیسے کبھی تھے ہی نہیں ہم
وہ ادھوری محبت تھی
جو کبھی مکمل نہیں ہو پائی

اب وہ وقت نہیں ہے!

شیخ خالد زاہد

اب وہ وقت نہیں ہے، یہ وہ جملہ ہے جو عمر کے ہر حصے میں سماعتوں کی زینت بنتا ہے کبھی تلخ لئے ہوتا ہے تو کبھی طنز کے زہر میں بجھا ہوا ہوتا ہے اور شائد کبھی خوشگوار احساس بھی لے آتا ہے۔ اب وہ وقت نہیں ہے یہ وہ جملہ ہے جو ہوش سنبھالنے سے لیکر اپنے والد کے حیات رہنے تک ہماری سماعتوں کی زینت بنتا رہا۔ عمر کی ناپختگی اور ناتجربہ کاری سمجھ لیجئے کہ ہمیشہ اس جملے کی مخالفت کی، کبھی اعلانیہ اور کبھی بس دل میں ہی۔ اس جملے کیساتھ بیشمار لاحقے بھی ہوا کرتے جیسے اب وہ وقت نہیں جب خلیفہ جی فاختہ اڑایا کرتے تھے، اب وہ وقت نہیں جب چار آنے میں بہت سارا سودا آجایا کرتا تھا وغیرہ وغیرہ اور آج یہ جملہ ہم بہت حسرت کیساتھ ادا کر رہے ہیں کہ اب وہ وقت نہیں جب بچے اپنے بڑوں کے آنکھوں کے اشارے سے ڈر جایا کرتے تھے۔ ان ہی بچوں نے اس جملے کو بھی جدیدیت بخشی ہے ایک دادا نے اپنے پوتے سے کہا کہ ہمارے وقت میں تو تھوڑے سے پیسوں میں بہت سارا سامان آجایا کرتا تھا تو پوتے نے دادا سے کہا کہ دادا اب دکانوں میں کیمرے لگے ہوتے ہیں۔ ابھی دس پندرہ سال پرانی بات ہے کہ ہم دس پندرہ دوست روزانہ گھنٹوں ساتھ بیٹھا کرتے تھے (ہمیں نہیں معلوم تھا کہ ہمارے پیروں میں سفر بندھے ہیں) اور دنیا جہان کے معاملات زیر بحث آتے تھے، اختلافات بھی ہوتے تھے اعتراضات بھی اٹھائے جاتے تھے لیکن وقت ایک ساتھ ہی گزرتا تھا۔ وہ وقت بھی تھا جب بے خوف بچے گلیوں میں کھیلا کرتے تھے، دوپہر کے وقت تیز دھوپ میں مسجدوں میں قران پڑھنے بچوں کے غول کے غول جایا کرتے تھے کوئی غول کسی مسجد میں جاتا تھا اور کوئی غول کسی مسجد میں کبھی کبھی دوڑیں لگا کرتی تھیں کہ مسجد میں پہلے کون داخل ہوگا اور پھر جب مسجد سے چھٹی ہوتی تھی تو شور مچاتے بھاگتے مسجد سے باہر نکلتے، کبھی کبھی ٹڈیوں کو جنہیں ہیلی کاپٹر بھی کہا جاتا تھا پکڑنے کھڑے ہو جاتے کوئی کسی کو اپنا سامان پکڑواتا اور ہیلی کاپٹر پکڑ کر دینے کا وعدہ کرتا ایسے ہی سب اپنے اپنے گھر چلے جاتے گھر میں کیا ہے کیا نہیں کوئی فکر کی بات نہیں تھی۔ کچھ دیر کے بعد ٹیوشن جانے کا وقت ہو جاتا تھا اور اسی طرح سے ایک دوسرے کو جمع کرتے ٹیوشن پڑھنے پہنچ جاتے تھے کس نے کیا پہنا کس نے کیا کھایا کو معنی نہیں رکھتا تھا۔ ٹیوشن میں ایک ہنگامہ برپا کر کے رکھتے تھے پٹائی بھی ہوتی تھی مرغے بھی بنتے تھے لیکن جب چھٹی ہوتی تھی پھر وہی شور کرتے ہوئے اپنے اپنے راستے ناچتے بھاگتے گھروں کو پہنچ جاتے تھے، ان ساری مصروفیات کے باوجود دن میں کچھ وقت آرام کا بھی مل جاتا تھا جسکا کسی کو کوئی ہوش نہیں ہوتا تھا مگر امی کی ڈانٹ ڈپٹ کی وجہ سے کرنا پڑتا تھا۔ اتنی بے قاعدگی کے باوجود سب کچھ قاعدے سے ہوتا جاتا تھا۔ دن گزر جاتا تھا دن گزر گئے لیکن اب وہ وقت نہیں ہے۔ ایسا نہیں کہ آج بچے نہیں ہیں بچے تو بہت ہیں لیکن بچپن نہیں ہے وہ بچوں کی معصومیت نہیں ہے۔ اب وہ وقت نہیں ہے، اب ہم تمام دوست پیروں میں سفر لئے کہیں کہیں پہنچ چکے ہیں اور یہ سفر ابھی جاری ہے اب ہم سالوں میں کبھی بیٹھتے ہیں لیکن شائد ہی کبھی پورے ہوئے ہوں جب بھی جو بھی دستیاب ہوتا ہے مل کر بیٹھ جاتے ہیں اور پھر سے اپنے آپ کو پندرہ سال کم عمر محسوس کرنے لگتے ہیں۔ آج دنیا کی ترقی انتہائی بلندی پر پہنچ چکی ہے ملاقاتوں کے لاتعداد ذرائع ہمارے پاس موجود ہیں اور گاہے بگاہے رابطے ہوتے ہی رہتے ہیں۔ لیکن اس جملے کی حقیقت اور بہت ساری باتوں کی طرح اپنے وقت پر ہی سمجھ آئی، جب پہلی دفعہ اپنے بچے کو کہا کہ بیٹا زیادہ وقت باہر نہ رہا کرو حالات ٹھیک نہیں ہے کیونکہ اب وہ وقت نہیں رہا۔ آخر یہ وہ وقت کون سا ہے جس کا ذکر ہر دور میں اور تقریباً ہر فرد ہی کرتا سنائی دیتا ہے کہیں یہ وہی وقت تو نہیں ہے جس کا ذکر اللہ رب العزت نے زمانے کی قسم کھا کر بتایا ہے کہ انسان خسارے میں، اپنے اس خسارے کو چھپانے کیلئے الزام زمانے یا وقت پر ڈال دیتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو وقت گزر چکا ہوتا ہے وہ اچھا دکھائی دیتا ہے (انسان کو ہر اس شے سے ہمدردی ہو جاتی ہے جو اسکے پاس سے جا چکی ہوتی ہے)۔ پھر وقت کا گزر جانا تو بہت ہی تکلیف دہ عمل ہے گزرتا ہوا وقت اس بات احساس اجاگر کرتا جا رہا ہوتا ہے کہ دنیا کی زندگی مختصر ہوتی جا رہی ہے اس لئے انسان اپنے ساتھ والوں یہ بتانے کی کوشش کرتا ہے کہ جس وقت میں وہ خود چھوٹا تھا وہ وقت بہت اچھا تھا، اگر حقیقت پر مبنی تجزیہ کیا جائے تو جس سے کہا جا رہا ہے اس وہ گزرتا ہوا وقت اچھا ہے کیونکہ یہی وہ وقت ہے جب اسے اس بات احساس کرنے کا بھی وقت نہیں ہے۔ اس ایک جملے کا تعلق اس دور کے معاشرتی، معاشی، سیاسی اور نجی حالات سے ہے۔ اگر سب معاملات توازن میں چلینگے تو کسی کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں پڑے گی اب وہ وقت نہیں رہا۔ اس جملے سے جان چھڑانے کی کوشش کر کے دیکھ لیں، بہت مشکل ہے کہ یہ ساتھ چھوڑ دے۔ ایسے بہت سارے معاملات ہم نے اپنے اور لادے ہوئے ہیں جسکی نا کوئی مذہبی حیثیت ہے اور معاشرتی صرف اسلئے کہ لوگ کیا کہینگے ہم بدل نہیں سکتے رونہیں کر سکتے۔ مضمون کا اختتام کرنے لگا تھا کہ کرائسٹ چرچ، نیوزی لینڈ کے اندوہناک سانحے کی وڈیو موصول ہوئی دل غم سے نڈھال ہو گیا ہے کس بے دردی سے عبادت گاہ میں گھس کر اندھا دھند گولیاں چلائی ہیں اور سربسجود لوگ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے ہیں۔ یہ بھی ایک فرد کی تاریخی دہشت گردی ہے جس نے مسلمانوں سے نفرت کا اظہار اتنی بے دردی سے کیا ہے کہ الفاظ بیان کرنے سے قاصر ہیں۔ افسوس اس بات کا ہے کہ دنیا مسلمانوں کے خون کو خون ماننے کیلئے تیار نہیں ہے اس طرح تو یہ دنیا دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گی۔ ہر قسم کا میڈیا اس منفی عمل کو اس دہشت گرد اور اسکی دہشت گردی کو بھرپور طریقے سے مذمت کرے۔ ایسے واقعات کو روکنے اور مذہبی ہم آہنگی کی راہ ہموار کرنے میں اپنا قلیدی کردار ادا کریں۔ اللہ تمام شہداء کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بھارت مختلف مذاہب، تہذیبوں اور زبانیں بولنے والوں کا ملک ہے۔ کھان پان، رہن سہن، رسم ورواج ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہوئے بھی سب کو اپنانا اور اپنے دامن میں جگہ دینا اس کا مزاج ہے۔ جسے ہم وسیع القلبی اور وسیع المشربی کہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو بھی آیا وہ یہیں کا ہو کر رہ گیا۔ جسے دنیا نے ٹھکرایا اسے بھی اس ملک نے اپنے اندر سما لیا۔ اس طرح یہاں کے لوگوں کی میزبانی ضرب المثل بن گئی۔ دنیا کے مختلف ممالک کے لوگ یہاں آ کر نہ صرف بسے بلکہ وہ اس سرزمین کا ایسا حصہ بن گئے جسے پہچاننا بھی مشکل ہے۔

تاریخ بتاتی ہے کہ دنیا میں کہیں بھی کوئی نظریہ، تصور یا تہذیب وجود میں آئی تو اس کی جھلک بھارت میں دیکھائی دی۔ یہاں ایسے افراد بھی رہتے ہیں جن کی ثقافت قصہ پارینہ بن چکی لیکن وہ اور ان کا کلچر یہاں زندہ ہے۔ تمام طرح کے اختلافات کے باوجود سب انڈین ہیں۔ اسی کو گنگا جمنی تہذیب (کمپوزٹ کلچر، انیکتا میں ایکتا یا یونٹی ان ڈائیورسٹی) کہا جاتا ہے۔ گاندھی جی کے نزدیک سبھی مذاہب محترم تھے۔ وہ کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کو کمتر نہیں سمجھتے تھے۔ اپنی تقریروں میں وہ ویدوں کے ساتھ قرآنی آیات بھی بیان کرتے۔ دیگر مذاہب کے اقوال ملک میں سماجی اور سیاسی رواداری قائم رکھنے میں معاون تھے۔ البتہ ایک طبقہ ان کی مثبت سوچ کا مخالف تھا مگر گاندھی جی جانتے تھے کہ سب کو ساتھ لیے بغیر ملک کو انگریزوں سے آزاد نہیں کرایا جاسکتا۔

آزادی تو مل گئی لیکن نسلی تعصب، نفرت، ہندو شدت پسندی، فرقہ وارانہ تفریق اور ہندو مسلم فسادات نے ملک کو تقسیم کر دیا۔ ہندو لفظ کے آسرے عوام کو بیدار کرنے، مذہبی شدت پیدا کرنے اور ہندو راشٹر کے تصور سے واقف کرانے کی شروعات **1857** سے پہلے ہی رفارمسٹ موومنٹ کے ذریعہ ہو چکی تھی۔ اس کام کے لیے برہمو سماج، آریہ سماج، ہندو جاگرتی سبھا جیسی اصلاحی تنظیمیں وجود میں آئیں۔ ابتداء میں یہ تحریک مذہبی تھی۔ جسے بیرون ملک سے پڑھ کر آئے راجہ رام موہن رائے، وویکا نند، اروبندو وغیرہ نے شروع کیا تھا۔ انگریزوں کے اہمیت دینے کی وجہ سے ان کے حوصلے بڑھ گئے۔ **1857** کے بعد اس کا سیاسی چہرہ ہندو مہا سبھا کی شکل میں سامنے آیا۔ ہندو راشٹر وادیوں نے **1880 -1870** میں گائے اور ہندی کے نام پر تحریک چلائی۔ جس میں ہندی ہندو ہندوستان کا نعرہ دیا گیا۔ **1885** میں جب کانگریس بنی تو یہ ہندو راشٹر وادی اس میں شامل ہو گئے۔ کانگریسی لیڈر لال چند نے پارٹی میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو کانگریس میں شامل کرنے اور آزادی کی تحریک سے جوڑنے کی کیا ضرورت ہے۔ انہوں نے کانگریس پر مسلم **appeasement** (منھ بھرائی) کا بھی الزام لگایا۔ ہندو راشٹر کے نظریہ کو **1909** میں پنجاب ہندو مہاسبھا بننے کے بعد تقویت ملی۔ الگ الگ صوبوں میں ہندو مہاسبھائیں قائم ہوئیں۔

اکھل بھارتیہ سرودیشیہ مہاسبھا **1915** میں بننے کے بعد ہندو راشٹر کا سوال اور زور سے اٹھایا جانے لگا۔ مہاسبھا کا ماننا تھا کہ بھارت ہندو راشٹر ہے۔ اس میں مسلمانوں کو اپنے حقوق، مذہبی شناخت اور حصہ داری کی بات کرنے کا حق نہیں ہے۔ انہیں آزادی کی تحریک سے بھی نہیں جوڑنا چاہیے۔ ہندو راشٹر وادی مسلمانوں کو اپنا سب سے بڑا دشمن مانتے تھے۔ وہ انگریزوں کے ساتھ مل کر مسلمانوں سے لڑنا چاہتے تھے۔ اس نظریہ کو اعلیٰ ذات کے ہندو، زمیندار اور راجہ، مہاراجہ آگے بڑھا رہے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ ہندو سماج میں موجود طبقہ واریت (ذات، پات کا نظام) چھوا چھوت کا علاج اسلام اور مسلمانوں کے پاس ہے۔ ہندو دلت اور کمزور طبقات ان کے ساتھ نہ چلے جائیں۔ وہ ساوتری بائی پھولے اور جیوتی با پھولے کے ذریعہ دلتوں کو اوپر اٹھانے کی کوششوں سے بھی خائف تھے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر کمزور طبقات پڑھ لکھ کر شہروں میں مزدور بن جائیں گے تو ان کے کھیت کھلیان میں کون کام کرے گا۔ دوسری طرف ہندو شدت پسندی، مذہبی عصبیت اور فسادات کی وجہ سے مسلمانوں میں یہ احساس پیدا ہوا کہ ہندو اکثریت مسلمانوں کو اقتدار میں حصہ داری نہیں دے گی اور نہ ہی ان کے حقوق محفوظ رہیں گے۔ اس کا مسلم لیگ نے فائدہ اٹھایا۔ مسلم لیگ بھی اعلیٰ ذات کے مسلمانوں اور زمینداروں کی جماعت تھی۔

بہر کیف ہندو راشٹر کے تصور، مذہبی نفرت، تفریق اور تمام شدت پسندی کے باوجود گاندھی جی کی سوچ غالب رہی۔ گاندھی اور جواہر لال نہرو نے سوچ سمجھ کر جمہوری نظام نافذ کیا۔ جس میں سبھی کے حقوق اور ضروریات کا خیال رکھا گیا۔ مسلمانوں کی اکثریت تقسیم ملک کی مخالف تھی۔ انہوں نے تقسیم کو روکنے کے لیے دہلی میں بڑے بڑے احتجاج بھی کیے تھے۔ مگر بٹوارے کے اعلان سے عام مایوس ہی نہیں ہوا بلکہ اس کی ہمت ٹوٹ گئی۔ دوسری طرف ملک میں فرقہ وارانہ فسادات شروع ہو گئے۔ گاندھی جی فسادات روکنے میں لگ گئے، اس افراتفری کے عالم میں سید محمود، اللہ بخش، عبدالقیوم انصاری، ڈاکٹر مختار انصاری، مولانا آزاد نے مسلمانوں کی ہمت بڑھائی۔ ان کی کوشش سے بڑی تعداد میں مسلمانوں نے بھارت میں ہی رہنا تسلیم کیا۔

آزادی کے بعد کئی موقع ایسے آئے جب ہندو خاص طور پر شدت پسندوں اور مسلمانوں کے درمیان ڈائیلاگ کی فضا ہموار

ہوئی۔ لیکن بات ہر چند آگے نہیں بڑھ سکی جبکہ کلیہ یہ ہے کہ ترقی کے لیے سب کا ساتھ ناگزیر ہوتا ہے۔ اور جمہوریت میں تو ایک ادنیٰ شہری بھی ایک اکائی مانا جاتا ہے۔ اس بات کا ادراک اب شاید آر ایس ایس کو بھی ہو چلا ہے۔ اسی لیے ان کی گفتگو معتدل ہو گئی ہے۔ یہ درست ہے کہ ساورکر کے نفرت زدہ دو قومی نظریہ کی بنیاد پر موجودہ حکومت بھارت کو ہندو راشٹر بنانے کے ایجنڈے پر گامزن ہے۔ لیکن ایک تبدیلی جس کا ذکر ضروری ہے کہ سنگھ کے سربراہ کے سدرشن نے گول والکر کی کتاب بنچ آف تھاٹ سے اس حصہ کو نکال دیا۔ جس میں مسلمان، عیسائی اور کمیونسٹوں کو ملک کا دشمن بتایا گیا تھا۔ اور اب موجودہ سرسنگھ چالک ڈاکٹر موہن بھاگوت نے مسلمانوں کی لنچنگ کرنے والوں کو ہندوتوا کا دشمن بتایا ہے۔ انہوں نے خواجہ افتخار احمد کی کتاب کا اجراء کرتے ہوئے کہا کہ سب کا ڈی این اے ایک ہے۔ ہندو مسلمانوں کے پرکھے ایک ہیں۔ اتحاد کے بغیر ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ ہم جمہوری ملک میں رہتے ہیں اگر کوئی ہندو یہ کہتا ہے کہ مسلمانوں کو یہاں نہیں رہنا چاہیے تو وہ ہندو نہیں ہے۔ انہوں نے مسلمانوں کے ساتھ ڈائیلاگ کرنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے مل کر مسائل کو حل کرنے پر زور دیا۔

موہن بھاگوت کے اس بیان کا پورے ملک میں خیر مقدم ہوا۔ لیکن نفرت کا جو لاوا کئی دہائیوں سے سلگ رہا ہے اس کے کثیف دھوئیں میں ڈاکٹر بھاگوت کا بیان گھٹ کر رہ گیا۔ انہیں ہندوتوادی سوچ رکھنے والوں کی ناراضگی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔

روزنامہ
وطن
سرینگر

پانی کے ذخائر کوڑے دانوں میں تبدیل
حکومت کے پاس تحفظ کے حوالے سے کوئی پالیسی نہیں

ایک زمانہ تھا جب وادی کی آبگاہوں، ندی نالوں، دریاؤں اور چشموں کا پانی مثل شیشہ صاف وشفاف ہوا کرتا تھا۔ ہمارے طبیب مریضوں کو مخصوص ندیوں یا چشموں کا پانی پینے کی صلاح دیا کرتے تھے کیونکہ ان آبی وسائل کا پانی آب حیات سے کم نہ ہوا کرتا تھا۔ انہی آبی وسائل کو دیکھتے ہوئے دنیا کے بیشتر ممالک کے ساتھ ساتھ بھارتی سیاح بھی وادی کی سیر کو اپنے لئے باعث سعادت سمجھتے تھے۔ وادی کے اطراف واکناف میں ایسے سینکڑوں چشمے اور ندیاں تھیں جنہیں اپ کے میٹھے اور صاف وشفاف پانی کی وجہ سے مختلف شعراء نے اپنی نظموں میں جگہ دے کر مقامی فوک لور کا ایک ناقابل تنسیخ حصہ بنا دیا۔ مگر ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ ہم سے یہ پانی کے وسائل جیسے برداشت نہیں ہوئے اور دیکھتے ہی دیکھتے شہر وگام میں لوگوں نے اولین فرصت میں ان آبی وسائل کو قبضے میں لینے کا سلسلہ شروع کر دیا اور پھر ان پر مکانات، شاپنگ کمپلیکس اور دیگر تعمیرات کھڑا کر کے ان بیش قیمتی وسائل کو ناپید کر دیا۔ آج ڈھونڈنے سے بھی وادی کے کسی علاقے میں کوئی ایسا آبی ذخیرہ نہیں ملتا جس کا پانی مقامی لوگ بڑے شوق کے ساتھ استعمال کرتے ہوں اور جس پر ہمیں فخر ہو۔ ہماری خود غرضی کا حال یہ ہے کہ ہم نے اس عظیم قومی ورثے کو دیکھتے ہی دیکھتے ختم کر دیا اور اب وہی پانی جو کبھی ہم مفت میں حاصل کرتے تھے، حاصل کرنے کے لئے ہمیں رقم کثیر خرچ کرنا پڑتی ہے اور اس کے باوجود بھی ہم اس معیار کا پانی حاصل نہیں کر پاتے ہیں۔ تمام تر دیہی علاقوں میں گھروں کے اندر سے اور مویشیوں کے اسطبلوں سے نکلنے والا بدرو ہم نے ندی نالوں کے سپرد کر دیا ہے اور پھر ہم اپنے آپ کو پڑھے لکھے اور دیندار گردانتے ہیں۔ ہم سے کسی کو بھی اس بات کا رائی برابر احساس نہیں ہے کہ آبی وسائل کو آلودہ کرنے کے نتیجہ میں ہم ورجنوں ایسی بیماریوں کو جنم دیتے ہیں جن سے جانبر ہونے میں پھر ہمیں زر کثیر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ مہذب قوموں سے ہم کبھی بھی کوئی چیز سیکھنے کی کوشش نہیں کرتے اور نا ہی ہم قدرتی وسائل کی قدردانی کا گُر جانتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہمیں ایک لیٹر پانی بیس روپے میں خرید کر بھی وہ معیار مہیا نہیں ہوتا ہے جو معیار ندی بہتے پانی کا کسی زمانے میں ہوا کرتا تھا۔ وادی کشمیر میں مختلف آبی وسائل ہیں جن میں سر، دریا، جھیل، چشمے، کنویں اور ندی نالے ہوتے ہیں اور صرف دو دہائی قبل یہاں لوگ انہیں وسائل سے پانی حاصل کر کے اپنی زندگی گذارتے تھے لیکن ان آبی وسائل کے نزدیک رہنے والے افراد کوڑا کرکٹ ڈالنے میں بے لگام ہوئے ہیں اور یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ انہیں گاربیج ڈمپنگ بنایا گیا ہے اور سرکاری سطح پر اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی ہے۔ جبکہ کئی سال قبل دریائے جہلم میں ڈرجنگ کی جاتی تھی جبکہ ندی نالوں اور کنوں و چشموں کی صفائی کا اہتمام کیا جارہا ہے لیکن اب وہ کام بھی معدوم ہوا ہے۔ آبی وسائل ہمارے لئے قومی اثاثہ ہیں، لیکن جو لوگ ان کے کناروں یا ان کے اندر کوڑا کرکٹ ڈالتے ہیں ان کو یہ احساس نہیں ہے کہ وہ کس عظیم گناہ کے مرتکب ہو جاتے ہیں۔ گندو غلاظت کو ٹھکانے لگانے کے لئے مخصوص جگہوں کا تعین کرنا لازمی ہے۔ آبی ذخائر اور آب رواں کے گردونواح یا اس میں کوڑا کرکٹ ڈالنے سے یہ نعمتیں ہم سے چھن جاتی ہیں لیکن خود غرض اور ناشائستہ لوگوں کو اس کا ہرگز کوئی احساس نہیں ہے۔ کئی دہائی قبل یہاں کے لوگ دریاؤں، ندی نالوں، چشموں، کنوں اور آبی سروں کا پانی پینے اور دیگر کاموں کے لئے استعمال کر رہے تھے لیکن آجکل ان آبی وسائل کے پانی کو لوگ ہاتھ لگانا بھی پسند نہیں کرتے ہیں کیونکہ شہر و دیہات اور قصبہ جات میں ان کا پانی گندو آلودہ اور مضر صحت بن گیا ہے کیونکہ تمام کوڑا کرکٹ اور گھروں کے بیت الخلاء و دیگر پانی کی ترسیل انہی ندی نالوں اور دریاؤں میں جاتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومتی سطح پر اس سنگین مسئلہ کے حوالے سے مہم شروع کی جانی چاہئے اور تمام تر لوگوں کو اس بات کا مکلف بنایا جانا چاہئے کہ وہ گھروں سے نکلنے والا کوڑا ندی نالوں میں نہ ڈالیں۔ خلاف ورزی کرنے والے افراد کے خلاف کاروائی کی جانی چاہئے۔

مہنگائی سے پریشان غریب۔۔

تحریر
سلمی راضی

خطرناک اور مہلک کرونا وائرس کی دوسری لہر نے ہندوستان کو جھنجوڑ کر رکھ دیا ہے۔ شاید ہی تاریخ میں ایسی کسی غیر محسوس طرح کی وباء نے اتنے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہوگی۔ ہر طرف یہی زور اور شور تھا اور آج بھی ہے کہ سرکاری ہدایات پر عمل پیرا ہوں۔ چوک چوراہوں اور گلی بازاروں میں پولیس اور نیم فوجی دستوں کا پہرہ دیکھ کر یوں لگتا ہے کہ بظاہر کوئی جانی دشمن حملہ آور ہونے والا ہے۔ اکیلے یا اجتماع، پیدل ہوں یا سوار، غریب ہو یا امیر، عورت ہو یا مرد سب کو ایک ہی دوہائی تھی کہ ماسک پہنیں، سماجی دوری رکھیں، بار بار ہاتھ دھوئیں، سینیٹائیزر کا استعمال کریں۔ اب جس وبا کو روکنے کے لیے یہ سب کچھ کیا جارہا ہے، کیا زمین پر وہ بھی ڈھنگ سے ہو رہا ہے؟ آخر کیوں لوگ ویکسینیشن اور اپنا کرونا ٹیسٹ کروانے سے بھاگ رہے ہیں؟ کیا انتظامیہ اور طبی محکمہ نے عوام کی جانکاری کے لیے کوئی جانکاری کیمپ لگا کر انہیں بیدار کیا؟ یا پھر طاقت کے بل بوتے سب کچھ کر گزرنا لکھا ہے؟

حقیقت تو یہ ہے کہ کرونا وائرس سے بچاؤ کے اصول وضوابط بھی ٹھیک سے نہ تو بنائے جا رہے ہیں، نہ بتائے جا رہے ہیں اور نہ سمجھائے جا رہے ہیں۔ نہ ہی ان دیہی عوام کو ویکسینیشن اور اپنی جانچ کے فوائد سے آگاہ کیا جارہا ہے۔ بس اخبار اور ٹی وی کے ذریعہ اعلان کر دیا جاتا ہے کہ آؤ! ویکسین لگواؤ، ٹیسٹ کرواؤ! مگر کہاں اور کیسے؟ اس بارے میں بہت زیادہ ذکر نہیں ہوتا ہے۔ اگرچہ اس حوالے سے کچھ غیر سرکاری تنظیمیں اور آرمی کی جانب سے جانکاری کیمپ لگا کر آگاہی اور فوائد بتائے گئے ہیں۔ لیکن ابھی طبی عملہ کی جانب سے کوئی ٹھوس قدم عوام کی آگاہی کے لیے نہیں اٹھایا گیا ہے۔

کچھ ایسا ہی حال جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کی چار تحصیلوں کا بھی ہے۔ جہاں لوگ کرونا وائرس کے ساتھ ساتھ روزمرہ کے مسائل، مصائب اور مشکلات سے گھبرائے ہوئے ہیں۔ ہر طرف سے یہی کوششیں کی جاری ہیں کہ لوگوں کو آسانیاں ہوں۔ سرکاری طور پر بھی اور غیر سرکاری تنظیموں اور سیاسی، سماجی لوگوں کی جانب سے بھی عوام کو یہی واعظ ونصیحتیں کی جارہی ہیں۔ حالانکہ کرونا کے

ساتھ ساتھ دیگر معاملات اور مسائل بھی عوام کو درپیش ہیں جس پر سب خاموش ہیں۔ ایسا لگ رہا ہے کہ یہاں سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہے۔ مگر حقیقت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو یہاں اس لاک ڈاؤن کے نازک ترین دور میں کمزور عوام کو کالا بازاری کرنے والوں نے دونوں ہاتھوں سے لوٹ رکھا ہے۔ بازار میں ناقص اشیاء سرعام دوگنی قیمتوں میں فروخت کی جارہی ہے۔ اتنا ہی نہیں مسافر کرایہ بھی من مانے طریقے سے اور کہیں تین گنا اور چوگنا وصولا جا رہا ہے۔ غرض مہنگائی آسمان چھو رہی ہے۔ ایسے میں غریب جیے یا مرے، یہ فیصلہ کرنے کی سوچ و چار میں مبتلا ہے۔ اس کے علاوہ عوام کے ساتھ کیا گزر رہی ہے؟ کن مشکلات سے دوچار ہے؟ یا یہ مسائل اور مشکلات کسی کی ملی بھگت سے عوام پر مسلط کیے گئے ہیں؟ عوام کو جواب مطلوب تھا مگر دے گا کون؟

اس حوالے سے جب گاؤں اڑائی کے حاجی نذیر احمد **50** سے بات کی گئی تو ان کا کہنا تھا کہ اس وقت ضلع پونچھ کے اطراف واکناف تمام تر دیہی علاقوں میں اکثر غریب لوگ آباد ہیں۔ کرونا وائرس کی وباء نے ان لوگوں کی زندگیوں کو مزید مشکل میں ڈال دیا ہے لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ دسوں پریشانیوں کے ہوتے ہوئے انتظامیہ بھی کوئی خاص توجہ نہیں دے رہی ہے۔ اگرچہ ضلع ترقیاتی کمشنر پونچھ اندرجیت سنگھ عوامی مسائل پر کام کرنا چاہتے ہیں، لیکن اکیلے ان کے بس میں بھی نہیں ہے کہ وہ سب کچھ کر لیں۔ اس وقت دوسرے مسائل کو الگ چھوڑ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کرونا لاک ڈاؤن میں مسافر گاڑیوں کے کرائے میں بے تحاشا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ منڈی سے لورن، منڈی سے سلونیاں، منڈی سے ساوجیاں، منڈی سے اڑائی اور منڈی سے فتح پور تک ڈرائیوروں نے اپنی مرضی سے کرائے میں اضافہ کرلیا ہے۔ جہاں سومو اور ٹاٹا میجک کا بیس روپیہ کرایا تھا، وہاں آج پچاس روپیہ وصول کیا جارہا ہے۔ سواریاں معمول سے دوگنی بٹھائی جاتی ہیں۔ سومو میں جہاں صرف سرکاری حکم نامے کے مطابق پانچ سواریاں بٹھانے کی اجازت ہے لیکن یہاں یہ ڈرائیور بے خوف ہو کر سرعام حکم نامے کی دھجیاں اڑاتے ہیں۔ جب کوئی اس پر سوال اٹھاتا ہے تو بے خوف ہو کر اس کو برا بھلا کہنے کے ساتھ ساتھ ماں بہن کی گالیاں تک دے دیتے ہیں۔

اس سلسلہ میں **29** سالہ نوجوان سماجی کارکن شیراز گیلانی جو سرحدی علاقہ ساوجیاں کے گنتڑ سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مطابق اس وقت منڈی سے گنتڑ اسی روپیہ اور ساوجیاں تک سو روپیہ تک کرایا وصولا جارہا ہے۔ جبکہ لاک ڈاؤن سے پہلے ساوجیاں تک پچاس اور گنتڑ تک تیس روپیہ کرایا لیا جاتا تھا۔ اب دوگنا سے بھی زیادہ لیا جارہا ہے۔ اوورلوڈنگ کر کے بھی اتنا زیادہ کرایا وصول کرنا انتظامیہ کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ بسوں میں چند ایک کو چھوڑ کر کرونا وائرس کے سرکاری احکامات کی کھلے عام دھجیاں اڑائی جارہی ہے۔ وہ بھی جہاں بیس روپیہ وہاں چالیس وصول کر رہے ہیں۔

اڑی سلسلے میں محمد اعظم راتھر نے بتایا کہ منڈی سے اڑائی آنے والی دونوں بسوں میں سیٹوں کو برابر کر کے سواریاں کھڑی بھی رہتی ہیں۔ پھر بھی چھ کلومیٹر کا چالیس روپیہ وصول کیا جارہا ہے۔ غرض کہ ضلع پونچھ کے چپہ چپہ میں اور تحصیل منڈی کے تمام علاقوں میں چلنے والی ٹاٹا سوموں، ٹاٹا میجک، ایکو، وغیرہ میں دوگنا سے زیادہ کرایا وصول کیا جارہا ہے۔ نہ اوورلوڈنگ پر پولیس انتظامیہ قابو پا سکی اور نہ ہی کرایا متعین کرنے میں آر، ٹی، او، یا محکمہ نقل وحمل ہی کامیاب نظر آرہا ہے۔ ایسے میں ڈرائیور غریب عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔

اوورلوڈنگ کے حوالے سے پولیس آفیسر منڈی اور محکمہ نقل وحمل کے ضلع آفیسر اے، آر، ٹی، او، وٹریفک پولیس بھی ڈرائیوروں کی من مانی پر قابو نہ پاسکی ہے۔ اس حوالے سے ایس ایچ او منڈی نے بتایا کہ ہماری پولیس ہر وقت ہر جگہ ناکے لگانے میں مصروف ہے۔ ہر روز چالان اور گاڑیاں ضبط کرنے کے باوجود بھی ان پر کوئی اثر نہیں ہو پا رہا ہے۔ یہی پر بس نہیں بلکہ دریا سے نکلنے والی ریت بجری پتھر پر بھی من مانی کرایا وصولا جاتا ہے۔ عمارتی لکڑی، فرنیچر، اشیا خوردنی، کپڑے، غرض ہر چیز پر منہ مانگا مول لیا جارہا ہے۔

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

The Urdu Daily WATTAN
وطن سرینگر

صفحہ اول سے آگے

101

خوشحالی کے مستقبل کے لیے کام کر سکتے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ویجیلنس بیداری ہفتہ 2024 کے آغاز پر، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج سالمیت کے عہد کا انتظام کیا جو جموں و کشمیر حکومت کے عوامی خدمت میں دیانتداری اور شفافیت کے عزم کو تقویت دیتا ہے۔ حلف برداری کی تقریب سری نگر میں سول سیکرٹریٹ کی تیسری منزل پر واقع میٹنگ ہال میں صبح 11:00 بجے منعقد ہوئی جس میں تمام محکموں کے افسران کے ساتھ انتظامی سیکرٹریوں نے شرکت کی۔ جموں میں تعینات افسران نے سول سیکرٹریٹ، جموں سے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شمولیت اختیار کی جبکہ ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، محکموں کے سربراہان، اور سینکڑوں سکولوں نے اپنے ضلع ہیڈ کوارٹر سے حصہ لیا جس سے پورے خطے میں وسیع پیمانے پر مصروفیت کو یقینی بنایا گیا۔ محکموں نے اپنے ملازمین کے لیے بھی اسی طرح کی حلف برداری کی تقریبات کا اہتمام کیا، جو عوامی خدمت کی تمام سطحوں پر دیانتداری کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا مزید اظہار کرتے ہیں۔

102

ملی ٹینٹوں نے فوج کی ایک گاڑی کو نشانہ بنایا جس کے بعد وہاں تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا اور جھڑپ ہوئی۔ ذرائع نے بتایا کہ جونہی علاقے میں تلاشی آپریشن شروع کر دیا گیا تو وہاں موجود ملی ٹینٹوں نے فرار ہونے کی کوشش کی اور سیکورٹی فورسز پر فائرنگ کی جس کے جواب میں سیکورٹی فورسز نے بھی مورچہ زن ہو کر کارروائی کی اور طرفین کے مابین گولیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا۔

103

ایک ٹرک زیر رجسٹریشن نمبر JK03F-4926 روک کر اس کی تلاشی لی۔ تلاشی کے بعد مذکورہ گاڑی کے ٹول باکس سے 4 کلو گرام پوست کا بھوسا جیسے ممنوعہ مادہ برآمد ہوا۔ گرفتار شخص کی شناخت جان محمد منڈو ولد غلام رسول منڈو ساکن ریڈوانی پائین کے طور پر ہوئی ہے۔ تھانہ پولیس قیموہ نے اس سلسلے میں ایک کیس متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

104

گروانہ حملے اور غیر مقامی افراد کو نشانہ بنانے کے واقعات کے پیش نظر پولیس نے چوکیوں کے ساتھ سیکورٹی گرڈ تیار کیا ہے۔ تہواروں کے پیش نظر شہر سے لے کر خصوصاً سانبہ، راجوری اور پونچھ کے سرحدی علاقوں تک سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔

105

دیکھنے سے پتہ چلا کہ یہاں ہر روز تین کینسر مریض تشخیص کیے جاتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار صرف ایک ہسپتال کا ریکارڈ دیکھنے سے سامنے آئے۔ دوسرے ہسپتالوں کے بارے میں ابھی معلوم نہیں کہ وہاں ایسے مریضوں کی تعداد کتنی ہے۔ صورہ کے میڈیکل انسٹی ٹیوٹ سے پتہ چلا ہے کہ پچھلے تین مہینوں کے دوران جانچ کرنے والے شعبے نے پتہ لگایا کہ وہاں آنے کے کل مریضوں میں ایک ہزار سے زیادہ مریض کینسر کے موذی مرض سے متاثر پائے گئے۔

106

ہونے کے چند روز بعد گزشتہ روز بوٹا پورہ گلمرگ میں بندوق برداروں نے ایک فوجی کانوائی پر حملہ کیا جس میں دو مقامی فوجی پوٹر اور دو فوجی اہلکار پہلے ہی دن ہلاک ہوئے تھے جبکہ اس حملے میں دیگر متعدد اہلکار زخمی ہوئے تھے جن میں سے ایک اور کی موت زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئی تھی۔ اس طرح سے اس واقعے میں بھی پانچ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

107

کے ٹاٹا ایئر کرافٹ کمپلیکس کے افتتاح کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے نہ صرف دونوں ممالک کے درمیان تعلقات مضبوط ہوں گے، بلکہ میک ان انڈیا، میک فار دی ورلڈ کے مشن کو بھی رفتار ملے گی۔ وزیر اعظم مودی نے اس موقع پر ایئربس اور ٹاٹا کی پوری ٹیم کو اپنی نیک خواہشات پیش کیں۔

108

ہے جن میں سے 60 کروڑ زراعت کے شعبے سے وابستہ ہیں۔ تحریر جاری ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان افراد کے پاس مناسب تعلیم اور خصوصی ہنر کا فقدان ہے جو عالمی سطح پر پیدا ہونے والے مواقع تک رسائی حاصل کرنے یا متعلقہ چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے درکار ہیں، یہ کمی مزدوروں کی پیداواری صلاحیت کو کمزور کرتی ہے جو کہ عالمی اوسط سے نیچے آ چکی ہے، پائیدار ذریعہ معاش بہت سے لوگوں، خاص طور پر خواتین اور دیہی علاقوں میں نوجوانوں کی پہنچ سے دور ہے۔ 27 میں سے 16 ممالک میں نصف سے زیادہ ملازمت پیشہ خواتین بے قاعدہ ملازمتوں سے وابستہ ہیں، 15 ممالک میں مردوں کی نسبت خواتین کے بے قاعدہ ملازمتوں سے وابستہ ہونے کے امکانات زیادہ ہیں، یہ فرق خاص طور پر ترکی، مارشل آئی لینڈ، نیپال اور پاکستان میں زیادہ ہے۔

109

ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ سری نگر کے بہاؤالدین صاحب گوجوارہ علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں تین رہائشی مکان خاکستر ہوئے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق سوموار کی صبح پائین شہر کے گنجان آبادی والے علاقے بہاؤالدین صاحب میں آگ نمودار ہوئی جس نے آناً فاناً تین رہائشی مکانوں کو لپیٹ میں لے لیا۔ فائر اینڈ ایمرجنسی اور مقامی لوگوں کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں آگ پر قابو پایا گیا تاہم آتشزدگی کی اس واردات میں تین رہائشی مکان خاکستر ہوئے اور ان میں موجود لاکھوں روپے مالیت کا سامان بھی راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا ہے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار نے یو این آئی اردو کو بتایا کہ آج صبح پانچ بج کر دس منٹ پر بہاؤالدین صاحب سری نگر میں آگ نمودار ہونے کی اطلاع ملتے ہی فائر اینڈ ایمرجنسی کے اہلکار جائے موقع پر پہنچے اور فائر ٹینڈروں کی مدد سے آگ پر قابو پایا گیا۔ ادھر وسطی ضلع گاندربل کے گنڈ علاقے میں آگ کی ایک اور واردات میں ایک رہائشی مکان خاکستر ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ گاندربل کے گنڈ علاقے میں شبانہ آگ کی واردات میں ایک رہائشی مکان خاکستر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فائر ٹنڈرس اور مقامی لوگوں نے آگ کو قابو میں کر کے مزید پھیلنے سے روک دیا۔ ادھر ذرائع کے مطابق سی نگر کے پادشاہی باغ علاقے میں شبانہ آگ کی ایک واردات میں ایک گودام خاکستر ہوا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ آگ کی واردات میں لاکھوں روپے مالیت کی املاک تباہ ہوگئی ہیں۔ البتہ ان آگ کی وارداتوں میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ واضح رہے کہ وادی کشمیر میں موسم سرما میں آگ کی وارداتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ حالیہ دنوں بھی ماضی میں بھی آگ کی بھیانک واردات رونما ہوئی تھی جبکہ گزشتہ ہفتے سرحدی ضلع کپوارہ میں ایک ہی واردات میں متعدد کنبے بے گھر ہوئے تھے اس سے قبل گریز میں بھی اسی طرح کی وارداتوں میں درجنوں ڈھانچے خاکستر ہوئے تھے۔

110

کوتوال نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے تفتیشی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں تحقیقات جاری ہے اور حقائق سامنے آنے کے ساتھ ہی تفصیلات شیئر کی جائے گی۔

111

کے پانچ دن بعد، سیکورٹی فورسز نے گلمرگ کے جنگلات کے بالائی علاقوں میں چھپے ہوئے ملی ٹینٹوں کا پتہ لگانے کیلئے اپنی تلاشی مہم تیز کر دی ہے۔ حکام نے بتایا کہ آپریشن میں مدد کیلئے ڈرون اور اعلیٰ درجے کے کیمرے سمیت نگرانی کے جدید آلات کو تعینات کیا گیا ہے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کی مشترکہ تلاشی کی کوششیں مسلسل پانچویں دن بھی جاری رہیں، پورے علاقے میں سیکورٹی بڑھا دی گئی۔ انہوں نے کہا "پوری جنگلاتی پٹی سخت حفاظتی حصار میں ہے کیونکہ ملی ٹینٹوں کا سراغ لگانے اور انہیں ہلاک کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ گھنے جنگل اور پہاڑی علاقے کی وجہ سے آپریشن مشکل ہے۔'' انہوں نے کہا کہ بابا ریشی شاہراہ کے ساتھ ملحقہ دیہاتوں میں ایک محاصرہ اور تلاشی آپریشن بھی شروع کیا گیا تھا، جہاں ہو سکنے والے کتوں اور فضائی نگرانی کی مدد سے تلاشی کا عمل تیز کر دیا گیا ہے۔ ضلع کے مختلف مقامات پر گاڑیوں کی چیکنگ کی جا رہی ہے اور لوگوں کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ حملے کے سلسلے میں پولیس کی جانب سے ایک مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، اور علاقے میں حفاظتی اقدامات کو بڑھا دیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ ابھی تک کوئی رابطہ نہیں ہے، لیکن پورے بیلٹ میں علاقے پر تسلط کی مشقیں جاری ہیں۔ علاقے کی کڑی نگرانی کی جا رہی ہے۔ یہ علاقہ پہاڑی ہے اور جنگل گھنا ہے، جس کی وجہ سے یہ آپریشن مشکل اور خطرناک بھی ہے۔ خیال رہے کہ جمعرات کو بارہمولہ کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محمد زید نے کہا کہ دہشت گردانہ حملے میں تقریباً چار دہشت گرد ملوث تھے۔

112

دہلی کی پٹیالہ ہاؤس عدالت نے انجینئر رشید کی درخواست ضمانت کی سماعت 19 نومبر تک ملتوی کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سماعت کے دوران جج نے کہا کہ ہم دائرہ اختیار کے معاملے پر غور کر رہے ہیں کہ آیا اس معاملے کی سماعت عدالت اس کو برقرار رکھ سکتی ہے۔ خیال رہے کہ انجینئر رشید ارکین پارلیمنٹ کی ہیں ... ہونے کے بعد سے تہاڑ جیل میں بند ہیں اور انہوں نے ضمانت کی تاریخ ختم ہونے کے بعد خود سپردگی کی۔

113

ہے جس کے نتیجے میں آئے دن وادی کے اطراف و اکناف میں صارفین سڑکوں پر نکل آتے ہیں۔ وادی کے شمال و جنوب کے علاقوں میں بجلی کی عدم دستیابی اور پینے کے پانی کی قلت پر لوگوں نے شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے نوجوانوں کی کثیر تعداد نے پی ڈی ڈی اور جل شکتی محکمہ کے خلاف شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ محکموں کو بار بار آگاہ کیا گیا کہ لوگوں کو تشدد پر اتر آنے کیلئے مجبور نہ کیا جائے تاہم دونوں محکمے میں لوگوں کے آگاہ کرنے کے باوجود ٹس سے مس نہیں ہو رہے ہیں۔ نوجوانوں کا کہنا تھا کہ انتظامیہ لوگوں کے مسائل حل نہیں کر پا رہی ہے اور سرکار ان سے جواب طلب نہیں کر رہی ہے۔ ادھر وسطی ضلع بڈگام کے کئی علاقوں کے صارفین نے شکایت کی کہ ان کا علاقہ گھپ اندھیرے میں ڈوب گیا ہے پی ڈی ڈی محکمہ بیکار ہوئے ٹرانسفارمروں کو نصب نہیں کر رہا ہے جبکہ سرینگر کے بیشتر علاقے سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی گھپ اندھیرے میں ڈوب جاتا ہے اور دکانداروں، ریہڑی فروشوں، ہوٹل مالکان کے مطابق شام کو چھ بجنے کے ساتھ ہی بجلی کی سپلائی کاٹ دی جاتی ہے۔ دکانداروں نے شکایت کی کہ جاڑے کے موسم میں چار بجے سے چھ بجے تک گراہک ان کے دکانوں پر کوئی بھی چیز خریدنے کیلئے آتے ہیں تاہم بجلی کی عدم دستیابی کے باعث وہاں اندھیرا چھا جاتا ہے جس کی وجہ سے ان کا کاروبار بری طرح سے چوپٹ ہو کر رہ گیا ہے جبکہ محکمہ پی ڈی ڈی کو بار بار اس بات سے آگاہ کیا گیا تاہم آج تک کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی ہے۔

114

سکڑ تا گیا۔ ماحولیاتی کثافت، ناجائز قبضہ، شہری آبادی میں پھیلاؤ، ماحولیاتی تبدیلی اور زمین کے کٹاؤ کے نتیجے میں آبی ذخائر کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔ آبی ذخائر کے گرد و نواح میں واقع علاقوں سے روزانہ کی بنیاد پر ہزاروں ٹن غلیظ اور گندا پانی ان آبی پناہ گاہوں میں چلا جاتا ہے جس کے نتیجے میں آب گاہوں کی کثافت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ان کا پانی زہر آلود ہو جاتا ہے۔

115

ایس جے شنکر نے اتوار کو کہا کہ 26/11 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے بعد ہندوستانی طرف سے کوئی ردعمل نہیں آیا، اور زور دے کر کہا کہ اگر ایسا واقعہ دوبارہ ہوتا ہے تو ایسا نہیں ہوگا۔

از نیابت سرکل پچھوارہ سرینگر تحصیل خانیار سرینگر

عنوان: درخواست منجانب بسما دختر مرحوم عبدالرحمان بٹ ساکنہ نشاط باغ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے دفتر ہذا میں ایک درخواست بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ پیش کی ہے اور اس بارے میں پٹواری علاقہ سے ایک رپورٹ طلب کی ہے جس کے مطابق سائلہ کا والد عبدالرحمان بٹ ولد حبیب اللہ بٹ ساکنہ نشاط باغ مورخہ 29/06/2024 کو فوت ہوا ہے اور متوفی کے وارثان بذیل دریافت ہوئے ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ	شادی شدہ/غیر شادی شدہ
بسمہ	۲۰	دختر	بلا شادی شدہ
راجہ	۵۴	ہمشیرہ	شادی شدہ
زونہ	۹۰	---	......
حاجرہ	۵۳	--	.....
غوثیہ	۴۴	دختر	بلا شادی شدہ
یاسمینہ	۴۴	---	......
منظور احمد بٹ	۵۴	برادر	شادی شدہ سرکاری ملازم
محمد اسماعیل بٹ	۶۸	---	شادی شدہ ریٹائرڈ ملازم

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار سرکل پچھوارہ

از نیابت کچواری بااجلاس نائب تحصیلدار کچواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/434-35 مورخہ 24/10/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق انزیلہ اشرف و سید قیصر اشرف اولادان سید محمد اشرف شاہ جیلانی ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ انزیلہ اشرف دختر سید اشرف شاہ جیلانی مورخہ 05/11/2009 و سید قیصر اشرف پسر سید محمد اشرف شاہ جیلانی ساکنہ موضع کچواری مورخہ 02/06/2017 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکی نسبت سائلان کی سکول DOB سرٹیفکیٹ بھی شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب علی محمد الائی وغیرہ پسران مرحوم غلام حسین الائی/ مسماۃ خدیجہ بیگم ساکنہ موضع گنڈ خواجہ قاسم تحصیل نگھ پورہ نسبت ڈیتھ سرٹیفکیٹ بحق خود بمراد وراثت انتقال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہیں۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وچوکیدار علاقہ سائلان علی محمد الائی وغیرہ پسران مرحوم غلام حسن الائی/ مسماۃ خدیجہ بیگم موضع گنڈ خواجہ قاسم میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہیں۔ علاوہ ازیں سائلان مذکوران کا والد مسمی غلام حسین الائی پسر غلام احمد الائی مورخہ 08/04/1977 و والدہ مسماۃ خدیجہ بیگم زوجہ غلام حسین الائی دختر غلام محمد کھانڈے مورخہ 01/11/2011 کو فوت ہو چکی ہے جسکے نسبت سائلان مذکوران اپنے حق میں تحت ضابطہ Death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہیں۔ متوفی و متوفیہ غلام حسین الائی/ مسماۃ خدیجہ بیگم کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام وارث جائز	عمر	رشتہ	پیشہ
علی محمد الائی پسر مرحوم غلام حسین الائی/ مسماۃ خدیجہ بیگم	۵۷	پسر خود	مزدوری
محمد باقر الائی پسر---	۶۳	---	.....
محمد قاسم الائی پسر---	۶۰	--	.....
مسماۃ زونہ بیگم دختر---	۵۸	دختر، شادی از خانہ بیرون	گھریلو کام
مسماۃ خضرہ بیگم	۴۳	----	......

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کچواری بااجلاس نائب تحصیلدار کچواری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/376 مورخہ 14/10/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق تنویر احمد بجران ولد رحمت اللہ بجران ساکنہ موضع کچواری تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ تنویر احمد بجران ولد رحمت اللہ بجران ساکنہ موضع کچواری مورخہ 15/01/2007 کو گھر پر ہی پیدا ہوا ہے جسکی نسبت جموں و کشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن کی سرٹیفکیٹ بھی شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کچواری

Govt. of Jammu and Kashmir
OFFICE OF DEPUTY COMMISSIONER /
DISTRICT DEVELOPMENT COMMISSIONER BUDGAM.

Subject: Final Selection list of Krishi Udyamis (KU) for 01 KKG Panchayat Keitch, Block Khansahib, District Budgam.

ORDER NO. 155/ CAOB/Plan/2024-25
DATED: 24 /10/2024

Whereas, in response to advertisement Notice 03 of 2024 dated 22-07-2024 issued under endorsement No. CAOB/Plan/2024-25/4994-5001 dated 22-07-2024 in reference to Mission Director HADP J&K UT order No E-7358056/Plan-2/2/2023 dated 07-02-2024 and further directions by Worthy District Development Commissioner Budgam conveyed vide No. DDCB/KKG/12837-38 dated 15-03-2024, applications on prescribed format were invited from the desirous candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) on contractual basis for a period of two years (extendable) for 01 identified Krishi Kissan Ghars (KKGs) Panchayat Keitch Block Khansahib in District Budgam in phase-1 under HADP.

Whereas, 07 applications were received for the KKG Panchayat upto the cut off/last date (29-07-2024) which were subsequently scrutinized by the Committee of District Level Officers of Agriculture Department Budgam constituted vide reference No. CAOB/Plan/2024-25/4791-96 dated 20-07-2024 and whereas the Provisional Selection list of eligible candidates framed by the aforesaid Committee for engagement of KUs in District Budgam was published in the print media and other platforms for inviting objections vide notification issued under endorsement No. CAOB/Plan/2024-25/5557-66 dated 03-08-2024.

Whereas, pursuant to the above, no objection has been received from any applicant of KKG Panchayat Keitch.

Whereas, the proposal for notifying the final selection list of 01 KU for engagement in KKG Panchayat Keitch, Block Khansahib in District Budgam under HADP in Phase-I, thus finalized by the aforementioned Committee in reference to the advertisement Notification 03 of 2024 dated 22-07-2024 issued under endorsement No. CAOB/Plan/2024-25/4994-5001 dated 22-07-2024, alongwith a waiting list framed in compliance to the directions of Principal Secretary to Government, Agriculture Production Department, J&K convened through MOM vide E-7296639/Agri-P SOCB/7/2023 dated 02-08-2024, was submitted to worthy District Development Commissioner Budgam for accord of approval and subsequent publication, which proposal has been duly accepted by the worthy District Development Budgam.

Now, therefore, the final selection list of the candidates for engagement as KU in 01 KKG Panchayat Keitch, Block Khansahib in District Budgam under HADP in Phase-I in reference to the advertisement Notification No. 03 of 2024 dated 22-07-2024 issued under endorsement No. CAOB/Plan/2024-25/4994-5001 dated 22-07-2024, appended as Annexure "A", alongwith waiting list in compliance to the directions of Principal Secretary to Government, Agriculture Production Department, J&K convened in its meeting held on 09.07.2024, appended as Annexure "B", are hereby notified. Issuance of engagement letter in favour of the selected KU and their subsequent joining shall, however, be subject to the production and verification of original documents at the time of joining and their engagement shall be subject to the fulfillment of the following terms and conditions:

- The selected KU are advised to report immediately to Chief Agriculture Officer Budgam alongwith their Original Documents within three days after publication of the final selected list failing which their waiting list candidates in the pipeline will be engaged as per availability and merit or the post shall be re-advertised without any further notice to the selected candidate.
- The selected Krishi Udyamis shall enter into an agreement with the Agriculture Production Department and shall have to deposit a refundable security amounting of Rs. 10,000 (Rupees ten thousand only) in the form of Fixed Deposit Receipt from any scheduled commercial bank.
- The selected Krishi Udyamis shall work on a franchise-franchisee basis, the operation of Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level will be carried out by KUs under the support and framework provided by the Agriculture Production Department with the aim of fostering entrepreneurship, local empowerment and the effective delivery of agricultural services in District Budgam.
- The Selected Krishi Udyamis are not entitled to claim any regular appointment or remuneration. However, their continuation as KUs for a minimum period of two years or extension beyond two years shall be decided on the basis of the assessment of their performance from time to time. In case, at any stage, it would be assessed that their performance is not as per requirements of the Scheme, they shall be immediately replaced by the respective candidates from the waiting list which shall remain in force for a period of two years or through re-advertisement as per availability of choice and final decision of the District Development Commissioner Budgam.

DIPK-6875/24
Dtd. 28-10-2024

Sd/- Deputy Commissioner
DDC Budgam

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
MAIN TUFAIL AHMAD ,
CHAMBER NO. 72 HIGH COURT SGR

In the case of
1. ARFA INDUSTRIES ,THROUGH RUMAISA KHAN D/O SHEER MOHAMMAD KHAN R/O RAWALPORA SRINAGAR.
[CAVEATORS]

Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

SD/-ADVOCATE

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
DANISH RAIZ & ASSOCIATES

In the case of
1. NISHTIQA RAHIM Wd/O LT.ABDUL HAMEED DAR
2. ABDUL ARHAAN DAR S/O LT.ABDUL HAMEED DAR
BOTH R/O BANPORA BATAMALLOO MOMINABAD A/P TENGPORA BATAMALLOO
[CAVEATORS]

Versus
Public at Large
...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court..

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

تہوار اسپیشل ریل گاڑیاں-2024

دیوالی اور چھٹ پوجا تہواروں کے دوران ریل مسافروں کے ارام دہ اور وقت کیلئے شمالی ریلوے کے ذریعہ دیگر علاقائی ریلوں کے تعاون سے درج ذیل تہوار اسپیشل ریل گاڑیاں چلائی جائیں گی، جن کی تفصیل ذیل کے مطابق ہے :-

شمالی ریلوے نیٹ ورک سے سفر شروع کرنے والی / ختم کرنے والی تہوار اسپیشل ریل گاڑیوں کی فہرست

اسپیشل گاڑی نمبر	اسٹیشن	روانگی کا وقت	اسٹیشن تک	آمد وقت	پھیرے / چلنے کے دن		چلنے کی تاریخ
02252	نئی دہلی (وندے بھارت تہوار اسپیشل)	08:25	پٹنہ جنکشن	08:00	ہفتہ میں تین دن	بدھ، جمعہ، اتوار	30.10.24 سے 06.11.24
02251	پٹنہ جنکشن	07:30	نئی دہلی	19:00		جمعرات، ہفتہ، دوشنبہ	31.10.24 سے 07.11.24
02270	لکھنؤ (وندے بھارت تہوار اسپیشل)	14:15	چھپرہ	21:30	ہفتہ میں 6 دن	منگل کو چھوڑ کر	08.11.2024 تک
02269	چھپرہ	23:00	لکھنؤ	06:30		منگل کو چھوڑ کر	08.11.2024 تک
02248	نئی دہلی (تیجس تہوار اسپیشل)	08:25	پٹنہ جنکشن	20:30	ہفتہ میں تین دن	منگل، جمعرات، ہفتہ	29.10.24 سے 05.11.24
02247	پٹنہ جنکشن	07:30	نئی دہلی	19:35		بدھ، جمعہ، اتوار	30.10.24 سے 06.11.24
04052	نئی دہلی	14:20	جے نگر	15:40	تاریخ کے مطابق	ہفتہ، منگل، جمعہ، دوشنبہ	29.10.24، 01 اور 04.11.24
04051	جے نگر	18:00	نئی دہلی	18:50		اتوار، بدھ، ہفتہ، منگل	29.10.24، 01 اور 04.11.24
04054	نئی دہلی	14:20	برونی جنکشن	11:00	تاریخ کے مطابق	اتوار، بدھ، ہفتہ، منگل	30.10.24، 02 اور 05.11.24
04053	برونی جنکشن	12:30	نئی دہلی	09:10		دوشنبہ، جمعرات، اتوار، بدھ	31.10.24، 03 اور 06.11.24
02250	نئی دہلی	23:55	پٹنہ جنکشن	16:40	ہفتہ وار	جمعرات	31.10.2024 تک
02249	پٹنہ جنکشن	17:50	نئی دہلی	11:00		جمعہ	01.11.2024 تک
04075	نئی دہلی	23:45	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	11:40	ہفتہ میں دو دن	بدھ، اتوار	17.11.2024 تک
04076	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	21:20	نئی دہلی	09:30		جمعرات، دوشنبہ	18.11.2024 تک
04498	آنند وہار ٹرمنل	19:30	بلیا	09:30	ہفتہ وار	اتوار	24.11.2024 تک
04497	بلیا	18:40	آنند وہار ٹرمنل	14:25		دوشنبہ	25.11.2024 تک
04022	آنند وہار ٹرمنل	11:40	سیتامڑھی	15:45	ہفتہ میں دو دن	بدھ، جمعہ	29.11.2024 تک
04021	سیتامڑھی	18:00	آنند وہار ٹرمنل	18:05		جمعرات، سنیچر	30.11.2024 تک
04032	آنند وہار ٹرمنل	05:15	سہرسہ جنکشن	10:30	ہفتہ میں پانچ دن	دوشنبہ، منگل، جمعرات، ہفتہ، اتوار	30.11.2024 تک
04031	سہرسہ جنکشن	13:00	آنند وہار ٹرمنل	16:10		دوشنبہ، منگل، بدھ، جمعہ، اتوار	01.12.2024 تک
04624	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	23:45	وارانسی جنکشن	23:55	ہفتہ وار	اتوار	17.11.2024 تک
04623	وارانسی جنکشن	05:30	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	11:25		منگل	19.11.2024 تک
04080	دہلی جنکشن	19:30	وارانسی جنکشن	09:45	ہفتہ میں تین دن	دوشنبہ، جمعرات، سنیچر	16.11.2024 تک
04079	وارانسی جنکشن	18:25	دہلی جنکشن	08:50		منگل، جمعہ، اتوار	17.11.2024 تک
04530	بھٹنڈہ جنکشن	20:50	وارانسی جنکشن	17:30	ہفتہ میں تین دن	دوشنبہ، جمعہ	15.11.2024 تک
04529	وارانسی جنکشن	20:40	بھٹنڈہ جنکشن	17:00		منگل، سنیچر	16.11.2024 تک
04096	آنند وہار ٹرمنل	09:00	ایودھیا کینٹ	22:00	ہفتہ وار	دوشنبہ، بدھ، جمعہ	18.11.2024 تک
04095	ایودھیا کینٹ	09:00	آنند وہار ٹرمنل	23:30		منگل، جمعرات، سنیچر	19.11.2024 تک
04518	چنڈی گڑھ	23:15	گورکھپور	18:20	ہفتہ میں دو دن	جمعرات	14.11.2024 تک
04517	گورکھپور	22:05	چنڈی گڑھ	14:10		جمعہ	15.11.2024 تک
04060	آنند وہار ٹرمنل	10:30	جے نگر	15:15	ہفتہ میں دو دن	منگل، جمعہ	15.11.2024 تک
04059	جے نگر	17:00	آنند وہار ٹرمنل	19:55		بدھ، سنیچر	16.11.2024 تک
04068	دہلی جنکشن	19:30	دربھنگہ جنکشن	16:30	ہفتہ میں دو دن	منگل، جمعہ	15.11.2024 تک
04067	دربھنگہ جنکشن	18:00	دہلی جنکشن	16:35		بدھ، سنیچر	16.11.2024 تک
04044	آنند وہار ٹرمنل	23:15	گورکھپور	14:00	روزانہ	سنیچر، منگل	26.11.2024 تک
04043	گورکھپور	17:25	آنند وہار ٹرمنل	10:40		اتوار، بدھ	27.11.2024 تک
04217	وارانسی جنکشن	06:25	لکھنؤ جنکشن	11:45	ہفتہ وار	دوشنبہ، منگل، بدھ	22.11.2024 تک
04218	لکھنؤ جنکشن	16:30	وارانسی جنکشن	21:50		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	22.11.2024 تک
04010	آنند وہار ٹرمنل	23:45	جوگبنی	05:20	ہفتہ وار	منگل	29.10.24 سے 12.11.24
04009	جوگبنی	09:00	آنند وہار ٹرمنل	16:05		جمعرات	31.10.24 سے 14.11.24
04678	فیروزپور کینٹ جنکشن	13:25	پٹنہ جنکشن	17:00	ہفتہ وار	بدھ	13.11.2024 تک
04677	پٹنہ جنکشن	18:45	فیروزپور کینٹ جنکشن	22:40		جمعرات	14.11.2024 تک
04211	وارانسی جنکشن	14:50	چنڈی گڑھ	07:45	روزانہ	سنیچر	16.11.2024 تک
04212	چنڈی گڑھ	09:30	وارانسی جنکشن	01:20		اتوار	17.11.2024 تک
04553	سہارنپور	04:40	انبالہ کینٹ جنکشن	06:45	ہفتہ وار	دوشنبہ، منگل، بدھ	30.11.2024 تک
04554	انبالہ کینٹ جنکشن	20:20	سہارنپور	22:30		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	30.11.2024 تک
04682	جموں توی	23:20	کولکاتہ	13:00	ہفتہ وار	منگل	14.11.2024 تک
04681	کولکاتہ	23:45	جموں توی	12:30		جمعرات	14.11.2024 تک
04078	آنند وہار ٹرمنل	23:55	پٹنہ جنکشن	16:25	ہفتہ وار	دوشنبہ	18.11.2024 تک
04077	پٹنہ جنکشن	17:50	آنند وہار ٹرمنل	11:00		منگل	19.11.2024 تک
04646	جموں توی	05:45	برونی جنکشن	12:10	ہفتہ وار	جمعرات	14.11.2024 تک
04645	برونی جنکشن	15:15	جموں توی	22:30		جمعہ	15.11.2024 تک
04038	دہلی جنکشن	19:10	اعظم گڑھ	11:30	ہفتہ وار	اتوار	17.11.2024 تک
04037	اعظم گڑھ	13:30	دہلی جنکشن	06:10		دوشنبہ	18.11.2024 تک
04312	ہریدوار جنکشن	12:30	ہاؤڑہ جنکشن	17:10	ہفتہ وار	جمعرات	14.11.2024 تک
04311	ہاؤڑہ جنکشن	19:00	ہریدوار جنکشن	23:30		جمعہ	15.11.2024 تک
04314	ہریدوار جنکشن	12:30	مظفرپور جنکشن	07:30	ہفتہ میں دو دن	جمعہ	15.11.2024 تک
04313	مظفرپور جنکشن	09:00	ہریدوار جنکشن	05:30		سنیچر	16.11.2024 تک
04058	آنند وہار ٹرمنل	23:15	مظفرپور جنکشن	21:15	ہفتہ وار	دوشنبہ، جمعرات	14.11.2024 تک
04057	مظفرپور جنکشن	23:00	آنند وہار ٹرمنل	23:30		منگل، جمعہ	15.11.2024 تک
04062	آنند وہار ٹرمنل	09:00	برونی جنکشن	06:30	ہفتہ میں دو دن	اتوار	17.11.2024 تک
04061	برونی جنکشن	08:00	آنند وہار ٹرمنل	10:10		دوشنبہ	18.11.2024 تک
02246	حضرت نظام الدین	23:55	پٹنہ جنکشن	16:40	ہفتہ وار	دوشنبہ، بدھ	27.11.2024 تک
02245	پٹنہ جنکشن	17:50	حضرت نظام الدین	10:50		منگل، جمعرات	28.11.2024 تک
04526	سرہند جنکشن	11:25	سہرسہ جنکشن	17:00	ہفتہ میں دو دن	دوشنبہ	18.11.2024 تک
04525	سہرسہ جنکشن	19:15	سرہند جنکشن	22:20		منگل	19.11.2024 تک
04006	دہلی جنکشن	23:05	جے نگر	23:45	ہفتہ میں دو دن	منگل، جمعہ	26.11.2024 تک
04005	جے نگر	01:30	دہلی جنکشن	01:30		جمعرات، اتوار	28.11.2024 تک
04048	آنند وہار ٹرمنل	15:20	کٹیہار جنکشن	15:00	ہفتہ میں دو دن	منگل، جمعہ	26.11.2024 تک
04047	کٹیہار جنکشن	18:00	آنند وہار ٹرمنل	17:50		بدھ، سنیچر	27.11.2024 تک
04070	نئی دہلی	00:20	راجگیر	21:00	ہفتہ میں دو دن	سنیچر، منگل	30.11.2024 تک
04069	راجگیر	22:50	نئی دہلی	23:10		اتوار، بدھ	30.11.2024 تک
02262	نئی دہلی	00:20	دربھنگہ	21:15	ہفتہ میں دو دن	بدھ، اتوار	27.11.2024 تک
02261	دربھنگہ	23:20	نئی دہلی	20:15		بدھ، اتوار	27.11.2024 تک
04608	جموں توی	15:10	ناناگر جنکشن	08:50	تاریخ کے مطابق	بدھ اور دوشنبہ	30.10.24 اور 04.11.24
04607	ہاؤڑہ جنکشن	23:45	جموں توی	15:20		جمعہ اور بدھ	01.11.24 اور 06.11.24
04680	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	18:40	کامکھیا	21:00	تاریخ کے مطابق	دوشنبہ اور سنیچر	02.11.2024 تک
04679	کامکھیا	06:00	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	06:20		جمعرات اور منگل	31.10.24 اور 05.11.24
04662	امرتسر جنکشن	20:10	سہرسہ	05:00	تاریخ کے مطابق	منگل اور اتوار	29.10.24 اور 03.11.24
04661	سہرسہ	10:00	امرتسر جنکشن	18:20		جمعرات اور منگل	31.10.24 اور 05.11.24
05001	گورکھپور جنکشن	19:30	دہلی جنکشن	13:15	ہفتہ وار	اتوار	10.11.2024 تک
05002	دہلی جنکشن	15:15	گورکھپور جنکشن	09:55		دوشنبہ	11.11.2024 تک
05111	چھپرہ جنکشن	14:00	نئی دہلی	11:50	ہفتہ وار	دوشنبہ	11.11.2024 تک
05112	نئی دہلی	12:50	چھپرہ جنکشن	11:30		منگل	29.10.24 سے 12.11.24

شمالی ریلوے نیٹ ورک سے ہو کر گزرنے والی تہوار اسپیشل ریل گاڑیوں کی فہرست

اسپیشل گاڑی نمبر	اسٹیشن	روانگی کا وقت	اسٹیشن تک	آمد وقت	پھیرے / چلنے کے دن		چلنے کی تاریخ
03575	اسنسول جنکشن	10:15	آنند وہار ٹرمنل	08:05	ہفتہ وار	جمعہ	29.11.2024 تک
03576	آنند وہار ٹرمنل	10:15	اسنسول جنکشن	10:20		سنیچر	30.11.2024 تک
03435	مالدہ ٹاؤن	09:30	آنند وہار ٹرمنل	14:10	ہفتہ وار	دوشنبہ	25.11.2024 تک
03436	آنند وہار ٹرمنل	15:45	مالدہ ٹاؤن	23:30		منگل	26.11.2024 تک
03255	پٹنہ جنکشن	22:20	آنند وہار ٹرمنل	15:00	ہفتہ میں دو دن	اتوار، جمعرات	14.11.2024 تک
03256	آنند وہار ٹرمنل	23:20	پٹنہ جنکشن	17:30		دوشنبہ، جمعہ	15.11.2024 تک
02391	پٹنہ جنکشن	07:30	آنند وہار ٹرمنل	15:00	ہفتہ وار	سنیچر	15.11.2024 تک
02392	آنند وہار ٹرمنل	05:00	پٹنہ جنکشن	17:20		اتوار	10.11.2024 تک
03257	داناپور	00:30	آنند وہار ٹرمنل	00:30	ہفتہ وار	اتوار	10.11.2024 تک
03258	آنند وہار ٹرمنل	20:45	داناپور	20:45		دوشنبہ	11.11.2024 تک
05219	مظفرپور جنکشن	13:30	آنند وہار ٹرمنل	06:00	روزانہ	دوشنبہ، منگل، بدھ	31.12.2024 تک
05220	آنند وہار ٹرمنل	08:00	مظفرپور جنکشن	00:45		جمعرات، جمعہ، سنیچر، اتوار	01.01.2025 تک
05109	چھپرہ	17:45	آنند وہار ٹرمنل	11:50	ہفتہ وار	بدھ	27.11.2024 تک
05110	آنند وہار ٹرمنل	12:55	چھپرہ	06:45		جمعرات	28.11.2024 تک
05023	گورکھپور	21:15	آنند وہار ٹرمنل	13:15	ہفتہ وار	اتوار	24.11.2024 تک
05024	آنند وہار ٹرمنل	15:15	گورکھپور	04:45		دوشنبہ	25.11.2024 تک
05301	مئو جنکشن	04:00	آنند وہار ٹرمنل	20:30	ہفتہ وار	جمعرات	28.11.2024 تک
05302	آنند وہار ٹرمنل	00:25	مئو جنکشن	17:45		جمعہ	29.11.2024 تک
05005	گورکھپور	14:40	امرتسر جنکشن	09:30	ہفتہ وار	بدھ	27.11.2024 تک
05006	امرتسر جنکشن	12:45	گورکھپور	08:50		جمعرات	28.11.2024 تک
05049	چھپرہ	09:55	امرتسر جنکشن	09:30	ہفتہ وار	جمعہ	29.11.2024 تک
05050	امرتسر جنکشن	12:45	چھپرہ	14:00		سنیچر	30.11.2024 تک
02525	کامکھیا	22:45	آنند وہار ٹرمنل	08:50	ہفتہ وار	جمعہ	29.11.2024 تک
02526	آنند وہار ٹرمنل	17:20	کامکھیا	03:40		اتوار	01.12.2024 تک
05671	گوہاٹی	15:00	آنند وہار ٹرمنل	08:50	ہفتہ وار	بدھ	27.11.2024 تک
05672	آنند وہار ٹرمنل	23:45	گوہاٹی	14:15		جمعہ	29.11.2024 تک
05734	کٹیہار جنکشن	11:10	امرتسر جنکشن	00:10	ہفتہ وار	جمعرات	28.11.2024 تک
05733	امرتسر جنکشن	04:25	کٹیہار جنکشن	15:00		سنیچر	30.11.2024 تک
03413	مالدہ ٹاؤن	07:10	نئی دہلی	07:30	ہفتہ میں دو دن	جمعرات، اتوار	28.11.2024 تک
03414	نئی دہلی	10:30	مالدہ ٹاؤن	07:55		جمعہ، دوشنبہ	29.11.2024 تک
03483	بھاگلپور	11:00	نئی دہلی	07:10	ہفتہ میں دو دن	سنیچر، منگل	30.11.2024 تک
03484	نئی دہلی	10:30	بھاگلپور	04:10		اتوار، بدھ	27.11.2024 تک
05565	سہرسہ جنکشن	19:30	سرہند جنکشن	00:05	ہفتہ وار	جمعرات	14.11.24 سے 26.11.24
05566	سرہند جنکشن	02:00	سہرسہ جنکشن	09:45		سنیچر	16.11.24 سے 28.11.24

اسپیشل گاڑی نمبر	اسٹیشن	روانگی کا وقت	اسٹیشن تک	آمد وقت	پھیرے / چلنے کے دن		چلنے کی تاریخ
03107	سیالدہ	00:10	لکھنؤ جنکشن	00:10	ہفتہ وار	سنیچروار	30.11.24 تک
03108	لکھنؤ جنکشن	01:40	سیالدہ	23:50		اتوار	01.12.24 تک
09075	ممبئی سینٹرل (وایا بریلی)	11:00	کاٹھ گودام	14:30	ہفتہ وار	بدھوار	25.12.24 تک
09076	کاٹھ گودام (وایا بریلی)	17:30	ممبئی سینٹرل	20:55		ویروار	26.12.24 تک
07363	ہبلی جنکشن	20:30	یوگ نگری رشی کیش	23:30	ہفتہ وار	سوموار	04.11.24 تک
07364	یوگ نگری رشی کیش	06:15	ہبلی جنکشن	06:30		ویروار	07.12.24 تک
09657	دورائی (وایا بارہ بنکی ج.)	15:00	بڑھنی	13:25	ہفتہ وار	سنیچروار	16.11.24 تک
09658	بڑھنی (وایا بارہ بنکی ج.)	19:15	دورائی (براستہ بارہ بنکی جنکشن)	19:20		اتوار	17.11.24 تک
03423	بھاگلپور	13:55	ہریدوار جنکشن	17:55	ہفتہ وار	سوموار	25.11.24 تک
03424	ہریدوار جنکشن	19:55	بھاگلپور	21:20		منگلوار	26.11.24 تک
05736	کٹیہار جنکشن	21:00	امرتسر جنکشن	09:45	ہفتہ وار	بدھوار	27.11.24 تک
05735	امرتسر جنکشن	13:25	کٹیہار جنکشن	23:45		شکروار	29.11.24 تک
05047	بنارس	22:00	غازی آباد	11:45	ہفتہ وار	منگلوار	26.11.24 تک
05048	غازی آباد	12:35	بنارس	05:35		بدھوار	27.11.24 تک
02397	گیا جنکشن	14:15	آنند وہار ٹرمینس	07:10	ہفتہ میں 6 دن	سنیچروار کو چھوڑ کر	15.11.24 تک
02398	آنند وہار ٹرمنل	08:20	گیا جنکشن	00:30		اتوار کو چھوڑ کر	16.11.24 تک
02393	پٹنہ جنکشن	20:10	نئی دلی	12:10	ہفتہ میں 6 دن	ویروار کو چھوڑ کر	30.10.24 تک
02394	نئی دہلی	13:20	پٹنہ جنکشن	07:00		شکروار کو چھوڑ کر	31.10.24 تک
04123	پریاگ راج جنکشن	14:30	حضرت نظام الدین	11:10	ہفتہ میں دو دن	اتوار، بدھوار	27.11.24 تک
04124	حضرت نظام الدین	15:50	پریاگ راج جنکشن	09:00		سوموار، ویروار	28.11.24 تک
05193	چھپرہ	14:00	شہید کیپٹن تشار مہاجن	22:10	ہفتہ وار	سنیچروار	23.11.24 تک
05194	شہید کیپٹن تشار مہاجن	00:05	چھپرہ	08:00		سوموار	25.11.24 تک
02417	پریاگ راج جنکشن	21:30	دلی جنکشن	08:55	ہفتہ وار	شکروار	15.11.24 تک
02418	دہلی جنکشن	09:30	پریاگ راج جنکشن	19:45		سنیچروار	16.11.24 تک
04145	پریاگ راج جنکشن	21:30	دلی جنکشن	08:55	ہفتہ وار	ویروار	14.11.24 تک
04146	دہلی جنکشن	09:30	پریاگ راج جنکشن	19:45		شکروار	15.11.24 تک
02421	صوبیدار گنج	21:35	دلی جنکشن	08:55	ہفتہ وار	اتوار	10.11.24 تک
02422	دہلی جنکشن	09:30	صوبیدار گنج	19:40		سوموار	11.11.24 تک
03309	دھنباد جنکشن	10:10	جموں توی	22:40	ہفتہ میں دو دن	منگلوار، سنیچروار	30.11.24 تک
03310	جموں توی	23:25	دھن آباد جنکشن	14:00		بدھوار، اتوار	01.12.24 تک
09195	بڑودرہ جن. (وایا وارانسی ج.)	19:00	مؤ جنکشن	20:45	ہفتہ وار	سنیچروار	28.12.24 تک
09196	مؤ جنکشن (وایا وارانسی ج.)	23:15	وڑودرہ جنکشن	00:45		اتوار	29.12.24 تک
09417	احمد آباد ج. (وایا وارانسی ج.)	09:10	داناپور	20:30	ہفتہ وار	سوموار	30.12.24 تک
09418	داناپور (وایا وارانسی ج.)	23:50	احمد آباد جنکشن	11:10		منگلوار	31.12.24 تک
09405	سابرمتی (وایا لکھنؤ)	18:10	پٹنہ جنکشن	02:00	ہفتہ وار	منگلوار	31.12.24 تک
09406	پٹنہ جنکشن (وایا لکھنؤ)	05:00	سابرمتی	13:30		ویروار	02.01.25 تک
09525	ہاپا (وایا وارانسی جنکشن)	00:40	ناہرلگون	16:00	ہفتہ وار	بدھوار	25.12.24 تک
09526	ناہرلگون (وایا وارانسی ج.)	10:00	ہاپا	00:30		سنیچروار	28.12.24 تک
09183	ممبئی سینٹرل (وایا لکھنؤ)	22:50	بنارس	10:30	ہفتہ وار	بدھوار	25.12.24 تک
09184	بنارس (وایا لکھنؤ)	14:30	ممبئی سینٹرل	04:20		شکروار	27.12.24 تک
09189	ممبئی سینٹرل (وایا لکھنؤ)	10:30	کٹیہار جنکشن	07:30	ہفتہ وار	سنیچروار	28.12.24 تک
09190	کٹیہار جنکشن (وایا لکھنؤ)	00:15	ممبئی سینٹرل	18:40		منگلوار	31.12.24 تک
09111	بڑودرہ جن. (وایا لکھنؤ)	19:00	گورکھپور	23:30	ہفتہ وار	سوموار	30.12.24 تک
09041	اودھنا جنکشن (سورت)	11:15	چھپرہ (براستہ لکھنؤ)	19:00	ہفتہ وار	اتوار	29.12.24 تک
09042	چھپرہ (وایا لکھنؤ)	23:00	ادھنا جنکشن (سورت)	07:30		سوموار	30.12.24 تک
04815	جودھپور جن. (وایا لکھنؤ)	17:30	مؤ جنکشن	23:20	ہفتہ وار	اتوار	24.11.24 تک
04816	مئو جن. (وایا لکھنؤ)	04:00	جودھپور جنکشن	08:55		منگلوار	26.11.24 تک
04823	جودھپور جن. (وایا لکھنؤ)	17:30	مؤ جنکشن	23:20	ہفتہ وار	سنیچروار	30.11.24 تک
04824	مئو جن. (وایا لکھنؤ)	04:00	جودھپور جنکشن	08:55		سوموار	02.12.24 تک
04137	گوالیار جنکشن (وایا لکھنؤ)	07:10	برونی جنکشن	08:00	ہفتہ میں دو دن	اتوار، بدھوار	29.12.24 تک
04138	برونی جنکشن (وایا لکھنؤ)	09:30	گوالیار جنکشن	10:20		سوموار، ویروار	30.12.24 تک
09145	ممبئی سینٹرل (وایا لکھنؤ)	10:30	برونی جنکشن	04:00	ہفتہ وار	سوموار	11.11.24 تک
09146	برونی جنکشن (وایا لکھنؤ)	01:00	ممبئی سینٹرل	18:40		ویروار	14.11.24 تک
09043	باندرہ ٹرمنس (وایا لکھنؤ)	00:05	گورکھپور	09:30	ہفتہ میں دو دن	اتوار، منگلوار	31.12.24 تک
09044	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	13:00	باندرا ٹرمینس	22:30		سوموار، بدھوار	01.01.25 تک
07651	جالنا (وایا وارانسی جنکشن)	23:30	چھپرہ	05:30	ہفتہ وار	بدھوار	25.12.24 تک
07652	چھپرہ (وایا وارانسی جنکشن)	22:15	جالنا	04:00		شکروار	27.12.24 تک
05069	چھپرہ (وایا وارانسی جنکشن)	13:15	پنویل	22:00	ہفتہ وار	سنیچروار	30.11.24 تک
05070	پنویل (وایا وارانسی جنکشن)	23:20	چھپرہ	11:35		اتوار	01.12.24 تک
05325	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	21:15	لوک مانیہ تلک	07:25	ہفتہ میں دو دن	منگلوار، ویروار	28.11.24 تک
05326	لوک مانیہ تلک (وایا لکھنؤ)	10:25	گورکھپور	18:00		ویروار، سنیچروار	30.11.24 تک
01123	لوک مانیہ تلک (وایا لکھنؤ)	12:15	گورکھپور	18:55	ہفتہ میں دو دن	شکروار، اتوار	03.11.24 تک
01124	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	21:15	لوک مانیہ تلک	07:25		سنیچروار، سوموار	04.11.24 تک
01431	پونے (وایا لکھنؤ)	16:15	گورکھپور	20:40	ہفتہ وار	شکروار	01.11.24 تک
01432	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	23:25	پونے	06:25		سنیچروار	02.11.24 تک
01079	چھترپتی شیواجی مہاراج ٹ.	22:30	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	10:00	روزانہ	سوم، منگلوار، بدھوار	11.11.24 تک
01080	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	14:30	چھترپتی شیواجی مہاراج ٹرمینس	00:40		ویر، شکر، شنی، اتوار	13.11.24 تک
01415	پونے (وایا لکھنؤ)	06:50	گورکھپور	16:00	روزانہ	سوم، منگلوار، بدھوار	11.11.24 تک
01416	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	17:30	پونے	03:15		ویر، شکر، شنی، اتوار	12.11.24 تک
01207	ناگپور (وایا بارہ بنکی)	10:40	سمستی پور جنکشن	23:45	ہفتہ وار	بدھوار	30.10.24 سے 13.11.24
01208	سمستی پور جن. (وایا بارہ بنکی)	07:00	ناگپور	21:30		ویروار	31.10.24 سے 14.11.24
05636	گوہاٹی (وایا لکھنؤ)	18:15	شری گنگانگر	03:30	ہفتہ وار	بدھوار	27.11.24 تک
05637	شری گنگانگر (وایا لکھنؤ)	13:20	گوہاٹی	00:25		اتوار	01.12.24 تک
05537	دربھنگہ جن. (وایا شاہجہاں پور)	13:15	دورائی	22:30	ہفتہ وار	سنیچروار	09.11.24 سے 28.12.24
05538	دورائی (وایا شاہجہاں پور)	23:45	دربھنگہ جنکشن	06:50		اتوار	10.11.24 سے 29.12.24
04195	آگرہ کینٹ (وایا لکھنؤ)	05:00	فاربس گنج جنکشن	15:15	ہفتہ وار	شکروار	22.11.24 تک
04196	فاربس گنج (وایا لکھنؤ)	18:40	آگرہ کینٹ	07:10		سنیچروار	23.11.24 تک
09061	اودھنا جنکشن (سورت)	22:00	غازی پور شہر (براستہ لکھنؤ)	06:30	ہفتہ وار	بدھوار	06.11.24 تک
09062	غازی پور شہر (وایا لکھنؤ)	09:30	ادھنا جنکشن (سورت)	18:00		شکروار	08.11.24 تک
04829	جودھپور جن. (وایا دہلی)	16:15	گورکھپور	20:50	ہفتہ وار	ویروار	28.11.24 تک
04830	گورکھپور (وایا دہلی)	23:25	جودھپور جنکشن	04:00		شکروار	29.11.24 تک
01025	دادر (وایا وارانسی جنکشن)	14:05	بلیا	01:45	ہفتہ میں تین دن	سوموار، بدھوار، شکروار	30.12.24 تک
01026	بلیا (وایا وارانسی جنکشن)	15:15	دادر	03:35		بدھوار، شکروار، اتوار	01.01.25 تک
01027	دادر (وایا وارانسی جنکشن)	14:05	گورکھپور	02:45	ہفتہ میں چار دن	منگل، ویر، شنی، اتوار	31.12.24 تک
01028	گورکھپور (وایا وارانسی جن.)	14:25	دادر	03:30		ویر، شنی، سوم، منگلوار	02.01.25 تک
09013	اودھنا جنکشن (سورت)	07:00	چھپرہ (براستہ وارانسی جنکشن)	10:30	ہفتہ وار	سنیچروار	30.11.24 تک
09014	چھپرہ (وایا وارانسی جن.)	22:30	ادھنا جنکشن (سورت)	08:15		اتوار	01.12.24 تک
09027	باندرہ ٹ. (وایا وارانسی جن.)	11:00	مالدہ ٹاؤن	16:30	ہفتہ وار	بدھوار	27.11.24 تک
09028	مالدہ ٹاؤن (وایا وارانسی جن.)	17:30	باندرا ٹرمینس	18:15		سنیچروار	30.11.24 تک
09031	باندرہ ٹرمنس	12:15	گورکھپور (براستہ لکھنؤ)	21:00	ہفتہ وار	ویروار	28.11.24 تک
09032	گورکھپور (وایا لکھنؤ)	04:00	دہانو روڈ	12:25		سنیچروار	30.11.24 تک
09421	سابرمتی (وایا لکھنؤ)	19:45	سیتامڑھی	08:30	ہفتہ میں تین دن	سنیچروار	30.11.24 تک
09422	سیتامڑھی (وایا لکھنؤ)	16:00	سابرمتی	06:00		سوموار	02.12.24 تک
09067	اودھنا جنکشن (سورت)	05:30	برونی جنکشن (براستہ وارانسی جنکشن)	22:15	ہفتہ وار	ویروار	28.11.24 تک
09068	برونی جن. (وایا وارانسی جن.)	23:45	ادھنا جنکشن (سورت)	14:30		شکروار	29.11.24 تک
09321	ڈاکٹر امبیڈکر نگر (وایا نئی دہلی)	10:30	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	16:00	ہفتہ میں تین دن	سوموار، بدھوار، سنیچروار	30.11.24 تک
09322	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	22:00	ڈاکٹر امبیڈکر نگر (براستہ نئی دلی)	23:50		منگلوار، ویروار، اتوار	01.12.24 تک
07031	سکندر آباد جنکشن	20:45	حضرت نظام الدین	02:00	ہفتہ وار	اتوار	10.11.24 تک
07032	حضرت نظام الدین	04:00	سکندر آباد جنکشن	06:30		منگلوار	12.11.24 تک
09639	مدار جنکشن	04:30	روہتک جنکشن	12:50	روزانہ	سوموار، منگلوار، بدھوار	31.12.24 تک
09640	روہتک جنکشن	13:20	مدار جنکشن	22:35		ویر، شکروار، سنیچر، اتوار	31.12.24 تک
08475	پوری	04:50	حضرت نظام الدین	19:15	ہفتہ وار	شکروار	29.11.24 تک
08476	حضرت نظام الدین	22:30	پوری	06:55		سنیچروار	30.11.24 تک
09425	سابرمتی	19:00	ہردوار جنکشن	10:00	ہفتہ میں تین دن	سوموار، شکروار	29.11.24 تک
09426	ہریدوار جنکشن	21:45	سابرمتی	21:30		منگلوار، سنیچروار	30.11.24 تک
09557	بھاؤ نگر ٹرمنل	15:15	دلی کینٹ	13:10	ہفتہ وار	شکروار	27.12.24 تک
09558	دہلی کینٹ	15:25	بھاؤنگر ٹرمینل	12:25		سنیچروار	28.12.24 تک
09097	باندرہ ٹرمنس	21:50	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	10:00	ہفتہ وار	اتوار	29.12.24 تک
09098	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	21:40	باندرا ٹرمینس	10:10		منگلوار	31.12.24 تک
09309	اندور جنکشن	17:00	حضرت نظام الدین	04:30	ہفتہ میں تین دن	شکروار، اتوار	29.12.24 تک
09310	حضرت نظام الدین	08:20	اندور جنکشن	21:00		سنیچروار، سوموار	30.12.24 تک
09523	اوکھا	10:00	دلی کینٹ	09:40	ہفتہ وار	منگلوار	31.12.24 تک
09524	دہلی کینٹ	13:40	اوکھا	13:50		بدھوار	01.01.25 تک
04821	بھگت کی کوٹھی	08:30	ہردوار جنکشن	03:40	ہفتہ وار	ویروار	28.11.24 تک
04822	ہریدوار جنکشن	05:00	بھگت کی کوٹھی	23:55		شکروار	29.11.24 تک
01491	پونے	17:30	حضرت نظام الدین	19:00	ہفتہ وار	شکروار	01.11.24 تک
01492	حضرت نظام الدین	22:30	پونے	22:30		سنیچروار	02.11.24 تک
06071	کوچوویلی	14:15	حضرت نظام الدین	20:40	ہفتہ وار	شکروار	29.11.24 تک
06072	حضرت نظام الدین	04:10	کوچوویلی	14:15		سوموار	02.12.24 تک
05447	پیلی بھیت جنکشن	12:10	شاہجہاں پور	14:25	روزانہ	سوم، منگلوار، بدھوار	31.12.24 تک
05448	شاہجہاں پور	15:15	پیلی بھیت جنکشن	16:30		ویروار، شکر، شنی، اتوار	31.12.24 تک
09603	اودے پور شہر	01:50	شری ماتا ویشنو دیوی کٹڑہ	05:50	ہفتہ وار	بدھوار	13.11.24 تک
09604	شری ماتا ویشنو دیوی کٹرا	10:50	اودے پور شہر	13:55		ویروار	14.11.24 تک
05097	ٹنک پور (وایا دہلی جنکشن)	18:25	دورائی	13:40	ہفتہ میں تین دن	سوموار، بدھوار، شکروار	29.11.24 تک
05098	دورائی (وایا دہلی جنکشن)	16:05	ٹنک پور	09:35		منگلوار، ویروار، سنیچروار	30.11.24 تک
05037	بنارس	19:20	آنند وہار ٹرمینس	09:35	ہفتہ وار	منگلوار	12.11.24 تک
05038	آنند وہار ٹرمنل	11:10	بنارس	01:10		بدھوار	30.10.24 سے 13.11.24
05273	دربھنگہ جنکشن	13:15	دورائی	22:30	ہفتہ وار	سنیچروار	02.11.24 کو
05274	دورائی	23:45	دربھنگہ جنکشن	06:50		اتوار	03.11.24 کو
06097	چینئی سینٹرل	05:15	انبالہ کینٹ جنکشن	02:10	ہفتہ وار	سوموار	11.11.24 تک
06098	انبالہ کینٹ جنکشن	15:30	چینئی سینٹرل	13:35		بدھوار	30.10.24 سے 13.11.24
07617	کاچی گوڑہ	23:15	حضرت نظام الدین	04:40	ہفتہ وار	سوموار	4،11 اور 18.11.24
07618	حضرت نظام الدین	08:20	کاچی گوڈا	11:45		بدھوار	6،13 اور 20.11.24

ریل مسافروں سے اپیل ہے کہ کسی بھی دیگر معلومات کیلئے روٹ میں پڑنے والے اسٹیشن اور ان کے ٹائم ٹیبل کی معلومات کیلئے ریل مدد ہیلپ لائن نمبر 139 پر رابطہ کریں اور ریلوے کی ویب سائٹ: https://enquiry.indianrailways.gov.in یا NTES App دیکھیں

اتر ریلوے
ہمیں www.nr.indianrailways.gov.in پر ملیں
گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ
پر ہمیں فالو کریں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

12 سال سے اپنے ہوم گراؤنڈ پر ناقابل شکست انڈین ٹیم 'سپن کھیلنا کیسے بھول گئی؟

ویب ڈیسک // وہ کیوی ٹیم جو انڈیا میں 36 سالوں سے کوئی ٹیسٹ نہیں جیت پائی تھی آج اس نے ٹیم انڈیا کو اپنے ہی ہوم گراونڈ میں شکست دے دی ہے۔ یہی نہیں ٹیم انڈیا گذشتہ ماہ سری لنکا سے بھی 2-0 سے سریز ہار گئی تھی۔ انڈین ٹیم کا اپنے ملک میں جیت کا سلسلہ رک سا گیا ہے۔ اس سے پہلے ٹیم انڈیا 12 سال سالوں اور 18 سیریز سے مسلسل جیتتی آ رہی تھی۔ لیکن یہ کرکٹ ہے۔ ایک ایسا کھیل جو بہترین کھلاڑیوں کو بھی ہلا کر رکھ دیتی ہے اور ان کے ناقابل شکست رہنے کے احساس کو ہمیشہ قائم نہیں رہنے دیتی۔ پہلے بنگلور ٹیسٹ میں صرف 46 رنز پر آل آؤٹ ہونے والی ٹیم انڈیا کو پونے کی بہتر پچ پر دونوں اننگز میں ایک ٹیم کے طور پر مسلسل جدوجہد کرتے ہوئے دیکھا گیا۔ پہلے یہ دلیل دی جاتی تھی کہ نئے انڈین بلے بازوں کے پاس سپن بولرز کو کھیلنے کی تکنیک یا مزاج نہیں ہے مگر یشسوی جیسوال اور سرفراز خان نے اسے غلط ثابت کیا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ویرات کوہلی اور روہت شرما جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں کے پاس اپنے ہی ملک کی پچز پر سپن بالروں پر غلبہ پانے کی وہ مہارت نہیں ہے جو سچن ٹنڈولکر، راہول ڈریوڈ، وی وی ایس لکشمن، وریندر سہواگ اور سورو گنگولی جیسے بلے بازوں کے پاس ہوا کرتا تھا لیکن ٹیم انڈیا کے سابق بلے باز سنجے منجریکر نے اپنے تجربے اور کیریئر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ جب آپ غیر ملکی پچوں پر بہت زیادہ ٹیسٹ کرکٹ کھیلتے ہیں تو ایسے میں اپنے ملک میں اچھے سپنرز کے خلاف اچھی بیٹنگ کرنا آسان نہیں ہوتا لیکن سوال یہ ہے کہ لیفٹ آرم سپنر کے خلاف ویرات کوہلی جیسے لیجنڈ جس طرح بے بس نظر آتے ہیں، آپ کس منطق سے اس کا دفاع کریں گے؟ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ 2021 سے کوہلی ڈومیسٹک ٹیسٹ میچوں میں سپنرز کے خلاف 23 اننگز میں سے 20 مواقع پر آؤٹ ہوئے ہیں۔ پونے کی دونوں اننگز میں انھیں مچل سینٹنر نے پویلین کا راستہ دکھایا جو کیوی ٹیم کے لیے باقاعدگی سے ٹیسٹ بھی نہیں کھیلتے۔ یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ پچھلے چار سالوں میں انھوں نے انڈیا میں 15 ٹیسٹ میچوں اور 25 اننگز میں صرف ایک سنچری سکور کی ہے اور اس عرصے کے دوران ان کی 48 سے زیادہ کی اوسط کم کر 32 کے قریب آ گئی ہے۔ یقیناً کوہلی اور ان کے مداح اس اعداد و شمار سے مایوس ہیں۔ کپتان روہت شرما بھی اس وقت ٹیسٹ کرکٹ میں بطور اوپنر اپنے کریئر کے سب سے مشکل دور سے گزر رہے ہیں۔ بنگلہ دیش سیریز سے پونے ٹیسٹ تک روہت نے آٹھ اننگز میں صرف ایک نصف سنچری بنائی ہے۔ آسٹریلیا کے دورے سے قبل ان کی ایسی کارکردگی ٹیم انڈیا کے لیے پریشانی کا باعث ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ آپ انڈیا کے سیریز ہارنے کا ذمہ دار صرف اور صرف دو بلے بازوں کو قرار دے دیں۔ پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ انڈین بولنگ اٹیک کا مرکزی حصہ سمجھے جانے والے روی چندرن ایشون اور رویندر جڈیجہ نیوزی لینڈ کے خلاف بالکل معمولی بولرز نظر آئے ہوں۔ نہ صرف یہ دونوں بولرز وکٹیں لینے میں ناکام رہے بلکہ مہمان ٹیم نے ان کے خلاف رنز بھی بڑی آسانی سے بنائے۔ واشنگٹن سندر تین سال بعد اپنا پہلا ٹیسٹ میچ کھیل رہے تھا اور وہ 11 وکٹیں لینے میں کامیاب رہے۔ اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ انڈیا کا سپن بولنگ اٹیک کتنا کمزور تھا۔ سنہ 1969 میں پہلی مرتبہ نیوزی لینڈ نے ناگپور میں انڈیا کے خلاف گراہم ڈاولنگ کی قیادت میں ٹیسٹ میچ جیتا تھا۔ اس کے بعد سنہ 1988 میں جان رائٹ کی قیادت میں نیوزی لینڈ نے انڈیا کو انڈیا میں ہی شکست دی تھی۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم جو گذشتہ 55 برسوں میں صرف انڈیا کے خلاف دو ٹیسٹ میچ جیت پائی تھی وہ اب انڈیا میں ایک پوری ٹیسٹ سیریز جیت چکی ہے اور ان کی کوشش ہوگی کہ وہ سیریز کا تیسرا میچ جیت کر انڈیا کو وائٹ واش کر دیں۔ نیوزی لینڈ نے سنہ 2021 میں ورلڈ ٹیسٹ چیمپیئن شپ کے فائنل میں انڈیا کو شکست دی تھی۔ لیکن انڈیا کے خلاف انڈیا کے ہوم گراونڈز میں سیریز جیتنا زیادہ بڑی کامیابی ہے۔ انڈیا کی ٹیم اپنے ملک میں کوئی بھی ٹیسٹ سیریز چار ہزار 339 دنوں بعد ہاری ہے۔ کرکٹ کی تاریخ میں صرف آسٹریلیا اور ویسٹ انڈیز کی ٹیمیں ایسی ہیں جو ماضی میں لگاتار 10 ٹیسٹ سیریز جیتنے میں کامیاب ہوئی ہیں۔ روہت شرما اور گوتم گمبھیر آنے والے ہفتے یہی سوچنے میں گزاریں گے کہ آخر نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز میں شکست کی وجوہات کیا تھیں۔ آنے والے دنوں میں آسٹریلیا کے خلاف انڈیا کی ٹیم کا اعلان تو ہو چکا ہے لیکن اب تک ٹیم کے کوچ گوتم گمبھیر یہ ضرور اندازہ لگا چکے ہوں گے کہ انڈین کرکٹ میں تبدیلی کا وقت آ چکا ہے۔ اس سے قبل ون ڈے سیریز میں تجربہ کار انڈین ٹیم کو شکست کا مزہ چکھنا پڑا تھا اور بنگلہ دیش کی ٹیم نے بھی چنئی میں انڈیا کی ٹیم کو کافی دباؤ میں ڈال دیا تھا لیکن شاید نیوزی لینڈ کے خلاف شکست یہ اشارہ دے رہی ہے کہ انڈین ٹیم کے کچھ مرکزی کھلاڑیوں کا کیریئر اب اختتام کے قریب پہنچ چکا ہے۔ ایک چیز تو یقینی ہے کہ انڈیا کی ٹیم اپنے ہوم گراؤنڈ میں اگلی سیریز تقریباً ایک برس بعد کھیلے گی۔

بنگلورو ٹیسٹ میں شکست کے بعد ہندوستانی ٹیم میں تبدیلی، واشنگٹن سندر شامل

نئی دہلی // تین ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں نیوزی لینڈ کے ہاتھوں 8 وکٹوں سے شکست کے بعد ٹیم انڈیا میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق اسٹار آل راونڈر واشنگٹن سندر کو تین سال بعد ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ واشنگٹن سندر نے ہندوستان کے لئے آخری ٹیسٹ میچ مارچ 2021 میں انگلینڈ کے خلاف احمد آباد میں کھیلا تھا۔ اب تک انہوں نے ملک کے لئے صرف 4 ٹیسٹ میچ ہی کھیلے ہیں۔ ان چار میچوں کی 6 اننگز میں انہوں نے 3 نصف سنچریوں کے ساتھ 66.25 کے اوسط سے کل 265 رن بنائے ہیں۔ ان کا ٹیسٹ میں سب سے زیادہ اسکور 96 رنوں کا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے 7 اننگز میں گیند بازی کرتے ہوئے 49.83 کی اوسط سے 6 وکٹ حاصل کی ہیں۔ خیال رہے کہ بنگلورو میں کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میں ٹیم انڈیا نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا تھا، جو غلط ثابت ہوا۔ پہلی اننگ میں ہندوستانی ٹیم 46 رن کے معمولی اسکور پر ڈھیر ہو گئی۔ اس کے مقابلے میں نیوزی لینڈ نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے 402 رن بنائے۔ پہلی اننگ میں ناقص کارکردگی کرنے والی ہندوستانی ٹیم نے دوسری اننگ میں زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا اور 462 رن اسکور کیے مگر پہلی اننگ میں رن نہ بنانے کا خمیازہ اٹھانا پڑا اور ہندوستانی ٹیم نیوزی لینڈ کو صرف 107 رنوں کا ہی ہدف دے پائی۔ اس معمولی ہدف کا نیوزی لینڈ کی ٹیم نے 8 وکٹیں بقیہ رہتے ہوئے کامیابی سے تعاقب کر لیا اور تاریخ رقم کر دی۔

نعمان علی نے ملتان سٹیڈیم میں بہترین باؤلنگ فگرز کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا

لاہور // پاکستانی ٹیم کے لیفٹ آرم سپنر نعمان علی نے ملتان ٹیسٹ میچ کی دوسری اننگز میں انگلینڈ کے خلاف 8 وکٹیں حاصل کر کے نیا اعزاز اپنے نام کر لیا۔ ملتان میں کھیلے گئے سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ میں مہمان ٹیم انگلینڈ کو 152 رنز سے شکست دے کر سیریز 1-1 سے برابر کی۔ یہ ہوم گراونڈ پر پاکستان کی 3 سال بعد پہلی فتح تھی۔ اس میچ میں پاکستان کی جانب سے نعمان علی اور ساجد خان بالترتیب 20 وکٹیں حاصل کیں۔ نعمان علی پاکستان کیلئے 10 وکٹیں لینے والے دوسرے پاکستانی لیفٹ آرم سپنر بننے کا اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ اس سے قبل یہ کارنامہ سابق ٹیسٹ کرکٹر اقبال قاسم نے 1980 میں سرانجام دیا تھا۔ نعمان علی کی دوسری اننگز میں 46 رنز کے عوض 8 وکٹیں ٹیسٹ میچ کی چوتھی اننگز میں کسی بھی پاکستانی سپنر کی بہترین بولنگ ہے۔ 38 سال کی عمر میں دو ٹیسٹ میچوں میں 10 وکٹیں لینے والے پاکستان کی جانب سے اب تک کے معمر ترین کھلاڑی بھی ہیں۔ اس سے قبل ساجد خان نے انگلینڈ کیخلاف پہلی اننگز میں 26.2 اوورز میں 111 رنز دیکر 7 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھا کر ملتان سٹیڈیم پر بہترین باؤلنگ فگرز کا ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔ مسٹری سپنر ابرار احمد نے انگلینڈ ہی کیخلاف 2022 میں 114 رنز دے کر 7 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ دنیش کنیریا نے 2001 میں بنگلہ دیش کیخلاف 42 رنز دے کر 6 وکٹیں اور پھر 52 رنز دے کر 6 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ لیجنڈری بھارتی لیگ سپنر انیل کمبلے نے 2004 میں پاکستان کیخلاف 72 رنز کے عوض 6 شکار کیے تھے۔

ایس ایس بی کی زیر اہتمام انٹر سیکٹر کھو-کھو مقابلے کی عظیم الشان افتتاح

تھاکر گنج // اتوار کے روز 19 ویں کور کے سستا سترا سیما بل، تھاکر گنج کے کمانڈنٹ سورن جیت شرما کی ہدایت پر کور ہیڈ کوارٹرز میں انٹر سیکٹر کھو-کھو مقابلہ کا انعقاد بڑے جوش و خروش کے ساتھ کیا گیا۔ اس مقابلے میں کل چار کور کی مرد اور خواتین ٹیموں نے حصہ لیا جس میں 12 ویں کور کشن گنج، 41 ویں کور رانی ڈنگ، 19 ویں کور تھاکر گنج اور 8 ویں کور کچھ پلی کی ٹیمیں شامل تھیں۔ مقابلے میں کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں اور کھیل کا مظاہرہ کیا۔ مقابلے کے مردوں کے زمرے میں 19 ویں کور کی ٹیم نے زبردست کھیل کا مظاہرہ کیا اور فاتح کا تاج پہنایا۔ ان کا کھیل تیز حکمت عملی، جسمانی طاقت اور ٹیم اسپرٹ کی بہترین مثال تھا۔ جبکہ خواتین کے زمرے میں 12 ویں کور کشن گنج کی خواتین ٹیم نے اپنے شاندار کھیل سے حاضرین کے دل جیت لیے۔ خواتین کھلاڑیوں نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا اور ثابت کیا کہ وہ کسی بھی چیلنج کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ اس تقریب کا بنیادی مقصد فوجیوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کو مضبوط بنانا، کھیلوں کی مہارت کو فروغ دینا اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینا تھا۔ کھو کھو جیسے روایتی کھیلوں کے ذریعے ٹیم ورک، نظم و ضبط اور چستی جیسی خصوصیات پیدا ہوتی ہیں جو فوجیوں کی ذاتی اور پیشہ ورانہ زندگی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر جیتنے والی اور رنر اپ ٹیموں کو 19 ویں باہنی سستا سترا سیما بل تھاکر گنج کے کمانڈنٹ جیت شرما نے سونے کے انعامات سے نوازا۔ کمانڈنٹ نے تمام کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی بھی کی۔

پاکستان کرکٹ میں سرجری کے ثمرات سامنے آنے لگے عاقب جاوید کو فری ہینڈ مل گیا

لاہور // پاکستان کرکٹ کو اپنی اندرونی "سرجری" کے نتائج نظر آنا شروع ہو گئے ہیں کیونکہ چیئرمین محسن نقوی نے عاقب جاوید کو ٹیم کے اندر گروپ بندی ختم کرنے کے لیے اہم قدم اٹھانے کی کھلی چھٹی دے دی ہے۔ ان کوششوں کے حصے کے طور پر ٹیسٹ کے پہلے سخت معیارات کو بھی عارضی طور پر نرم کر دیا گیا ہے۔ جی ٹی وی ایکسپریس نیوز کے مطابق 3 سال سے زائد عرصے کے بعد پاکستانی ٹیم نے کچھ دیرینہ فیصلوں کی بدولت گزشتہ روز پہلی ہوم ٹیسٹ فتح حاصل کی۔ اگرچہ سلیکشن کمیٹی کے سربراہ کے لیے کوئی باضابطہ تقرری نہیں کی گئی ہے، عاقب جاوید یہ فرائض غیر رسمی طور پر نبھا رہے ہیں۔ چیئرمین محسن نقوی کے ساتھ حالیہ ملاقات میں عاقب نے ٹیم کو جیتنے کے طریقوں پر واپس لانے اور اندرونی گروہ بندیوں کو ختم کرنے کے لیے مکمل اختیار کی درخواست کی جسے منظور کر لیا گیا۔ عاقب کی سفارش پر سلیکشن کمیٹی کی تعداد 11 سے کم کر کے 6 کر دی گئی۔ اس تبدیلی کے پیچھے پلیئر پاور کے اثر و رسوخ کو روکنا ہے۔ اس سے قبل کپتان اور کوچز سینئر کھلاڑیوں کے خلاف ووٹ دینے سے گریز کرتے تھے لیکن کم اراکین کے ساتھ یہ متحرک تبدیلی متوقع ہے۔ مزید برآں ووٹنگ کے حقوق کے بغیر سلیکٹرز رکھنے کے عمل پر سوالیہ نشان لگایا گیا ہے اور اسے غیر ضروری سمجھا گیا ہے۔

ویسٹ انڈیز کو آٹھ رنز سے شکست دے کر نیوزی لینڈ فائنل میں

شارجہ // جارجیا پلمر (33)، سوزی بیٹس (26) اور ازابیلا گیز کی (ناٹ آوٹ 20) رنوں کی اننگز کے بعد گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت نیوزی لینڈ نے جمعہ کو خواتین کے ٹی 20 ورلڈ کپ کے دوسرے سیمی فائنل میں ویسٹ انڈیز کو آٹھ رنز سے شکست دے کر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا، جہاں اس کا مقابلہ جنوبی افریقہ سے ہوگا۔ نیوزی لینڈ کے 128 رنز کے جواب میں بلے بازی کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے تیسرے ہی اوور میں کیانا جوزف (12) کا وکٹ گنوا دیا۔ کیانا کو ایڈن کارسن نے بولڈ آوٹ کیا۔ اس کے بعد شمین کیمبل (تین) کو بھی کارسن نے آوٹ کیا۔ ہیلی میتھیوز (15)، اسٹیفنی ٹیلر (13) اور عالیہ ایلین (چار) اور شاڈین نیشن (0) پر آوٹ ہوئیں۔ ڈیندرا ڈوٹن نے 22 گیندوں میں دو چھکے لگا کر 33 رنز بنائے۔ جیڈا جیمز (14) رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئیں۔ ایفی فلیچر نے 17 رنوں کی اننگز کھیلی لیکن آخری اوور میں رنز نہ بنا پانے کی وجہ سے ویسٹ انڈیز کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ ویسٹ انڈیز 20 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر صرف 120 رن ہی بنا سکی اور میچ آٹھ رنز سے ہار گئی۔

نڈال کو جوکووچ کے خلاف شکست

ریاض // اٹلی کے یانک سینر نے کارلوس الکاراز کو 6-7(5)6، -6، 3-3 سے شکست دے کر سکس کنگز سلام ایگزیبیشن ٹینس چیمپئن شپ اپنے نام کر لی جبکہ نوواک جوکووچ نے تیسرے مقام کے میچ میں رافیل نڈال کو 7-6 (5)6-2 سے شکست۔ نڈال اپنے کیریئر میں آخری بار یہ چیمپئن شپ کھیل رہے تھے۔ بائیس بار کے گرانڈ سلام چیمپئن نڈال اگلے ماہ ڈیوس کپ میں اسپین کی جانب سے کھیلنے کے بعد ٹینس سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ نڈال اور سنر کے علاوہ الکاراز نے اس نمائشی ٹورنمنٹ کے آخری راؤنڈ میں جوکووچ کو بھی شکست دی تھی۔ اس ٹورنمنٹ میں انعامی رقم ہے لیکن کوئی اے ٹی پی پوائنٹ نہیں ہے۔

ہندوستانی ٹیم کا سلطان آف جوہر کپ میں شاندار آغاز، پہلے میچ میں جاپان کو 2-4 سے شکست دی

ویب ڈیسک // جوہر باہرو (ملائیشیا) // ہندوستانی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے سلطان آف جوہر کپ 2024 میں اپنی مہم کا آغاز جیت کے ساتھ کیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے ہفتہ کو یہاں کھیلے گئے اپنے پہلے میچ میں جاپان کو 2-4 سے شکست دی۔ ہندوستانی ٹیم کی جانب سے عامر علی (12 ویں منٹ)، گرجوت سنگھ (36 ویں منٹ)، سوربھ آنند کشواہا (44 ویں منٹ) اور انکیت پال (47 ویں منٹ) نے گول کیے، جب کہ جاپان کی جانب سے تسوباسا تانا کا (26 ویں منٹ) اور راکوسی یاماناکا (57 ویں منٹ) نے گول کیا۔ ہندوستانی ٹیم اپنے دوسرے میچ میں 22 اکتوبر کو میزبان ملائیشیا کا سامنا کرے گی۔ یہ میچ شروع سے ہی بہت سنسنی خیز رہا۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے جارحانہ انداز میں کھیلا اور شروع سے ہی گول کرنے کے مواقع تلاش کرتے رہے۔ بھارتی کپتان عامر علی نے میچ کے 12 ویں منٹ میں شاندار گول کیا۔

چیئرمین پی سی بی آئی سی سی بورڈ میٹنگ کیلئے دبئی روانہ

پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین محسن نقوی آئی سی سی بورڈ میٹنگ کے لیے دبئی روانہ ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق چیئرمین پی سی بی محسن نقوی آئی سی سی بورڈ میٹنگ میں چیمپئنز ٹرافی سے متعلق بریفنگ دیں گے۔ محسن نقوی آئی سی سی بورڈ اراکین کو چیمپئنز ٹرافی سے متعلق اعتماد میں لیں گے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے صبح سویرے قذافی اسٹیڈیم کا دورہ کیا تھا اور پروجیکٹ پر کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت کی تھی۔ دورے کے دوران چیئرمین پی سی بی نے انکلوژرز کی اپ گریڈیشن کے کام کا بھی معائنہ کیا تھا۔

محمد عامر بابر اعظم کے دفاع میں سامنے آ گئے

ویب ڈیسک // پاکستان کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر محمد عامر نے سابق کپتان بابر اعظم کا دفاع کرتے ہوئے ناقدین کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پیغام جاری کرتے ہوئے محمد عامر نے ناقدین کو کرارا جواب دیا اور کہا کہ کھلاڑیوں کی پرفارمنس پر بات کریں لیکن ذاتیات پر نہ آئیں۔

جوشوا اور الیماڈیس نے ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کا خطاب اپنے نام کیا

نئی دہلی // اتوار کو ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کے 19 ویں ایڈیشن میں یوگنڈا کے جوشوا چیپٹیگی اور ایتھوپیا کے الیماڈیس آیایو نے بالترتیب مردوں اور خواتین کے زمرے میں اپنی شاندار کامیابی حاصل کی۔ یہ ایونٹ جواہر لال نہرو اسٹیڈیم سے ہری جھنڈی دکھا کر شروع کیا گیا، جہاں دنیا بھر سے مختلف کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ مردوں کی کیٹیگری میں جوشوا چیپٹیگی نے اپنی موجودہ عالمی چیمپئن شپ کی مہارت کو ثابت کرتے ہوئے 59 منٹ 46 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ان کی اس کامیابی نے نہ صرف ان کی مہارت کو ثابت کیا بلکہ ہاف میراتھن کے عالمی منظر نامے پر ان کی اہمیت کو بھی بڑھایا۔ انہوں نے کہا، "یہ جیت میرے لیے خاص ہے کیونکہ یہ میری ہاف میراتھن کی پہلی جیت ہے۔ ہندوستان میرے کیریئر کے لیے اہم رہا ہے، اور یہ ملک اب میرے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے۔" مردوں کی کیٹیگری میں دیگر کھلاڑیوں میں کینیا کے ایلکس متاتا نے 59 منٹ 53 سیکنڈ کے ساتھ دوسرے اور ان کے ہم وطن نکولس کیپکوریر نے 59 منٹ 59 سیکنڈ کے ساتھ تیسرے نمبر پر آنے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کے اس شاندار کارکردگی نے ہاف میراتھن کے معیاری ریکارڈز کو چیلنج کیا۔ خواتین کی دوڑ میں الیماڈیس آیایو نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک گھنٹہ آٹھ منٹ اور 17 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ پہلی پوزیشن حاصل کی۔ خواتین کی کیٹیگری میں کینیا کی سنتھیا لیمو ایک گھنٹہ آٹھ منٹ 27 سیکنڈ کے ساتھ دوسرے اور ایتھوپیا کی تیروے میسفین 1 گھنٹہ 9 منٹ 42 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہیں۔ ہندوستان کے ساون بروال نے مردوں کا ٹائٹل ایک گھنٹہ 2 منٹ اور 46 سیکنڈ کے ساتھ جیتا جبکہ خواتین کا ٹائٹل للی داس نے ایک گھنٹہ 18 منٹ اور 12 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ حاصل کیا۔

ادریس-چیپٹیگی اور میک کولگن-لیمو کے درمیان دلچسپ مقابلہ

نئی دہلی // ورلڈ ایتھلیٹکس گولڈ لیبل روڈ ریس-ویدانتا دہلی ہاف میراتھن کے آئندہ ایڈیشن میں اتوار کو دہلی میں عالمی معیار کے رنرز ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے۔ ڈبل اولمپک گولڈ میڈلسٹ یوگانڈا کے جوشوا چیپٹیگی کا مقابلہ دوبارہ 5000 میٹر ورلڈ چیمپئن ایتھوپیا کے مختار ادریس سے ہوگا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ادریس نے حال ہی میں ٹلبرگ میں 10 میل کی دوڑ میں چیپٹیگی کو شکست دی۔ اس سے یوگانڈا کے کھلاڑی پر دہلی میں ایتھوپیا کے رنر سے بدلہ لینے کا دباو بنایا۔ یوگانڈا پولیس فورس میں خدمات انجام دے رہے چیپٹیگی نے بتایا کہ کس طرح ہندوستان میں ان کی پہلی ریس نے اپنے کیریئر کے لیے ایک بینچ مارک قائم کیا۔ انہوں نے کہا "اس نے مجھے ایک حقیقی موقع دیا اور دس سال گزرنے کے بعد بھی میری مینجمنٹ ٹیم نے کہا کہ اگر آپ اپنے کیریئر کے مزید 10 سال سڑکوں پر گزارنا چاہتے ہیں تو آپ کو واپس ہندوستان جانا ہوگا۔ اس لیے میں لوگوں کو کچھ دینے کے لیے ہندوستان واپس آیا ہوں۔" اولمپک اسٹار، عالمی چیمپئن اور ٹریک لیجنڈ چیپٹیگی نے کہا "ابھی، میں ابھی بھی لمبی دوری کی دوڑ کے بارے میں سوچ رہا ہوں۔ چاہے مجھے کچھ تجربہ ہو۔ مختار پہلے ہی چند میراتھن کر چکے ہیں، اس لیے ان کے پاس زیادہ تجربہ ہے۔ آسٹریلیا میں، جب انہوں نے مجھے شکست دی، اس کی وجہ یہ تھی کہ میں اب بھی ان ریسوں کی حرکیات سیکھ رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ اتوار کی دوڑ میرے لیے اچھی رہے گی، میری ٹریننگ ریگنگ میں اپنے اگلے باب کی طرف بڑھنا ہے۔" چوٹ سے اپنی حالیہ صحت یابی کے بارے میں بات کرتے ہوئے ادریس نے کہا "میری چوٹ اب تقریباً 95 فیصد ٹھیک ہو چکی ہے۔"

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,